The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پندار पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, TUESDAY 13.10.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.279 پٹنہ، منگل ۱۳/اکتوبر ۲۰۲۶ء، یکم جمادی الاوّل ۱۴۴۸ھ

پٹاخوں پر پابندی کے معاملے پر سماعت 15 اکتوبر کو

نئی دھلی، 12 اکتوبر (ایجنسی): سپریم کورٹ نے دہلی-این سی آر میں پٹاخوں پر پابندی کے معاملے کی سماعت کے دوران اہم اور عملی موقف اختیار کیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ عدالت کسی کی بھی مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائے گی اور اس معاملے میں متوازن راستہ نکالا جائے گا، کیونکہ اس مسئلے پر عملی اور متوازن نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 15 اکتوبر کو ہوگی۔ عدالت نے پابندیوں پر زمینی سطح پر عمل درآمد کے حوالے سے تشویش ظاہر کی۔

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ، گرفتاریوں میں تیزی

اسلام آباد، 12 اکتوبر (ایجنسی): پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حکومت والی ریاست خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ ہوتے ہی اہم رہنماؤں کی گرفتاریوں کی کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔ گرفتار ہونے والے سیاسی رہنماؤں میں برطرف وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اور ان کی کابینہ کے متعدد ارکان شامل ہیں۔ پی ٹی آئی کے اسلام آباد لانگ مارچ کے درمیان صدر آصف علی زرداری نے 11 اکتوبر کی شام صوبے میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے ساتھ گورنر راج لگانے کا اعلان کیا۔

مودی کی مہربانی سے بہار میں ترقی کی بہار

سمراٹ کابینہ کی میٹنگ میں شکریے کی 3 خصوصی تجاویز منظور، ریاستی و مرکزی حکومت کی 25 سالہ قیادت اور بہار کو خوشحال بنانے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارک باد

پٹنہ، 12/اکتوبر (عتیق الرحمٰن شعبان)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں سوموار کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ ہوئی جس میں بہار کو خوشحال بنانے اور تیز رفتار ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے میں بھرپور تعاون دینے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکز کی این ڈی اے حکومت کا شکریہ ادا کیا گیا اور اس سے متعلق 3 تجاویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ کی میٹنگ کے بعد مین سکریٹریٹ کے کانفرنس ہال میں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پہلے گجرات کے وزیر اعلیٰ کی شکل میں مسلسل 13 سال اور پھر ملک کے وزیر اعظم کے طور پر 12 سال یعنی مسلسل 25 برسوں سے عوام کی بے لوث خدمات انجام دینے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کو بہار کے 14 کروڑ لوگوں اور حکومت بہار کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی اور اس سے متعلق تجویز ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ گزشتہ 12 برسوں میں بہار کی ہمہ جہت ترقی اور خوشحالی کیلئے زبردست اور غیر معمولی مدد کے لیے بھی وزیر اعظم اور انکی قیادت والی مرکز کی این ڈی اے حکومت کا شکریہ ادا کیا گیا اور مستقبل میں بھی بہار کے ساتھ تعاون کا یہ سلسلہ جاری رکھنے کی درخواست کی گئی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

پٹنہ میں ٹیک پارک، ویشالی میں 5 اسٹار ریزورٹ بنانے کا فیصلہ

پٹنہ، 12/اکتوبر (پی این ایس): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی صدارت میں آج یہاں ریاستی کابینہ کی میٹنگ ہوئی جس میں 23 ایجنڈوں کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں پٹنہ میں ٹیک پارک، ویشالی میں 5 اسٹار ریزورٹ اور دربھنگہ میں ہوائی اڈے کے قریب لاجسٹک پارک اور کارگو ہب بنانے کی بھی منظوری دی گئی۔ اس کے علاوہ رام ولاس اور کیلاش پتی مشر کے یوم پیدائش پر سرکاری تقریب منعقد کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

علاج کے انتظام کو مزید مستحکم بنایا جائے

پی ایم سی ایچ کی نئی عمارت ٹاور 3 کے معائنے کے دوران افسروں کو وزیر اعلیٰ کی ہدایت

پٹنہ، 12/اکتوبر (پی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال کے ازسرنو ترقیاتی منصوبے (فیز 1) کے تحت اسپتال کی نئی عمارت ٹاور-3 کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے نوتعمیر شدہ عمارت کا معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی گئی جدید طبی سہولیات، علاج معالجے کی خدمات اور دیگر انتظامات کے بارے میں افسران سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ معائنے کے دوران افسران نے وزیر اعلیٰ کو ٹاور-3 کے گراؤنڈ فلور پر کیوسک اور کاؤنٹر کے ذریعے او پی ڈی مریضوں کے رجسٹریشن کے طریق کار، ریفریشمنٹ ہاؤس کے انتظامات اور پی ایم سی ایچ کی ازسرنو ترقیاتی اسکیم کے تحت اب تک مکمل کیے گئے کاموں اور زیر تعمیر کاموں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نوتعمیر شدہ ٹاور-3 کی پانچویں منزل پر پہنچ کر پیڈیاٹرک انٹنسیو کیئر یونٹ وارڈ (پی کو) کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

دہلی میں جنتر منتر پر احتجاجی دھرنے پر پابندی

نئی دھلی، 12 اکتوبر (یو این آئی)

قومی دارالحکومت میں احتجاجی مظاہروں کے لیے طویل عرصے سے استعمال ہونے والا جنتر منتر اب دھرنے اور مظاہروں کے لیے مقررہ مقام نہیں رہے گا۔ مرکزی وزارتِ داخلہ کی ایک کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر دہلی میں مظاہرین کے لیے تین نئے مقامات رام لیلا میدان، براڑی میدان اور مشرقی دہلی کے سی بی ڈی گراؤنڈ نشان زد کیے گئے ہیں۔ دہلی کے پولیس کمشنر انوراگ کمار کی جانب سے جاری کردہ مستقل حکم کے مطابق، جنتر منتر کو مظاہرے کے (باقی صفحہ 11 پر)

فارم-6 پر ہم نے کوئی فیصلہ نہیں دیا: سپریم کورٹ

نئی دھلی، 12 اکتوبر (ایجنسی): سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اس نے الیکشن کمیشن کے نئے فارم 6 کو نہ تو منظوری دی ہے اور نہ ہی اسے مسترد کیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ عدالت کے سابقہ تبصروں کا غلط مطلب نہ نکالا جائے۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کے وکیل نے کہا کہ الیکشن کمیشن یہ بتا رہا ہے کہ نئے فارم 6 کو سپریم کورٹ کی منظوری حاصل ہے۔ اس پر جسٹس جوئے مالیہ باگچی نے کہا کہ جب بہار میں خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے معاملے کی سماعت ہوئی تھی، اس وقت نیا فارم 6 آیا ہی نہیں تھا۔ عدالت کے سابقہ تبصروں کا غلط مطلب نہ نکالا جائے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے کو اس کے علم میں لایا گیا ہے۔ اس پر 27 اکتوبر کو اہم عرضیوں کے ساتھ غور کیا جائے گا۔

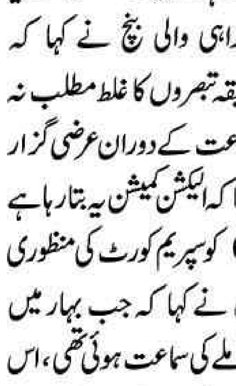

ووٹ چوری کے خلاف انڈیا اتحاد کا سپریم کورٹ مارچ

حزب مخالف کی جماعتوں نے الیکشن کمیشن کے خلاف عدالت میں عرضی داخل کی

نئی دھلی، 12/اکتوبر (یو این آئی): انڈیا اتحاد کے رہنماؤں نے ووٹ چوری اور انتخابی عمل میں بے ضابطگیوں کے معاملے پر الیکشن کمیشن اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے پیر کو یہاں بارہ کھمبا روڈ سے سپریم کورٹ تک زبردست مارچ نکالا اور شام کو عدالت عظمیٰ میں عرضی داخل کی۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے سپریم کورٹ پہنچنے کے بعد کہا کہ عرضی داخل کر دی گئی ہے۔ حزب اختلاف کی جماعتوں نے الیکشن کمیشن کے خلاف عدالت سے رجوع کیا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی وکیلوں کی ٹیم کے ساتھ مارچ میں شامل ہونے کے بعد سپریم کورٹ میں عرضی داخل کرانے پہنچے۔ ان کے ساتھ انڈیا اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ اور سینئر رہنما بھی موجود تھے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

حقوق انسانی کمیشن کی اصل کسوٹی آخری شخص تک انصاف پہنچانا: سوریہ کانت

نئی دھلی، 12 اکتوبر (یو این آئی): سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کمیشن کی اصل کسوٹی صرف معاملات کو نمٹانا نہیں، بلکہ معاشرے کے سب سے کمزور شخص تک انصاف اور اس کے حقوق کی رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ آئین ہر شہری کو عزت، مساوات، آزادی اور انصاف کا بھروسہ دیتا ہے اور ان حقوق کی حفاظت زمین پر ہونی چاہیے۔ جسٹس سوریہ کانت نے پیر کو یہاں قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کے 33 ویں یومِ تاسیس کے پروگرام سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن ان لوگوں کی آواز بن سکتا ہے، جن کے لیے (باقی صفحہ 11 پر)

معاشی علوم کا نوبل رابرٹ ہال اور مائیکل ووڈفورڈ کو

اسٹاک ھوم، 12 اکتوبر (یو این آئی)

سال 2026 کا نوبل انعام برائے معاشی علوم امریکی ماہرینِ معاشیات رابرٹ ہال اور مائیکل ووڈفورڈ کو معیشت میں اتار چڑھاؤ کو مستحکم کرنے کے لیے مالیاتی اور مانیٹری پالیسیوں کے مؤثر استعمال سے متعلق تحقیق پر دیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

وسط مشرقی ریلوے کے جنرل منیجر نے پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کیا

اسٹیشن احاطہ سے تجاوزات ہٹانے اور پارکنگ نظام بہتر بنانے کی افسران کو دی ہدایت

پٹنہ سیٹی، 12 / اکتوبر (آرہ فاطمہ رذوالقرنین) مشرق وسطی ریلوے کے جنرل منیجر ڈمپی گرگ نے پیر کے روز پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کیا اور مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات، اسٹیشن احاطے میں غیر قانونی تجاوزات اور آئندہ پرکاش پرو کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ریلوے افسران کے ساتھ اسٹیشن کے موجودہ انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور مسافروں کی سہولت کے لیے ضروری اصلاحات کرنے کی ہدایت دی۔ جنرل منیجر نے پرکاش پرو کے پیش نظر اسٹیشن پر دستیاب مسافر سہولیات اور انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرکاش پرو کے دوران پٹنہ سٹی میں عقیدت مندوں کی بھیڑ بڑھ جاتی ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں اور بیرون ممالک سے بھی سکھ عقیدت مند گروگوبند سنگھ جی مہاراج کی جائے پیدائش تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب میں حاضری دینے اور ماتھا ٹیکنے پہنچتے ہیں۔ ایسے میں ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی بھیڑ کو منظم کرنا، آمد و رفت کو آسان بنانا اور ضروری سہولیات فراہم کرنا ریلوے انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ پرکاش پرو کے دوران عقیدت مندوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس کے لیے اسٹیشن پر بہتر انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ جنرل منیجر نے پارکنگ کے لیے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں پارکنگ کی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے موزوں مقام منتخب کر کے ضروری کارروائی کی جائے۔ پارکنگ کا بہتر انتظام ہونے سے اسٹیشن آنے والے مسافروں اور انہیں چھوڑنے یا لینے آنے والے لوگوں کو سہولت ملنے کی امید ہے۔ معائنے کے دوران جنرل منیجر نے پٹنہ صاحب اسٹیشن کے احاطے سے غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات بھی دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیشن کے احاطے کو منظم رکھنا اور مسافروں کی آمد و رفت کو آسان بنانا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسٹیشن آنے اور جانے والے مسافروں کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو، اس کے لیے دستیاب جگہ کا بہتر استعمال کیا جائے اور انتظامات میں ضروری بہتری لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ صاحب اسٹیشن مذہبی اور تاریخی اعتبار سے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ آئندہ پرکاش پرو کے پیش نظر ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پلیٹ فارم نمبر 1 پر بزرگوں اور معذور افراد کی سہولت کے لیے ایسکلیٹر کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس موقع پر روزانہ مسافر یونین کے رکن ڈاکٹر ونود اوستھی، اسٹیشن پر کام کرنے والے قلیوں اور روزانہ سفر کرنے والے مسافروں نے بھی جنرل منیجر کے سامنے اپنی تجاویز پیش کیں۔

درگا پوجا کے دوران سخت حفاظتی انتظامات، خصوصی فورس کی 5 کمپنیاں تعینات

پٹنہ، 12 / اکتوبر (پی این ایس) دارالحکومت پٹنہ میں درگا پوجا کے مقدس موقع پر امن و امان اور حفاظتی انتظامات برقرار رکھنے کے لیے پٹنہ پولیس پوری طرح چوکس ہو گئی ہے۔ دشہرہ کے دوران شہر میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے، ہنگامہ آرائی یا شر پسندی سے نمٹنے کے لیے پولیس نے وسیع حفاظتی منصوبہ تیار کیا ہے۔ حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے شہر کے انتہائی حساس اور حساس علاقوں میں بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ خصوصی حفاظتی فورس کی 5 کمپنیاں بھی تعینات کی گئی ہیں، تاکہ تہوار کے دوران امن و امان برقرار رکھا جا سکے اور عقیدت مند بلا خوف و خطر پوجا پنڈالوں میں حاضری دے سکیں۔ پولیس حکام کے مطابق درگا پوجا کے دوران بھیڑ بھاڑ والے علاقوں، اہم سڑکوں اور چوراہوں پر خصوصی نگرانی رکھی جائے گی۔ پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی کرے اور شر پسند عناصر کو امن و امان خراب کرنے کا موقع نہ دے۔ تہوار کے دوران سرگرم ہونے والے بائیکرس گروہ پر قابو پانے کے لیے پولیس نے خصوصی حکمت عملی تیار کی ہے۔ شہر کے اہم چوراہوں، سڑکوں اور بھیڑ بھاڑ والے مقامات پر پولیس اہلکار تیز رفتار موٹر سائیکل چلانے والوں اور ہنگامہ آرائی کرنے والوں پر گہری نظر رکھیں گے۔ تیز رفتاری، لاپرواہی سے گاڑی چلانے اور عوام کے لیے پریشانی پیدا کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ تہوار کے دوران امن خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتکیہ کے شرما نے بتایا کہ درگا پوجا کے دوران شہر کی تمام اہم سڑکوں، پوجا پنڈالوں کے اطراف اور حساس علاقوں کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے سی سی ٹی وی کیمروں کے ساتھ ڈرون کا بھی استعمال کیا جائے گا۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے مشتبہ اور سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے گی، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورت حال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ میلوں اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں چھیڑ چھاڑ کرنے والوں اور جیب کتروں پر قابو پانے کے لیے سادہ لباس میں بھی پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ خواتین کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے خصوصی خواتین پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان ٹیموں کو شہر کی گلیوں، محلوں اور اہم پوجا پنڈالوں کے اطراف مسلسل گشت کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ تہوار کے دوران نظم و ضبط برقرار رکھیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں، تاکہ درگا پوجا اور دشہرہ کا تہوار پرامن ماحول میں مکمل ہو سکے۔

گلشن کمار قتل معاملے کا انکشاف، 4 ملزمین گرفتار، اسلحہ اور گاڑیاں برآمد

پٹنہ سیٹی، 12 / اکتوبر (پی این ایس) پٹنہ سٹی کے دیدار گنج تھانہ علاقے کے گل مہیا باغ میں 3 روز قبل نوجوان گلشن کمار عرف راٹھر گلشن کے سنسنی خیز قتل کے معاملے کا پولیس نے انکشاف کر دیا ہے۔ دیہی ایس پی نے معاملے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ مقتول کے بھائی راہل کے بیان پر دیدار گنج تھانے میں آرمس ایکٹ کے تحت 4 نامزد اور 10 نامعلوم ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کی گئی تھی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس معاملے میں ایف آئی آر میں نامزد 3 ملزمین اور ایک غیر نامزد ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزمین کے پاس سے واردات میں استعمال کیا گیا اسلحہ، 2 زندہ کارتوس، 2 چار پہیہ گاڑیاں اور 5 موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزمین نے اپنا جرم قبول کر لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقتول گلشن نے ان کے گھر آ کر ان کی تھار گاڑی کو آگ لگا دی تھی۔ اسی پرانی باہمی رنجش اور انتقام کے جذبے کے تحت انہوں نے گلشن کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس اس بیان کی بنیاد پر معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔ گرفتار ملزمین میں 3 نامزد ملزمین راہل کمار، رندھیر کمار اور انیل کمار شامل ہیں۔ یہ تینوں مشری یادو رائے باغ کے رہنے والے ہیں۔ ان کے علاوہ ایک غیر نامزد ملزم راہل کمار، ولد الکھ سنگھ، ساکن خوش روپ پور کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس تمام گرفتار ملزمین سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور واردات میں شامل دیگر نامعلوم افراد کے کردار کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ دستیاب شواہد کی بنیاد پر تمام ملزمین کو عدالت میں پیش کرنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔

سمپت چک کے وارڈ 17 میں 3 ماہ سے آبی جماؤ، لوگ پریشان

پھلواری شریف، 12 / اکتوبر (اجیت کمار) سمپت چک نگر پریشد علاقے کے وارڈ نمبر 17 میں گزشتہ 3 ماہ سے آبی جماؤ کی وجہ سے لوگوں کی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ نل جل اسکیم کی پائپ لائن ٹوٹ جانے کے بعد مسلسل پانی بہہ رہا ہے، جس کے نتیجے میں سڑکوں اور گلیوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ آبی جماؤ کی وجہ سے 20 سے زیادہ گھروں کے لوگوں کی آمد و رفت متاثر ہو گئی ہے۔ لوگوں کو ضروری کاموں کے لیے بھی گندے پانی سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی باشندوں رام اقبال سنگھ، انکت کمار، رینا دیوی، گیتا جی، پپو گوسوامی، نوین کمار اور وکاس کمار سمیت دیگر لوگوں نے بتایا کہ تقریباً 3 ماہ قبل نل جل اسکیم کی پائپ لائن ٹوٹ گئی تھی۔ اس کے بعد سے مسلسل پانی بہہ رہا ہے۔ وارڈ کی گلیوں میں جمع ہونے والا پانی بلاک دفتر اور گوپال پور تھانے کے گارڈ روم تک پہنچ گیا ہے۔ اس صورت حال سے عام لوگوں کے ساتھ دکانداروں کو بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کافی عرصے سے پانی جمع رہنے کی وجہ سے مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اس سے ڈینگو، ملیریا اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ لوگوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر جلد مسئلے کا حل نہیں نکالا گیا تو پرانی پانی کی ٹنکی کو عارضی طور پر بند کرنے کا قدم اٹھایا جا سکتا ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق نگر پریشد دفتر اور پمپ آپریٹر جے پرکاش رجک سے کئی بار شکایت کی گئی، لیکن اب تک پائپ لائن کی مرمت نہیں کرائی گئی۔ متعلقہ جونیئر انجینئر انکیت کمار نے بتایا کہ مسئلے کے حل کے لیے درخواست ایگزیکٹیو افسر سنیل کمار کے پاس بھیج دی گئی ہے۔ ان کے دستخط کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ وہیں رام اقبال سنگھ نے الزام لگایا کہ انہوں نے ایگزیکٹیو افسر سنیل کمار کو فون کر کے مسئلے سے آگاہ کرنے کی کوشش کی، لیکن ان کی پوری بات سنے بغیر ہی فون کاٹ دیا گیا۔ مقامی لوگوں نے نگر پریشد اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پائپ لائن کی جلد مرمت کرائی جائے، تاکہ آبی جماؤ سے نجات مل سکے اور لوگوں کی آمد و رفت معمول پر آ سکے۔

تیجسوی یادو کے ذریعہ کیئے گئے سنگ بنیاد کے پتھر کو دوبارہ نصب کرنے کا مطالبہ

پٹنہ سیٹی 12 اکتوبر (ذوالقرنین) پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ سے آر جے ڈی سمیت گرینڈ الائنس کے لیڈروں کے ایک وفد نے پٹنہ سٹی کے شری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال کے انچارج فزیشن ڈاکٹر پنکج کمار سے ملاقات کی اور اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ 31 مئی 2023 کو بہار کے سابق وزیر صحت اور بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شری تیجسوی پرساد یادو کی طرف سے 100 بستروں کے اسپتال کے لیے جو سنگ بنیاد رکھا گیا تھا، اسے اسپتال کے مرکزی دروازے پر دوبارہ نصب کیا جائے۔ وفد جس میں آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، محمد جاوید، شترگھن یادو، اعجاز الدین عرف سانو، سی پی آئی لیڈر دیوورت پرساد، سی پی آئی (مالے) لیڈر رام نارائن سنگھ اور کانگریس لیڈر شارف احمد ہنگریز سمیت دیگر رہنماؤں نے کہا کہ، مسٹر تیجسوی پرساد یادو نے وزیر صحت کے لیے اسپتال کی بنیاد رکھی تھی، رہنماؤں کے مطابق اسپتال کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر محکمہ صحت کے اہلکاروں کی جانب سے سنگ بنیاد کا نصب کردہ پتھر ہٹا دیا گیا جو کہ افسوس ناک ہے، رہنماؤں نے کہا کہ سنگ بنیاد ایک اہم دستاویز ہے جو کسی بھی ترقیاتی منصوبے کے آغاز اور اس کی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے ہٹانے سے اس پروجیکٹ سے وابستہ معلومات اور یادداشت متاثر ہوتی ہے، اس لیے ہسپتال انتظامیہ اور محکمہ صحت کو عوامی جذبات کا احترام کرتے ہوئے اسپتال کے مرکزی دروازے پر پتھر دوبارہ لگانے کے لیے ضروری کارروائی کرنی چاہیے، وفد نے امید ظاہر کی کہ اسپتال انتظامیہ اس مطالبے پر سنجیدگی سے غور کرے گی اور جلد مناسب کارروائی کرے گی۔

اداکارہ ایشا مالویہ اور گرمیت

چودھری نے گرودوارہ میں حاضری دی

پٹنہ سیٹی، 12 / اکتوبر (آرہ فاطمہ) اداکارہ ایشا مالویہ اور بالی ووڈ ٹیلی ویژن کے معروف اداکار گرمیت چودھری نے سکھوں کے مقدس مذہبی مقام تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب میں حاضری دی اور ماتھا ٹیک کر گروگھر کا آشیرواد حاصل کیا۔ دونوں فنکاروں نے تخت صاحب میں اپنے پیشہ ورانہ سفر کی کامیابی، ترقی اور روشن مستقبل کے لیے ارداس کی۔ اس موقع پر انہوں نے دسویں پاتشاہ سری گروگوبند سنگھ جی مہاراج اور ماتا صاحب کور جی کے مقدس جوڑا صاحب کے بھی درشن کیے۔ اس موقع پر تخت صاحب کے گرنتھی نے دونوں فنکاروں کو گروگھر کی جانب سے آشیرواد کے طور پر سروپا پیش کیا۔ وہیں تخت صاحب کے سپرنٹنڈنٹ دلجیت سنگھ، منیجر پپندر سنگھ اور مہاکانت رائے نے ایشا مالویہ اور گرمیت چودھری کو یادگاری نشان پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔

کارسیوا سنتوں کے ساتھ پربندھک کمیٹی کی میٹنگ

پٹنہ سیٹی، 12 / اکتوبر (آرہ فاطمہ) تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب پربندھک کمیٹی کے صدر جگجوت سنگھ سوہی کی صدارت میں کارسیوا سنتوں کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سنت بابا کشمیر سنگھ بھوری والے فرقے کے بابا گروندر سنگھ اور بابا سکھویندر سنگھ نے بتایا کہ سنگت کی سہولت کے لیے زیر تعمیر ماتا سندری نواس کے 50 سے زیادہ کمرے جنوری میں منائے جانے والے پرکاش پرو سے پہلے تیار کر لیے جائیں گے۔ میٹنگ میں نائب صدر گروندر سنگھ، سکریٹری ہرونس سنگھ اور رہائش کمیٹی کے چیئرمین سمیت سنگھ کلسی بھی شریک ہوئے۔ اس دوران انہوں نے کارسیوا بابا بھوری والے، کارسیوا دہلی اور کارسیوا پٹیالہ کے نمائندوں کے ساتھ تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ کمیٹی کے صدر جگجوت سنگھ سوہی نے بتایا کہ کارسیوا دہلی اور کارسیوا پٹیالہ کے نمائندوں نے بھی اپنے اپنے زیر انتظام جاری سرائے کی تعمیر کا کام پرکاش پرو سے پہلے مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ان تعمیراتی کاموں کا مقصد پرکاش پرو کے موقع پر آنے والی سنگت کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

ویملا دیوی کی پہلی برسی پر بلائنڈ

گرلس اسکول کی طالبات کی ضیافت

پٹنہ سیٹی 12 اکتوبر (ذوالقرنین) آنجہانی ویملا دیوی کی پہلی برسی کے موقع پر، ان کے اہل خانہ کی جانب سے انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے ارادے سے، انتر جیوتی گرلس اسکول (نابینہ لڑکیوں کے اسکول) کمہرار پٹنہ کی بچیوں کے درمیان ضیافت کا انتظام کیا، اس موقع پر تمام نابینہ بچیوں نے کھانا تناول کرنے سے قبل اسکول کے روایت کے مطابق کھانے کو اپنے سامنے میز پر رکھ کر شکرانے کے کلمات ادا کئیے، اور دعا کی، اس کے بعد کھانا تناول کیا، ضیافت کے بعد آنجہانی ویملا دیوی کے اہل خانہ کی جانب سے نابینہ لڑکیوں کے درمیان تحائف بھی تقسیم کیے گئے، تحائف تقسیم حاصل کرنے کرنے کے تمام بچیوں کے چہروں پر خوشی کی ایک نمایاں چمک نظر آ رہی تھی، اس موقع پر آنجہانی ویملا دیوی کے پوتا اور آئی ڈینٹیسٹ، (iDENTIST(i3 کے ڈاکٹر ویبھو مکند نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سبھی پوتا، پوتی، ناتی، نواسہ بہت خوش نصیب ہیں کہ ہمیں آپ جیسی دادی ماں، اور نانی اماں ملی لیکن میرے لئے آپ صرف میری دادی نہیں تھیں آپ میری ویملا ممی تھیں، آپ نے مجھے جو پیار، اخلاق، اور تہذیب دیا وہ میرے زندگی کی سب سے انمول وراثت ہے، دادی ماں آج آپ ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن آپ کی یادیں اور آپ کی دعائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ رہیگا،

کثیر مقدار میں گانجہ کے ساتھ 3 اسمگلر گرفتار

کھگول، 12 / اکتوبر (پی این ایس) دانہ پور ریلوے پولیس نے ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 5 سے گانجے کی اسمگلنگ کے الزام میں 3 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے 15 کلو 350 گرام گانجا برآمد کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمین نے بتایا کہ وہ اڈیشہ کے راورکیلا سے گانجا خرید کر زیادہ قیمت پر فروخت کرتے تھے۔ گانجے کی یہ کھیپ بکسر ضلع کے ڈمراؤں میں پہنچائی جانی تھی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمین نے بتایا کہ وہ اڈیشہ کے راورکیلا سے 3500 روپے فی کلو کی شرح سے گانجا خریدتے تھے اور اسے زیادہ قیمت پر فروخت کرتے تھے۔ گانجے کی کھیپ لے کر وہ پہلے ٹاٹا نگر پہنچے، جہاں سے پٹنہ ہوتے ہوئے دانہ پور ریلوے اسٹیشن آئے تھے۔ یہاں سے انہیں گانجا لے کر ڈمراؤں جانا تھا۔

ممنوعہ کوڈین کف سیرپ کے 114 کارٹن ضبط، گودام کا مالک گرفتار

پٹنہ سیٹی، 12 / اکتوبر (آرہ فاطمہ) ایکسائز انٹیلی جنس بیورو سے موصول خفیہ اطلاع کی بنیاد پر محکمہ ایکسائز و امتناع شراب کی ٹیم نے اگم کنواں تھانہ علاقے کے ٹرانسپورٹ نگر میں واقع ایک گودام پر چھاپہ مار کر بھاری مقدار میں ممنوعہ کوڈین کف سیرپ ضبط کیا ہے۔ اس معاملے میں گودام کے مالک نول پرساد کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا، جبکہ گودام کو سیل کر دیا گیا ہے۔ محکمہ ایکسائز و امتناع شراب کے ڈپٹی کمشنر سریندر پرساد نے بتایا کہ ایکسائز انٹیلی جنس بیورو کی ٹیم کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اگم کنواں تھانہ علاقے کے ٹرانسپورٹ نگر میں واقع ایک گودام میں بھاری مقدار میں ممنوعہ کوڈین کف سیرپ ذخیرہ کیا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گودام پر چھاپہ مارا اور وہاں سے بڑی مقدار میں ممنوعہ کف سیرپ برآمد کیا۔ محکمہ کی ٹیم نے گودام سے کوڈین کف سیرپ کے 114 کارٹن ضبط کیے، جن میں 23 ہزار 80 بوتلیں، یعنی 2308 لیٹر کف سیرپ موجود تھا۔ ضبط شدہ کف سیرپ کی مجموعی قیمت تقریباً 70 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ گودام کے مالک نول پرساد کو بھی موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق گرفتار ملزم کی نشاندہی پر اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث دیگر افراد کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کا اصل سرغنہ روہت کمار عرف دیپک کمار فرار ہے۔ وہ آر کے، ایشان اور شیام فارما کے نام سے کاروبار کرتا ہے اور اسی کی آڑ میں نشہ آور ادویات کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہے۔ پولیس اور محکمہ ایکسائز کی ٹیمیں اس کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہیں۔

امن و امان کو بہتر بنانے کیلئے پولیس افسران کی طئے ہوگی جوابدہی: آئی جی

پٹنہ، 12 / اکتوبر (پی این ایس) پٹنہ میں امن و قانون کی صورت حال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پولیس انسپکٹر جنرل وسطی زون پٹنہ جتیندر رانا نے پولیس افسران کی جوابدہی طے کرنے کے سلسلے میں سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ پیر 12 اکتوبر کو منعقدہ علاقائی جائزہ میٹنگ میں انہوں نے سنگین جرائم، منشیات کے غیر قانونی کاروبار اور ہنگامی پولیس خدمات کی صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا اور افسران کو اپنے کام کاج میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ آئی جی نے ہنگامی حالات میں عام لوگوں تک فوری پولیس مدد پہنچانے کے مقصد سے ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ انتظامیہ کو واضح طور پر کہا کہ پولیس کی جانب سے موقع پر پہنچنے میں لگنے والے وقت کو کم کرنے کے لیے ضروری اصلاحات کی جائیں، تاکہ بحران کے وقت ضرورت مندوں کو بغیر کسی تاخیر کے فوری مدد مل سکے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ جرائم کو شراب مافیا، منشیات کے غیر قانونی کاروبار اور دیگر سنگین جرائم سے متعلق معاملات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی گئی۔ آئی جی نے پولیس ہیڈ کوارٹر کی جانب سے طلب کی جانے والی رپورٹوں کو مقررہ وقت پر مکمل کرنے اور ہدایات پر صد فیصد عمل درآمد یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ انتظامی جوابدہی اور جرائم پر قابو پانے کے معاملے میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ امن و قانون اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ امن و قانون اور سلامتی کو ضلع کے تمام اہم اداروں اور تنصیبات کا حفاظتی آڈٹ کرانے کا حکم دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی آڈٹ کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کو فوری طور پر دور کرنے، خفیہ اطلاعات کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور مختلف افسران کے درمیان بہتر تال میل قائم کر کے حفاظتی انتظامات کو مستحکم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ایک اہم فیصلہ یہ بھی کیا گیا کہ اب پولیس افسران کے کام کاج کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے گی۔ اس کے تحت پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہر 15 دن پر تمام متعلقہ پولیس سپرنٹنڈنٹس کی کارکردگی اور پیش رفت کی رپورٹ تیار کر کے جائزہ لیں گے، تاکہ جاری کردہ ہدایات پر مقررہ وقت کے اندر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔

قاسم خورشید کے ڈرامہ پر مبنی ڈرامہ ’درد سے درد کا رشتہ‘ کی شاندار پیش کش

پٹنہ سیٹی 12 اکتوبر (ذوالقرنین) دی کریٹو آرٹ تھیٹر ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے پیش کیا گیا اور قاسم خورشید کا مختصر ڈرامہ ”ہائے توبہ“ پر مبنی ڈرامہ ” درد سے درد کا رشتہ“، جسے سید عطا کریم نے طویل کیا اور ہدایت بھی دی، سامعین کے درمیان انسانیت، باہمی بھائی چارے اور ہندو مسلم اتحاد کا ایک انتہائی حساس، پُر جوش اور طاقتور پیغام پیش کیا گیا، ڈرامہ نے تفریح کے ساتھ ساتھ سامعین کو اس حقیقت پر غور کرنے پر بھی مجبور کیا کہ انسانیت کا رشتہ مذہب اور مذہبی شناخت سے بالاتر ہے، پروگرام کا افتتاح پروفیسر کمل پرساد بدھ، ڈائریکٹر، بدھسٹ اسٹڈیز اینڈ ایڈوانسڈ ریسرچ سینٹر، پاٹلی پترا یونیورسٹی، پٹنہ نے کیا، مہمان خصوصی ڈاکٹر کشور سنہا، سینئر ادبی، تھیٹر کی شخصیت، اور سابق ڈائریکٹر، آل انڈیا ریڈیو، پٹنہ، مہمان خصوصی کمار ابھیشیک رنجن، جنرل سکریٹری، بہار آرٹ تھیٹر، پٹنہ، معروف تھیٹر شخصیت منجیلیش سنگھ؛ اور تھیٹر کی سینئر شخصیت نواب عالم نے مشترکہ طور پر چراغ روشن کر کیکیا، ڈرامے کا آغاز حکیم پیر رحمت علی اور ان کی اہلیہ کے درمیان تیز مگر محبت بھرے تبادلے سے ہوتا ہے، میاں بیوی کے رشتے کی فطری مٹھاس، کشمکش اور مزاح کے درمیان، کہانی آہستہ آہستہ ایک جذباتی موڑ پر پہنچ جاتی ہے، جہاں انسانیت کا چہرہ مذہبی شناخت سے بالاتر ہو جاتا ہے، ڈرامے میں معروف سینئر تھیٹر آرٹسٹ سید رضوان اللہ نے پیر علی کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنی زبردست اداکاری سے کردار کو جان بخشی، سینیئر تھیٹر شخصیت کمار مانو نے دین دیال کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنی طاقتور اداکاری کی مہارت سے سامعین کی داد حاصل کی، اس دوران ڈرامے کے مصنف اور ہدایت کار سید عطا کریم نے مرزا گھائل کا کردار ادا کیا اور اپنی اداکاری سے ایک الگ تاثر چھوڑا، وجے کمار چودھری نے پنڈت ہری شنکر شاستری کے طور پر شاندار پرفارمنس دی، بھونیشور کمار نے سنتوش کا کردار ادا کیا اور راج کشور پاسوان نے فیلکو کو خوبصورتی سے ادا کیا، ارچنا کماری نے بیگم کا کردار ادا کیا جب کہ مہیما نے نوری کا کردار ادا کیا، ان کے کرداروں کو موثر انداز میں پیش کیا پیشکش کو متاثر کن بنانے میں بیک اسٹیج کی پوری ٹیم نے بھی اہم کردار ادا کیا، انظار الحق کی موسیقی، راجیو رائے کی لائٹنگ، سیٹ ڈیزائن جیتندر کمار جیتو، اسٹیج مینجمنٹ سنیل کمار شرما اور بلرام کمار کے فرائض سراہا گیا” درد سے درد کا رشتہ "نے مضبوطی سے یہ پیغام دیا کہ نفرت کتنی ہی گہری کیوں نہ ہو، انسانیت اور محبت کی ایک چھوٹی سی کرن بھی اسے مٹانے کی طاقت رکھتی ہے، یہ اس ڈرامے کی اہمیت اور اس کی سب سے بڑی کامیابی ہے،

مشرقی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل / ایچ ڈبلو ایچ / 25/21 (نوٹس) / 787، مورخہ 09.10.2026، ڈویژنل ریل منیجر، مشرقی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نئی ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، ریل میوزیم کے پاس، ہوڑہ۔711101 کے ذریعہ مندرجہ ذیل الیکٹریکل کاموں کیلئے اوپن ای۔ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے: نمبر شمار 1، ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ۔0-3650-21-25، کام کا نام: بنڈیل یارڈ اور آر پی ایف / پوسٹ / بنڈیل کے دائرہ اختیار میں سیکوریٹی انفرا اسٹرکچر کو بہتر بنانے کی تجویز کے متعلق میں الیکٹریک (جنرل) کام۔ ٹنڈر قیمت: روپئے -/3,91,804، بولی تحفظ (بیعانہ رقم): روپئے -/7,800، نمبر شمار 2، ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ۔25-21-3640، کام کا نام: ہوڑہ ڈویژن میں بیلانگر، ڈان کونی، گوبرا، جنائی روڈ، بیگم پور، باروئی پاڑہ، بلرام باٹی، مرزا پور۔ باقی پور، کمار کنڈو، مدھوسودن پور، چندن پور، پوڑا بازار، بیل موڑی، شیبائی چنڈی اور حاجی گڑھ میں سب اربن اسٹیشنوں پر پلیٹ فارم۔ شیڈ کے انتظام کے متعلق میں الیکٹریک (جنرل)، کام۔ ٹنڈر کی قیمت: روپئے -/2,27,65,677، بولی تحفظ (زر بیعانہ): روپئے -/4,55,300 نمبر شمار 3، ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ 25-21-3724، کام کا نام: ایک سال کیلئے ٹکیہ پاڑہ کوچنگ ڈیپو کی الگ۔ الگ ٹرینوں کے آپریشن، ریکارڈر رکھنے اور اے سی ٹیکنیشین کی مدد کیلئے اے سی ہیلپروں کی اسکارٹنگ۔ ٹنڈر کی قیمت: روپئے -/5,63,07,412 بولی تحفظ (زر بیعانہ): روپئے -/4,31,500، نمبر شمار 4، ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ۔25-21-3703، کام کا نام: اے ای ایم / نو دیپ دھام کے دائرہ اختیار کے تحت بانس بیریا، اسلام پاڑہ، تروینی، کنتی گھاٹ، ڈومردہ، کھامار گاچھی، جیراٹ، بالاگڑھ، سومرا بازار، ڈیہولا، گپتی پاڑہ، امبیکا کارکنا، باگھنا پاڑہ، دھاتری گرام، نندائی گرام، سمندر گڑھ، کالی نگر، نو دیپ دھام، بشنو پریا، بھنڈار ٹیکوری، پوروا ستھلی، میڑتلا فلیا، چھمی پور، بلیرہاٹ اور پاٹلی اسٹیشنوں پر معذور سہولیات کے انتظام کے متعلق میں الیکٹریک (جنرل) کام۔ ٹنڈر قیمت: روپئے -/48,21,321، بولی تحفظ (زر بیعانہ): روپئے -/96,400، نمبر شمار 5، ٹنڈر نمبر: ای ایل۔ ایچ ڈبلو ایچ۔25-21-3723، کام کا نام: ایک سال کیلئے سارٹنگ یارڈ کوچنگ ڈیپو اور جھیل سائڈنگ کوچنگ ڈیپو کی الگ۔ الگ ٹرینوں کے آپریشن، ریکارڈر رکھنے اور اے سی ٹیکنیشین کی مدد کیلئے اے سی ہیلپروں کی اسکارٹنگ۔ ٹنڈر کی قیمت: روپئے -/5,47,55,021، بولی تحفظ (زر بیعانہ): روپئے -/4,23,800، پورا ہونے کی مدت: 180 دن (نمبر شمار 1، 2 اور 4 کیلئے)، 12 ماہ (نمبر شمار 3 اور 5 کیلئے)۔ اختتام تاریخ اور وقت: نمبر شمار 1 سے 5 کیلئے مورخہ 30.10.2026 کو 15.00 بجے۔ اگر کسی وجہ سے مذکورہ بالا اختتام تاریخ کو تعطیل / بندر ہڑتال اعلان کیا جاتا ہے، تو آن لائن ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی، کیونکہ آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر اختتام تاریخ اور وقت کے بعد کوئی ٹنڈر جمع نہیں کیا جا سکتا۔ حالانکہ، ٹنڈروں کا آن لائن افتتاح اختتام تاریخ کے بعد کسی بھی سہولت کے دن کیا جا سکتا ہے۔ ٹنڈر کی پوری تفصیل ویب سائٹ: www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹنڈر گذاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر اپنا ٹنڈر آن لائن پیش کریں۔

HWH-393/2026-27

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/ www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

ہمیں یہاں دیکھیں @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

طالبہ کی موت معاملہ میں نیا انکشاف، سم کارڈ کی جانچ

پٹنہ، 12 / اکتوبر (پی این ایس) پٹنہ کے راجندر نگر ریلوے یارڈ کے قریب مردہ پائی گئی 21 سالہ طالبہ کی موت کی تحقیقات میں نیا موڑ سامنے آیا ہے۔ پولیس کی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ طالبہ نے 5 اکتوبر کو نیا سم کارڈ خریدا تھا۔ اس سم کارڈ کا ریپر بھی اس کے بیگ سے ملا ہے، لیکن اس پر موبائل نمبر درج نہیں ہے۔ وہیں 5 سے 7 اکتوبر کے درمیان طالبہ کا موبائل فون بند تھا۔ اس دوران ایک بار موبائل آن ہوا تو اس کی لوکیشن بھاگلپور پائی گئی۔ پولیس اب نئے سم کارڈ، موبائل کی لوکیشن اور طالبہ کے رابطوں کی بنیاد پر معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ تفتیش کے دوران طالبہ کے بینک کھاتے سے 5 اکتوبر کو 20 ہزار روپے کے لین دین کی اطلاع ملی ہے۔ اسی دن انکت نامی ایک نوجوان کو 200 روپے بھیجے گئے تھے۔ پولیس نے موبائل فون کے ذریعے انکت سے رابطہ کیا تو اس نے بتایا کہ طالبہ سے اس کی ملاقات ٹرین میں ہوئی تھی۔ اس کے مطابق اس نے دمکا سے پٹنہ کا ٹکٹ خریدنے کے لیے طالبہ کو 200 روپے دیے تھے۔ پولیس اب انکت کی شناخت اور اس کے مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ کر رہی ہے۔ اس بات کا بھی پتہ لگایا جا رہا ہے کہ طالبہ اور انکت کی ملاقات صرف ٹرین میں ہوئی تھی یا دونوں پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ اس معاملے میں انکت کے کردار کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ پولیس کو طالبہ کے پرانے موبائل نمبر کے کال ریکارڈ میں 4 سے 5 مشتبہ نمبر ملے ہیں، جن کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اب موبائل کے آئی ایم ای آئی نمبر کی مدد سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ طالبہ کے فون میں کن کن سم کارڈوں کا استعمال ہوا تھا۔

سیلاب سے متاثرہ160201خاندانوں کے بینک کھاتوں میں 112 کروڑ روپے منتقل

پٹنہ،12اکتوبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج دوسرے مرحلے میں سیلاب سے متاثرہ 1لاکھ 60 ہزار 201 خاندانوں کے بینک کھاتوں میں فی خاندان 7 ہزار روپے کی شرح سے مجموعی طور پر 112.14 کروڑ روپے کی رقم ڈی بی ٹی کے ذریعے منتقل کیا۔ پہلے مرحلے میں 15 ستمبر 2026 کو 8 لاکھ 77 ہزار 190 خاندانوں کے بینک کھاتوں میں فی خاندان 7 ہزار روپے کی شرح سے 614.03 کروڑ روپے منتقل کیے گئے تھے۔ اب تک مجموعی طور پر 10 لاکھ 37 ہزار 391 سیلاب متاثرہ خاندانوں کے کھاتوں میں 726.17 کروڑ روپے منتقل کیے جا چکے ہیں۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج دوسرے مرحلے کے تحت 1 لاکھ 60 ہزار 201 سیلاب متاثرہ خاندانوں کے بینک کھاتوں میں فی خاندان 7 ہزار روپے کی شرح سے 112.14 کروڑ روپے کی رقم ڈی بی ٹی کے توسط سے منتقل کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں 877190 سیلاب متاثرہ خاندانوں کو فی خاندان 7 ہزار روپے کی شرح سے امدادی رقم فراہم کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے دوران متعلقہ محکموں کے اہلکاروں اور انتظامیہ نے راحت و بچاؤ کے کاموں کو بہتر انداز میں انجام دیا۔ تمام ضلع مجسٹریٹ اس بات کو یقینی بنائیں کہ راحت امداد سے محروم رہ جانے والے مستحق خاندانوں کی بھی نشاندہی کر کے انہیں اس عمل میں شامل کیا جائے، تاکہ کوئی بھی مستحق خاندان سرکاری امداد سے محروم نہ رہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو فصلوں کے نقصان کے عوض زرعی ان پٹ سبسڈی کی رقم 14 اکتوبر کو، دسہرہ سے پہلے، فراہم کر دی جائے گی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ سیلاب سے تباہ شدہ سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی مرمت اور بحالی کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے اور اسے دیوالی سے پہلے مکمل کرنا یقینی بنایا جائے، تاکہ عام لوگوں کو آمدورفت اور روزمرہ کی سرگرمیوں میں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے سیلاب کے مسئلے کے مستقل حل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے ٹھوس اور طویل مدتی منصوبے پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ریاست کے عوام کو دسہرہ کی دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری کامنا ہے کہ تمام خاندان خوشحال رہیں، بہار ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو اور ملک ترقی یافتہ بنے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ بجیندر پرساد یادو، آفات مینجمنٹ کے وزیر نتیش سادا، چیف سکریٹری پرتیہ امرت، آفات مینجمنٹ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل، محکمہ تعمیرات سڑک کے سکریٹری پنکج کمار پال، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، محکمہ دیہی امور کے سکریٹری ابھے کمار سنگھ، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، محکمہ توانائی کے سکریٹری اجے یادو، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری سنجے کمار سنگھ، محکمہ ڈیری، ماہی پروری و مویشی وسائل کے سکریٹری شیرشت کپل اشوک اور محکمہ زراعت کے ڈائرکٹر مکیش کمار لال موجود تھے، جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ بھی شریک ہوئے۔

...توانتخابی نتیجے کا ہوگا اثر

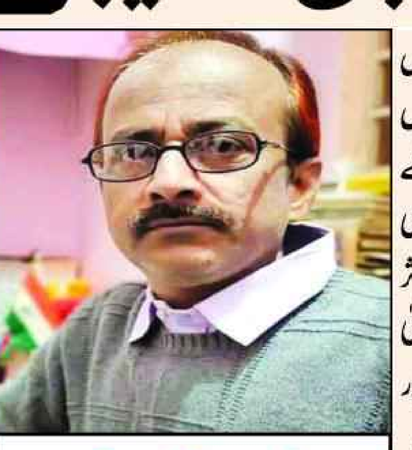
جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) بہار قانون ساز کونسل کی جن آٹھ سیٹوں کے لیے انتخاب ہونے ہیں اس کے نتیجے ایوان میں مختلف پارٹیوں کی طاقت کے لیے تو اہمیت رکھتے ہی ہیں لیکن اس سے بھی بڑی بات یہ ہے کہ یہ نتیجے بہار کی سیاست پر بھی اثر ڈالیں گے۔ سمراٹ چودھری جب سے وزیر اعلیٰ بنے ہیں تو انتخابی سیاست میں خاص طور پر بانکی پور کے انتخابی نتیجہ نے انہیں اور ان کی پارٹی بی جے پی کو مایوس کر دیا ہے ایسے میں یہ آٹھ سیٹیں اس لحاظ سے کافی اہم ہیں۔ بھلے ہی اس کے ووٹر گریجویٹ اور ٹیچر ہیں لیکن ان ووٹروں کے من مزاج پر بھی موٹے طور پر وہی سب مدعے ہوتے ہیں جو عام ووٹروں کے من میں ہوتے ہیں اسی بات کو دھیان میں رکھ کر ہی خود وزیر اعلیٰ نے این ڈی اے کے قانون ساز یہ پارٹی کے ممبروں اور سبھی حمایتی پارٹی کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کر کے ان سے اس انتخاب میں این ڈی اے امیدواروں کی جیت پکی کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کو کہا ہے۔ معاون پارٹیوں نے اپنی اپنی پارٹی میں اس کے لیے ٹیم بنا کر سب کو فیلڈ میں اتار بھی دیا ہے۔ ایک دو جگہ جو اپنوں سے بغاوت کی خبر آ رہی ہے اس کے لیے ڈیمج کنٹرول کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے باوجود اگر این ڈی اے کے لیے انتخابی نتیجہ اس کی امید کے حساب سے نہیں آیا تو اس کے سنگین اثر سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب اپوزیشن کنبہ کی بات کریں تو اس کے دو کارنر ہیں پہلا عظیم اتحاد اور دوسرا جن سوراج جس کے امیدواروں کی جیت کے لیے پرشانت کشور لگاتار دورہ بھی کر رہے ہیں۔ گذشتہ اسمبلی انتخاب کی طرح وہ این ڈی اے پر تو حملہ آور ہیں ہی خاص کر پٹنہ گریجویٹ حلقہ میں جے ڈی یو امیدوار نیرج کمار سے زبانی جنگ میں بھڑے ہوئے ہیں اور انہیں پول پٹی کھولنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ اس حلقہ میں ہی پرشانت کشور کے امیدوار کو جے ڈی یو ایم ایل اے انت سنگھ سپورٹ کر رہے ہیں۔ بانکی پور سیٹ جیتنے کے بعد پرشانت کشور کا حوصلہ بڑھا ہوا ہے اور انہیں بھروسہ ہے کہ کونسل انتخاب میں ان کی پارٹی کا مظاہرہ اچھا رہے گا جس کی بنیاد پر وہ کہہ سکتے ہیں کہ بہار میں اپوزیشن کی سیاست کے لیے این ڈی اے کے مقابلے اب جن سوراج ہی مضبوط متبادل ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہوا تو پرشانت کشور کی سیاست پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے۔ ادھر اسمبلی انتخاب میں خراب مظاہرہ سے مایوس عظیم اتحاد کو بھی اس انتخاب سے کافی امید ہے اس میں آر جے ڈی کانگریس اور بایاں محاذ کے امیدوار میدان میں ہیں۔ کئی سیٹوں پر آر جے ڈی اور کانگریس میں دوستانہ جنگ کی حالت ہے اگر اس وجہ سے ان کے لیے انتخابی مظاہرہ بگڑا تو پھر ایک بار آر جے ڈی اور کانگریس کے رشتے تو متاثر ہوں گے ہی ساتھ ہی ساتھ عظیم اتحاد کی سیاست بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

دو برسوں میں 181 کھلاڑیوں کو سرکاری ملازمتیں دی گئیں

پٹنہ،12اکتوبر (پی این ایس) 'میڈل لاؤ، نوکری پاؤ' اسکیم بہار میں کھیلوں کے ہنر کی حوصلہ افزائی اور انہیں روزگار فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت گزشتہ دو برسوں میں 181 کھلاڑیوں کو مختلف محکموں میں سرکاری ملازمتیں دی گئی ہیں، جن میں 86 خواتین اور 95 مرد [illegible]

گرو اور شاگرد کا رشتہ ہندوستانی روایت کا ایک اہم حصہ ہے: گورنر

پٹنہ،12/اکتوبر (پریس ریلیز) گرو اور شاگرد کے درمیان رشتہ ہندوستانی روایت کا ایک اہم حصہ ہے۔ [illegible] گورنر، لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین (ریٹائرڈ) نے یہ باتیں سنٹرل یونیورسٹی آف ساؤتھ بہار (CUSB) کے پانچویں کانووکیشن [illegible] ایک لیڈر کے طور پر قائم کرے گی۔ اس موقع پر بہار اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے کہا، "میں یہاں موجود طلباء اور محققین سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ چاہے کسی بھی شعبے میں اپنا کیریئر بنائیں، آپ کو انسانیت کے تحفظ اور آگے بڑھنے کے لیے بنائے گئے اقدامات میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ معاشرے کے ایک ذمہ دار رکن کی حیثیت سے، سماجی مفادات پر سمجھوتہ نہ کریں۔ اپنے کیریئر کو بہتر بنانے کی کوششوں میں، انسانی حقوق کے خلاف غیر متزلزل عقیدہ، غیر متزلزل احتجاج اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کریں۔ اپنی آزادی اظہار کا احترام کرتے ہوئے، دوسرے شخص کے نقطہ نظر کی اہمیت کو کم نہ سمجھیں۔" اپنے خطاب میں، جیتن رام مانجھی، مرکزی وزیر، مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کی وزارت، حکومت ہند نے کہا کہ ہماری ثقافت، ہماری تہذیب اور ہماری پوری معلومات کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے۔ مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کی وزارت کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے، میں ہر روز ملک کے نوجوانوں کی انٹرپرینیورشپ اور نئے آئیڈیاز کا قریب سے مشاہدہ کرتا ہوں۔ آج ملک کی سوچ بدل چکی ہے۔ ہمارے نوجوان اب محض "نوکری کے متلاشی" نہیں بننا چاہتے بلکہ "نوکری پیدا کرنے والے" بننا چاہتے ہیں۔ یہ وہ خود انحصاری ہے جس کا تصور مہاتما گاندھی اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے کیا تھا۔ اپنے خطاب میں سکم اور میگھالیہ کے سابق گورنر شری گنگا پرساد نے بطور مہمان خصوصی کہا کہ ہندوستان تیزی سے "خود انحصار ہندوستان" کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کوشش میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کا کردار اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی یو ایس بی نے تعلیم اور تحقیق کے میدان میں نمایاں کام انجام دیا ہے اور اس یونیورسٹی نے بہار کو قومی سطح پر ایک نئی شناخت دی ہے۔ CUSB کے وائس چانسلر پروفیسر کامیشور ناتھ سنگھ نے تقریب میں شرکت کے لیے محترم گورنر، معزز مہمانوں، ایگزیکٹو کمیٹی، اکیڈمک کمیٹی اور دیگر معززین کا شکریہ ادا کیا۔ یونیورسٹی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے وائس چانسلر نے گزشتہ سال کی کامیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بتایا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ بہت کم وقت میں ہماری یونیورسٹی نے قابل ستائش مقام حاصل کیا ہے۔ ہماری یونیورسٹی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے کامیاب نفاذ میں ایک رہنما رہی ہے۔ ہم [illegible] میڈل، سکول گولڈ میڈل اور ڈیپارٹمنٹ گولڈ میڈل کے ساتھ ساتھ اسٹیج پر ٹاپرز کو ڈگریاں بھی دیں۔ پانچویں کانووکیشن کے دوران انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز میں شاندار کارکردگی پر 61 طلباء کو مجموعی طور پر 95 گولڈ میڈلز سے نوازا گیا۔ سال 2023 کے لیے دو طلبہ کو چانسلر گولڈ میڈل، 11 طلبہ کو فیکلٹی گولڈ میڈل اور 29 طلبہ کو ڈیپارٹمنٹ گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ اسی طرح سال 2024 کے لیے دو طلبہ کو چانسلر گولڈ میڈل، 11 طلبہ کو فیکلٹی گولڈ میڈل اور 32 طلبہ کو ڈیپارٹمنٹ گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ پہلی بار آٹھ طالب علموں کو سپانسرڈ گولڈ میڈل سے نوازا گیا، جن میں ڈاکٹر منجو کرن میموریل میڈل، شیو دھری میموریل گولڈ میڈل، شری وشواناتھ ڈالمیا میموریل گولڈ میڈل، آنندی دیوی ڈالمیا میموریل گولڈ میڈل، کملا دیوی میموریل گولڈ میڈل، اور ڈاکٹر بندیشور پادری شامل ہیں۔ کانووکیشن میں انڈر گریجویٹ (یو جی)، پوسٹ گریجویٹ (پی جی) اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے کل 1,662 طلباء کو ڈگریاں دی گئیں۔ کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر شانتی گوپال پین نے رسمی خطاب کیا، شکریہ کا ووٹ رجسٹرار پروفیسر نریندر کمار نے دیا، اور اسٹیج کی نظامت شعبہ لائف سائنسز کی ڈاکٹر امریتا سریواستو نے کی۔

ادارہ ادب اسلامی ہند کے زیر اہتمام انجمن اسلامیہ ہال پٹنہ میں مشاعرہ کا انعقاد

پٹنہ12اکتوبر (پریس ریلیز) اسلام میں بے مقصد اور غیر اخلاقی شاعری کی مذمت کی گئی ہے اس کے برخلاف وہ شاعری جو ہمیں دعوت غور و فکر پر مجبور کرے اور ہمارا رشتہ ہمارے خالق سے جوڑ دے اس کی تحسین کی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا رضوان احمد اصلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند بہار نے کیا۔ وہ انجمن اسلامیہ ہال پٹنہ میں جماعت اسلامی ہند بہار کے آل بہار اجتماع ارکان کے موقع سے ادارہ ادب اسلامی ہند بہار کی طرف سے منعقدہ مشاعرہ کی محفل سے خطاب فرما رہے تھے۔ انہوں نے شعرا سے اپیل کی کہ وہ اپنی شاعری کے توسط سے سماج میں پھیلی برائیوں، ظلم و تشدد، ناانصافی اور عدم مساوات کے خلاف آواز بلند کریں اور معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی فرمائیں۔ مشاعرہ کی صدارت ادارہ ادب اسلامی ہند کے قومی نائب صدر ضیاء الرحمن مدنی اور ادارہ کے ریاستی صدر عزیر انجم نے فرمائی جبکہ نظامت کا فریضہ ڈی ڈی بہار کے نیوز اینکر سلمان غنی نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ مشاعرہ میں عزیر انجم، ضیاء الرحمن مدنی، کامران غنی صبا، ثناء اللہ دوگھروی، نصر بلخی، عبدالرشید برق اور سلمان غنی نے اپنے کلام پیش کیے۔ ادارہ کے ریاستی جنرل سکریٹری کامران غنی صبا کے اظہار تشکر کے ساتھ مشاعرہ کے خاتمے کا اعلان کیا گیا۔ مشاعرہ میں پیش کیے گئے کلام کا منتخب حصہ پیش خدمت ہے:

ساقی ساقی میرے ساقی کیسا یہ میخانہ ہے
تو بھی چپ ہے رند بھی پیاسے خالی ہر پیمانہ ہے
عزیر انجم

قلب بھی کر و روشن ظلمتیں مٹیں گی تب
بس دیے جلانے سے روشنی نہیں ہوتی
ضیاء الرحمن مدنی

میرے عصیاں ترا شکریہ، آشکار رحمت حق سے تو نے کیا
میری آنکھیں ذرا باوضو کیا ہوئیں رب کا جود و کرم وجد میں آگیا
کامران غنی صبا

نصر حیات کا مقصد خدا کی خوشنودی
کہ مال و زر طلبی میں کمال مت کرنا
نصر بلخی

حاشیے میں بھی جگہ پانے کو اب محتاج ہے
تھا کہانی کا جو عنواں مرکزی کردار بھی
ثناء اللہ دوگھروی

مری سانس سانس میں تو ہی تو، مرے آس پاس بھی تو ہی تو
ترا ذکر ہو مرے چار سو، یہی فکر لے کے جیا کروں
سلمان غنی

اقلیتی نوجوانوں کیلئے ریاستی کوچنگ اسکیم کا دائرہ وسیع

پٹنہ،12اکتوبر (پی این ایس) اقلیتی طبقہ کے نوجوانوں کو مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرانے کے مقصد سے ریاستی حکومت کی ریاستی کوچنگ اسکیم کا دائرہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ مالی سال 2024-25 اور مالی سال 2025-26 کے دوران اس منصوبہ کے تحت کل 3610 طلبا و طالبات کے لیے کوچنگ کا پروگرام چلایا گیا جن میں 1043 امیدواروں نے کامیابی حاصل کی وہیں مالی سال 2026-27 میں اب تک 693 طلبا و طالبات کے لیے کوچنگ کا پروگرام کو منظوری دی جا چکی ہے۔ محکمہ اقلیتی بہبود سے موصولہ اطلاع کے مطابق مالی سال 2024-25 میں 1,230 طلبہ کو کوچنگ کے مواقع ملے۔ ان میں سے 545 کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد، مالی سال 2025-26 میں، کوچنگ پروگرام کا دائرہ کار بڑھ کر 2,380 طلباء و طالبات تک پہنچ گیا۔ اس طرح ایک سال میں 1,150 امیدواروں کا اضافہ درج کیا گیا، اور اسکیم کے دائرہ کار میں تقریباً 9.1 گنا ہو گیا۔ تاہم اس دوران کامیاب امیدواروں کی تعداد 498 رہی۔ مالی سال 2026-27 میں 693 امیدواروں کے لیے منظور کیے گئے کوچنگ پروگراموں میں بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے ابتدائی امتحان کی تیاری بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ سینٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل بھرتی) ڈرائیور کانسٹیبل مسابقتی امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کے لیے اس اسکیم کے تحت موٹر گاڑی کی مہارت کی تربیت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس سے امیدواروں کو مسابقتی امتحانات کے مختلف مراحل کی بہتر تیاری کا موقع ملے گا۔ ریاستی کوچنگ اسکیم کے تحت مسلم، عیسائی، سکھ، بدھ مت، جین اور پارسی برادریوں کے نوجوان مستفید ہوتے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے امیدواروں کو معیاری کوچنگ، ماہرانہ رہنمائی اور ضروری تعلیمی مدد فراہم کرنا ہے۔ اس سکیم کے ذریعے نوجوانوں کو منظم طریقے سے امتحانات کے مختلف مراحل کے لیے تیار کیا جاتا ہے، جس سے وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں اور سرکاری خدمات سمیت روزگار کے مواقع تک رسائی حاصل کر سکیں۔

لوہیا کے خیالات آج بھی سماجی انصاف کیلئے ترغیب کا ذریعہ: نتیش کمار

پٹنہ،12اکتوبر (پی این ایس) جنتا دل یو کے قومی صدر اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے عظیم سوشلسٹ مفکر اور دانشور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی پر انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا کے خیالات، اصول اور سماجی انصاف کے تئیں ان کی زندگی بھر کی جدوجہد آج بھی سماج کے لیے ترغیب کا ذریعہ ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے اپنی پوری زندگی سماجی نابرابری، ناانصافی اور استحصال کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے مساوات، سماجی انصاف اور عوامی فلاح پر مبنی سماج قائم کرنے کے لیے وقف کر دی۔ ان کے سوشلسٹ نظریے نے سیاست کو محروم، نظر انداز اور کمزور طبقوں کے حقوق سے جوڑنے کا کام کیا۔ وہ ایسے نظام کے حامی تھے، جس میں سماجی اور معاشی نابرابریوں کو دور کر کے ہر شخص کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ جے ڈی یو کے قومی صدر نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا کے خیالات آج بھی اہمیت کے حامل ہیں اور ایک منصفانہ، مساوات پر مبنی اور حساس سماج کی تعمیر میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ان کے اصول یہ ترغیب دیتے ہیں کہ جمہوریت کی معنویت اسی وقت ہے، جب سماج کے آخری پائیدان پر کھڑے شخص کو بھی ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑا جائے اور اسے سماجی عزت، یکساں مواقع اور اپنے حقوق کے ساتھ آگے بڑھنے کا موقع ملے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا کا سوشلسٹ نظریہ، سماجی انصاف کے تئیں ان کا عزم اور مساوات پر مبنی سماج کا ان کا خواب سبھی کے لیے ترغیب کا ذریعہ ہے۔ ان کے اصولوں کو اپناتے ہوئے سماجی نابرابری دور کرنے، محروم طبقوں کے مفادات کا تحفظ کرنے اور ترقی کے فوائد سماج کے ہر طبقے تک پہنچانے کی کوششوں کو مسلسل آگے بڑھانا ہی ان کے تئیں سچا خراج عقیدت ہوگا۔

غوث نگر عدالت گنج میں جشن غوث الوریٰ کا شاندار انعقاد

غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کے تعلق سے علمائے کرام کا بصیرت افروز خطاب

پٹنہ،12/اکتوبر (پریس ریلیز) غوث نگر، عدالت گنج، کوتوالی پٹنہ میں الامین نوجوانان کمیٹی کے زیر اہتمام مقبول بارگاہ رسالت حضرت مولانا ثنا المصطفیٰ صاحب کی صدارت و سرپرستی میں عظیم الشان جشن غوث الوریٰ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس روح پرور اور بابرکت محفل میں پٹنہ اور بیرون پٹنہ سے تشریف لانے والے علمائے اہل سنت نے حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات و خدمات، آپ کے مقام و مرتبے، تعلیمات اولیاء اور موجودہ حالات میں اصلاح معاشرہ کی ضرورت پر نہایت مؤثر، مدلل اور ایمان افروز خطابات فرمائے۔ جلسے میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی، جن میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نمایاں تھی۔ مقررین نے اپنے خطابات میں بالخصوص نوجوان نسل کو اسلامی تعلیمات، حسن اخلاق، پابندی نماز، سچائی، دیانت داری اور اولیائے کرام کی سیرت سے وابستگی اختیار کرنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر خطیب اہل سنت حضرت مولانا غلام نبی حسن مظفر پوری، حضرت مولانا مفتی عبدالباسط رضوی استاذ مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ، حضرت مولانا مفتی غلام رسول اسماعیلی استاذ مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ، حضرت مولانا توفیق رضا ازہری، حضرت مولانا بہاء المصطفیٰ، مولانا منسوب رضا، جناب محمد وسیم رضا، جناب اصف رضا اور دیگر علمائے کرام و معزز شخصیات نے شرکت کی۔ تمام مقررین نے اپنے اپنے انداز میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینی خدمات، روحانی عظمت اور اصلاحی تعلیمات کو اجاگر کیا۔ خطیب اہل سنت حضرت مولانا غلام نبی حسن مظفر پوری نے اپنے منفرد خطیبانہ انداز میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات مبارکہ کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان کیے۔ دوران خطاب آپ نے مؤثر اشعار اور مترنم انداز بیان سے سامعین کے دلوں میں عشق اولیاء کی کیفیت پیدا کر دی۔ آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں اولیائے کرام کی محبت، ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع اور معرفت الٰہی کے حصول کی اہمیت کو واضح کیا۔ حضرت مولانا مفتی عبدالباسط رضوی، استاذ مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ انسان کی حقیقی کامیابی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی معرفت، عبادت الٰہی اور رضائے خداوندی کے حصول میں مضمر ہے۔ دنیاوی اعتبار سے انسان بہت سی کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے، لیکن اگر ایمان و عقیدے کی بنیاد کمزور ہو تو اس کی زندگی کا بنیادی مقصد ہی متاثر ہو جاتا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اولیائے کرام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے ایمان و عقیدے کے رشتے کو مضبوط کریں اور اپنی عملی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں۔ اولیائے کرام کی زندگیوں کا مطالعہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے، رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے اور اخلاق و کردار کی اصلاح کا درس دیتا ہے۔ نوجوانوں کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے مفتی عبدالباسط رضوی نے فرمایا کہ نوجوان کسی بھی قوم کے سرخیل اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ جب نوجوان نسل کی اصلاح ہوتی ہے تو پورا معاشرہ سنورنے لگتا ہے، اور جب یہی نسل اخلاقی و دینی اعتبار سے کمزور ہو جائے تو معاشرتی بگاڑ بڑھنے لگتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ نوجوانوں کی دینی تربیت، اخلاقی اصلاح اور صحیح اسلامی رہنمائی پر خصوصی توجہ دی جائے، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو مثبت مقاصد کے لیے استعمال کر سکیں۔ حضرت مولانا مفتی غلام رسول اسماعیلی، استاذ مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت، سلسلۂ نبوت کے اختتام اور امت کی دینی رہنمائی میں علمائے اہل سنت و اولیائے کرام کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا یہاں تک کہ ہمارے آقا و مولیٰ جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین بن کر تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اب قیامت تک دین اسلام کی حفاظت، ان کی تعلیمات کی اشاعت اور امت کی اصلاح کی ذمہ داری علمائے حق اور اولیائے امت کے ذریعے انجام پاتی رہے گی۔ جلسے میں حضرت مولانا توفیق رضا ازہری اور جناب اصف رضا نے بھی حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات و خدمات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آپ کی زندگی کے ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے سامعین کو اولیائے کرام کی تعلیمات سے استفادہ کرنے، نیکی کی راہ اختیار کرنے اور اپنی عملی زندگی کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔ دیگر علمائے کرام نے بھی اپنے اپنے انداز میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینی خدمات اور اصلاحی تعلیمات کو اجاگر کیا۔

آج جمادی الاول کی پہلی تاریخ

مختلف خانقاہوں اور مذہبی اداروں کا اعلان

پٹنہ،12/اکتوبر (پی این ایس) پٹنہ اور اس کے اطراف میں مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے آج جمادی الاول کا چاند نظر نہیں آیا۔ لیکن ملک کے مختلف حصوں سے چاند دیکھے جانے کی اطلاع موصول ہوئی۔ جس کی تصدیق کے بعد 29 کی رویت کا اعتبار کرتے ہوئے 13 اکتوبر منگل کو جمادی الاول کی پہلی تاریخ ہوگی۔ یہ اعلان مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ سے مولانا محمد منہاج الدین مجیبی، مرکزی دار القضاء امارت شرعیہ کے قاضی مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی اور خانقاہ شاہ ارزانی کے سجادہ نشیں پروفیسر سید شاہ حسین احمد اور شیعہ رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر مولانا سید اسد رضا اور جنرل سکریٹری مولانا امانت حسین نے الگ الگ پریس ریلیز جاری کر کے کیا ہے۔ دوسری طرف مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے صدر مفتی حضرت مفتی محمد حسن رضا نوری نے پریس ریلیز جاری کر کے کہا ہے کہ آج 29 ربیع الثانی کو جمادی اول کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا۔ موسم صاف ہونے کے باوجود پٹنہ اور اس کے مضافات میں چاند نظر نہیں آیا اور نہ ملک کے کسی حصے سے چاند دیکھے جانے کی کوئی خبر آئی ہے۔ اس لیے 30 کی رویت کا اعتبار کرتے ہوئے 14 اکتوبر کو جمادی اول کی پہلی تاریخ ہوگی۔

عالم گنج میں لوح وقلم نئی لائبریری کا افتتاح

پٹنہ12اکتوبر (پی این ایس) عالم گنج میں لوح وقلم کی نئی لائبریری کا اتوار کو افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب کی صدارت مشہور و معروف صحافی اور زیل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر ڈاکٹر ریحان غنی نے کی۔ پروگرام کا آغاز حافظ رمان غنی کی تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ محفل کو بابرکت بنانے کے لیے بارگاہ رسالت میں نعت پاک کے چند اشعار سید سلمان غنی نے اپنی خوبصورت آواز میں پیش کیا۔ اسی موقع سے پروگرام میں ڈاکٹر کامران غنی صبا بھی موجود تھے جنہوں نے بہت مختصر سی گفتگو میں بہت اہم باتوں سے روشناس کرایا۔ صاحب صدر کی گفتگو سے قبل لوح وقلم لائبریری کے بہت ہی سرگرم رکن عدنان عثمانی نے لائبریری کی تشکیل اور اس کی سہولت سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ لوح وقلم لائبریری کی اس عمارت میں ہماری خصوصی توجہ لڑکے اور لڑکیوں کے علیحدہ فلور پر تھی تاکہ طلبہ کے ساتھ ان کے گارجین بھی مطمئن رہیں۔ ساتھ ہی ہم نے ہر طلبہ کے لیے کیبن سسٹم بنایا ہے اور دونوں فلور پر عبادت کے لیے الگ سے جگہ بنائی ہے۔ اس کے ساتھ وائی فائی اور آر او کے پانی کی سہولت ہے۔ جناب صدر نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ عالم گنج ایک ایسی جگہ رہی ہے جہاں سے بہت بڑی بڑی شخصیتوں کا تعلق رہا ہے انہیں بزرگوں کا فیض ہے کہ آج ایسے نوجوان عالم گنج کو تعلیمی مرکز بنانے کی جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرد جسمانی طور پر مضبوط ہوتا ہے اور عورت ذہنی طور پر مضبوط ہوتی ہے۔ اس لئے خواتین کو احساس کمتری کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ اس موقع سے زیل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے سکریٹری عظمت حیات خان نے بھی خیالات کا اظہار کیا۔ اس پروگرام کی نظامت کی ذمہ داری لوح وقلم کے سرگرم رکن حافظ مبشر حیات نے انجام دیں۔ اس موقع سے زیل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی رکن سلمیٰ بلخی، شاہ فیض الرحمن، شمیم احمد، ڈاکٹر نرجس فاطمہ، سید شاداب اصدق، فہد احمد، لاریب اشہر، محمد مصطفیٰ، محمد فہیم، سکینہ خاتون کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

امن وامان کو لے کر ایس ایس پی کی پولس افسران کے ساتھ میٹنگ

دربھنگہ 12 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) منگل کو، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگوناتھ ریڈی جلا ریڈی، دربھنگہ، نے دربھنگہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے دفتر میں تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، تمام زونل پولیس انسپکٹرز، اور تمام نگران افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ دربھنگہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے درج ذیل ہدایات جاری کیں:* درگا پوجا تہوار کو پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منانے اور امن وامان کو برقرار رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ شراب کی تباہی سے متعلق تجاویز اور بیانات کا جائزہ لیا گیا اور رہنما خطوط دیے گئے۔* شراب کے ساتھ گاڑی ضبط کرنے کی صورت میں ضبطی کے لیے بھیجی جانے والی تجویز کا جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات دی جائیں گی۔ گذشتہ 5 سالوں میں درج جائیداد سے متعلق جرائم کے کیسز، مجرموں کی فہرست اور مجرموں کے خلاف بھیجے گئے ڈوزیئر کی تعداد، ان تمام نکات کا جائزہ لیا گیا اور رہنما اصول دیے گئے۔ اکتوبر 2026 کے مہینے میں، مقدمات پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک جائزہ لیا گیا اور مقدمات پر عملدرآمد سے متعلق اہداف مقرر کیے گئے۔ عدالت کو موصول ہونے والے زیر التواء سمن/ قابل ضمانت وارنٹ/ اعلانات/ ضبطی کا جائزہ لیا گیا اور ان پر عمل درآمد کے حوالے سے رہنما خطوط دیے گئے۔ سرپرائز چیکنگ، سپر پیٹرولنگ، سپر چھاپے اور اب تک کی گئی محکمانہ کارروائی اور دیگر مختلف نکات کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں۔ ضلع کے تمام تھانوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ سرگرم جرائم پیشہ افراد پر مسلسل نظر رکھیں اور فوری کارروائی کریں۔

جاب کیمپ کا انعقاد 15 اکتوبر کو

دربھنگہ 12 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) اسسٹنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، دربھنگہ نے بتایا کہ یوتھ ایمپلائمنٹ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار، پٹنہ کے زیراہتمام ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، دربھنگہ کے توسط سے DSETS PVT LTD کے ذریعے ایک جاب کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ 15 اکتوبر 2026 (جمعرات) کو صبح 11:00 بجے سے سہ پہر 3:00 بجے تک ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، دربھنگہ کے دفتر کے احاطے میں ہے۔ جاب کیمپ میں کل 100 اسمبلی اور پروڈکشن عہدوں کے لیے انٹرویوز ہوں گے۔ 10ویں، 12ویں، آئی ٹی آئی، اور گریجویشن پاس کرنے والے امیدواروں کو بھرتی کیا جائے گا۔ ان عہدوں کے لیے عمر کی حد 18 سے 30 سال ہے۔ کمپنی امیدوار کو روپے تنخواہ 19,000 (CTC) فی مہینہ ادا کرے گی۔ لہٰذا، تمام دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس جاب کیمپ میں شرکت کریں اور اس روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اس جاب کیمپ میں شرکت کے لیے امیدواروں کے لیے ایمپلائمنٹ ایکسچینج میں رجسٹریشن لازمی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار حکومت ہند کے NCS پورٹل (www.ncs.gov.in) پر جا کر یا ایمپلائمنٹ ایکسچینج پر جا کر اپنا اندراج کرواسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اس جاب کیمپ میں شرکت کے لیے مطلوبہ امیدواروں کو اپنا بائیوڈیٹا، تمام تعلیمی سرٹیفکیٹس، 05 رنگین تصاویر، آدھار کارڈ، پین کارڈ اور دیگر سرٹیفکیٹس کی فوٹو کاپیاں ساتھ لانی ہوں گی۔

سلوئس گیٹ کے پاس نامعلوم لڑکی کی لاش ملی، علاقے میں سنسنی

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) پیر کی صبح پولیس نے چھپرہ (دیگھواڑہ تھانہ علاقہ) کے باروا پنچایت کے لکشمی پور کا کریا میں واقع سلوئس گیٹ سے ایک نامعلوم خاتون کی لاش برآمد کی۔ نامعلوم خاتون کی لاش کی دریافت نے بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی ہے۔ پولیس لاش کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پیر کی صبح مقامی رہائشیوں کو سلوئس گیٹ کے قریب نامعلوم خاتون کی لاش ملی۔ اس کے بعد گاؤں والوں کو اطلاع دی گئی۔ خاتون کی لاش ملنے سے علاقے میں کہرام مچ گیا اور لوگوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی، جس کے بعد دگھواڑہ اسٹیشن ہاؤس آفیسر دھرمیندر کمار جائے وقوعہ پر پہنچے، تحقیقات کی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ منہ کی بات یہ تھی کہ ویران جگہ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خاتون کو قتل کر کے اس کی لاش پھینک دی گئی۔ ایف ایس ایل کی ٹیم کو جائے وقوعہ پر طلب کرلیا گیا۔

نابالغہ کے ساتھ عصمت دری، پولس تفتیش جاری

کھگڑیا 12 اکتوبر (محمد عرفان عالم) مانسی تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں نابالغہ کی عصمت دری کا سنگین الزام سامنے آیا ہے۔ ڈی ایس پی ریمش کمار کے مطابق لڑکی کو کھیتوں میں جاتے ہوئے مبینہ طور پر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ تفتیش اور شواہد کی بنیاد پر ملزم کے ملوث ہونے کی تصدیق کی جائے گی۔ اہل خانہ کے مطابق لڑکی واقعہ کے بعد روتی ہوئی گھر واپس آئی۔ اہل خانہ نے اس کے کپڑوں پر خون کے دھبے ہونے کی اطلاع دی۔ لڑکی کے بیان کی بنیاد پر پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ چونکہ کیس میں ایک نابالغ شامل ہے، اس لیے اس کی شناخت اور رازداری کا تحفظ ضروری ہے۔ مانسی تھانہ انچارج دیپک کمار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایس پی ریمش کمار نے بھی واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پولیس متحرک ہے اور جائے وقوعہ پر تفتیش کر رہی ہے۔ متاثرہ کے بیان، دستیاب شواہد اور دیگر حقائق کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

جرائم پیشوں نے خاتون سے چین چھینا، 2 گرفتار

کھگڑیا 12 اکتوبر (محمد عرفان عالم) چوتھم تھانہ علاقے میں گاؤں والوں نے دونوجوانوں کو موٹر سائیکل سوار خاتون سے چین اور سونے کی بالیاں چھیننے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ یہ واقعہ بدلہ کروا روڈ پر دھوتولی کے قریب پیش آیا۔ شام خاتون اپنی بائیک پر سوار کروموڑ کی طرف جا رہی تھی کہ دونوجوانوں نے اسے پیچھے چھوڑ دیا اور زیورات چھیننے کی کوشش کی۔ جب خاتون نے گرکر خطرے کی گھنٹی بجائی تو گاؤں والوں نے پیچھا کیا اور دونوں ملزمین کو پکڑ لیا۔ گاؤں والوں سے ملنے والی اطلاع کی بنیاد پر چوتھم پولیس اسٹیشن کے ایس آئی سنتوش کمار اور پولیس فورس جائے وقوعہ پر پہنچے اور ملزم کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ چوتھم تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ متاثرہ کی درخواست کی بنیاد پر تحقیقات جاری ہے، اور ضروری کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔

گرل چائلڈ ڈے پر ہونہار طالبات کو اعزاز

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کے زیراہتمام، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، سرن نے پیر کو گرلز ہائی اسکول۔کم۔انٹر کالج، چھپرا میں گرلز چائلڈ ڈے کے موقع پر ایک ایوارڈ تقریب کا اہتمام کیا۔ مضمون نگاری اور مصوری کے مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو اسناد اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں راجیو کمار، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، سرن کے سکریٹری، اسکول کے پرنسپل، کرن اوجھا، اساتذہ، ڈی ایل ایس اے کے ملازم بھرتیندو ترپاٹھی، پیرا لیگل رضا کاروں اور طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر سکریٹری راجیو کمار نے کہا کہ لڑکیاں معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ تعلیم، صحت، قانون اور کھیل سمیت مختلف شعبوں میں ان کی شرکت بڑھ رہی ہے۔ انہیں مساوی مواقع اور قانونی مدد فراہم کرنا معاشرے کی ترجیح ہونی چاہیے۔ طلباء کو ان کے حقوق، قانونی تحفظ اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی جانب سے دستیاب مفت قانونی امداد کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔

پاٹلی پترا ٹرین سے گر کر ایل آئی سی ایجنٹ کی موت

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) بلیا ریلوے لائن پر نیو مانجھی اسٹیشن پر پاٹلی پترا ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 53 سالہ نرمل کمار رام کے طور پر ہوئی ہے جو ضلع کے ریول گنج پولیس اسٹیشن کے تحت نوادہ گاؤں کا رہنے والا ہے۔ مبینہ طور پر وہ ایل آئی سی ایجنٹ کے طور پر کام کرتا تھا۔ ان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاع ملنے پر جی آر پی نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ رات ہونے کی وجہ سے انتظامیہ کی اجازت سے پوسٹ مارٹم رات گئے کیا گیا۔ بعدازاں لاش اہل خانہ کے حوالے کردی گئی۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ نرمل ایل آئی سی ایجنٹ کے طور پر کام کرتا تھا۔ وہ رشتہ داروں سے ملنے کے لیے صبح پاٹلی پترا ٹرین سے مانجھی گئے تھے، اور شام کو بلیا پاٹلی پترا میمو ٹرین سے اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ نیو مانجھی اسٹیشن پر ٹرین میں سوار ہونے کے دوران ٹرین چلنے لگی اور وہ ٹرین سے نیچے گر گیا جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔

سیدھی گھاٹ پر نوجوان کے ڈوبنے سے علاقے میں سنسنی، تلاش جاری

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) شہر کے سیدھی گھاٹ پر سادھو لال اسکول کے قریب ندی میں نہاتے ہوئے ایک نوجوان کے ڈوبنے کی خبر سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کی بڑی بھیڑ گھاٹ پر جمع ہوگئی۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور ایس ڈی آر ایف ٹیم کو طلب کر کے تلاش شروع کردی۔ ڈوبنے والے شخص کی شناخت شانی پرساد کے نام سے ہوئی ہے جو کریم چک کا رہائشی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق شانی پرساد اپنے اہل خانہ کے ساتھ نہانے کے لیے ندی پر گئے تھے۔ وہ گہرے پانی میں چلا گیا اور تیز کرنٹ سے بہہ گیا۔ اس کی بیوی نے بھی اسے بچانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔ واقعہ کے بعد ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے دریا میں نوجوان کی تلاش جاری رکھی۔ تحریر کے وقت تک نوجوان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ پولیس اور ریسکیو ٹیموں کی جانب سے تلاش جاری ہے۔ خاندان ناقابل تسخیر اور ناقابل تسخیر ہے۔

مڑھورا میں بجلی چوری کے خلاف مہم، سات افراد کے خلاف معاملہ درج

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) نارتھ بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ نے مدھورا میں بجلی چوری کے خلاف مہم شروع کی اور سات لوگوں کو بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑا۔ اربن جونیئر انجینئر راجو کمار سونی اور رورل جونیئر انجینئر نتیش کمار کی قیادت میں مختلف مقامات پر معائنہ کیا گیا۔ سمرہیا کے وارڈ نمبر 4 میں ول دیوی اور مدن مہتو میٹر سے پہلے تار کاٹ کر بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو بالترتیب 8,840 اور 10,115 کا نقصان ہوا۔ دریں اثنا، مدھورا کے وارڈ نمبر 12 میں، جئے ناتھ رام سروس وائر کو ٹیپ کرتے ہوئے بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا، جس کے نتیجے میں کمپنی کو 6,858 روپے کا نقصان ہوا۔ مزید برآں، خدائی باغ، مادھو پور، رماوتی دیوی، پردیپ نٹ، کانتی دیوی، اور پربھات کمار پانڈے کو بجلی کے کھمبے سے براہ راست تار جوڑ کر بغیر میٹر کے بجلی کا استعمال کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ پاور کمپنی نے ان معاملات میں جرمانے بھی عائد کیے ہیں۔ جونیئر انجینئروں نے انڈین الیکٹرسٹی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت مدھورا پولیس اسٹیشن میں تمام ساتوں ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ مدھورا پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے بتایا کہ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

افسران سیلاب سے نقصانات کی رپورٹ پیش کریں: ڈی ایم

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) ضلع مجسٹریٹ وبھوسریواستو کی صدارت میں پیر کو کلکٹریٹ میں ضلع سطح کی محکمانہ رابطہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات، امدادی اخراجات، انفراسٹرکچر کی مرمت اور مختلف محکموں کے زیرالتوا کیسز کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایم نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیں اور اس ہفتے رپورٹ پیش کریں۔ رپورٹ کے ساتھ جیوٹیگ شدہ تصاویر اور عرض البلد کی تفصیلات فراہم کرنا لازمی ہوگا۔ پنچایت اور وارڈ وار ذمہ داریاں طے کی گئیں اور مویشیوں، اسکولوں، آنگن واڑی مراکز، گوداموں، سڑکوں اور سرکاری اثاثوں کو پہنچنے والے نقصان کا تخمینہ لگانے کو کہا گیا۔ پانی بھرے علاقوں میں نکاسی آب کو یقینی بنانے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کو ہفتے کے آخر تک چلنے کے قابل بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ محکمہ بجلی سے کہا گیا کہ وہ مقرر کردہ ایپ پر بجلی سے متعلق مسائل کا اندراج کرے اور فوری حل فراہم کرے۔

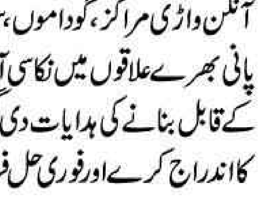

جاوید حبیب سیلون کا افتتاح

پورنیہ 12 اکتوبر (پریس ریلیز) بین الاقوامی شہرت یافتہ ہیئر اینڈ بیوٹی سیلون جاوید حبیب نے اسٹیشن روڈ خشکی باغ واقع اپنے نئے پریمیم سیلون کا آغاز کیا ہے۔ اس لکژری سیلون میں صارفین کو بال، خوبصورتی، میک اپ، نیلز وغیرہ جیسی تمام سہولیات دستیاب ہوں گی۔ سیلون کا افتتاح مہمانِ خصوصی، عالمی شہرت یافتہ ہیئر ایکسپرٹ جاوید حبیب، ماسٹر فرنچائز بہار و جھارکھنڈ اروند کمار، فرنچائز اونر رتن پوڈار، رِجو پوڈار اور بوبائی پوڈار نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر موجود ہیئر ایکسپرٹ جاوید حبیب نے کہا کہ تہواروں کے موسم کی شروعات کے ساتھ ہی بالوں، جلد، خوبصورتی اور میک اپ کو لے کر لوگوں کی پریشانیاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ اس دوران بالوں کی مناسب دیکھ بھال کرنا بے حد ضروری ہے۔ اکثر لوگ بال دھونے کے لیے گرم پانی کا استعمال کرتے ہیں، جو ایک عام غلطی ہے۔ گرم پانی سر کی جلد کو خشک کرسکتا ہے، جس سے خارش اور ڈینڈرف (خشکی) کا مسئلہ ہوسکتا ہے۔ بالوں کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے ٹھنڈے پانی سے بال دھونا بہتر مانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بال دھونے سے تقریباً 10 منٹ پہلے ہلکا تیل لگانا ایک اچھے کنڈیشنر کی طرح کام کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہفتے میں ایک بار ہیئر سپا بھی کرایا جاسکتا ہے۔ باقاعدہ فیشل اور متوازن غذا کے ذریعے چہرے کی چمک کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ وہیں فرنچائز اونر رتن پوڈار، رِجو پوڈار اور بوبائی پوڈار نے کہا کہ اس سیلون میں ہمارے پاس کلین اپ، ڈی ٹین اور ہربل فیشل سروسز سمیت دیگر خدمات کی ایک وسیع رینج موجود ہے۔ اس نئے سیلون میں آپ بہترین صفائی، حفاظتی تدابیر اور انتہائی تحفظ کی ضمانت کے ساتھ ان تمام سہولیات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

طلباء نے سائنسی ماڈل کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

چھپرہ 12 اکتوبر (راجو) برج کشور کنڈر گارٹن، چھپرا میں ایک عظیم الشان سائنس نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ طلباء نے اپنی سائنسی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور جدت طرازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف سائنسی ماڈلز اور پراجیکٹس پیش کیے۔ میونسپل کمشنر مسٹر رنجیت کمار اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ میئر لکشمی نارائن گپتا اور ڈپٹی میئر مسز راگنی گپتا نے بھی اسکول کا دورہ کیا اور نمائش کا مشاہدہ کیا۔ اسکول کی پرنسپل مسز ایلا بھاردواج نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ان کی عزت افزائی کی۔ نمائش کے دوران، مہمان خصوصی میونسپل کمشنر رنجیت کمار نے خاص طور پر طالبہ سونالی کماری کی پیشکش اور اعتماد کے لیے ان کی تعریف کی۔ اس نے موضوع کو موثر طریقے سے بیان کرنے کی اس کی صلاحیت کی تعریف کی اور حوصلہ افزائی کی۔ میئر شری لکشمی نارائن گپتا نے طلباء کی طرف سے پیش کیے گئے فلڈ وارننگ الارم پروجیکٹ کی تعریف کی اور اسے بہار کی موجودہ صورتحال سے متعلق قرار دیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے مہادیو پور گھاٹ پر گنگا کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا کیا معائنہ

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور ضلع کے خریق بلاک واقع راگھوپور کے نزدیک مہادیو پور گھاٹ پر گنگا ندی کے شدید کٹاؤ کے پیشِ نظر ضلع مجسٹریٹ بھاگلپور نے دیگر سینئر انتظامی افسران کے ہمراہ جائے وقوعہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران ایس ڈی او نوگچھیا، متعلقہ پولیس و انتظامی افسران کی موجودگی میں کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کی زمینی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کٹاؤ روکنے کے لیے جاری حفاظتی اور ہنگامی بچاؤ کاموں کی پیش رفت معلوم کی اور موجودہ صورتحال کا مشاہدہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کے افسران سے کٹاؤ کی شدت، متاثرہ خاندانوں کی حالت اور ریلیف کے کاموں کی تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ علاقے پر مسلسل کڑی نظر رکھی جائے اور عوام کے تحفظ کو اولین ترجیح دیتے ہوئے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر یقینی بنائے جائیں۔ ضلعی انتظامیہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھے ہوئے ہے۔

کوئمبٹور نیوٹریشن سوسائٹی آف انڈیا کی قومی کانفرنس میں بھاگلپور چیپٹر کی نمائندگی

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) اویناشی لنگم انسٹی ٹیوٹ فار ہوم سائنس اینڈ ہائر ایجوکیشن فار ویمن، کوئمبٹور (تمل ناڈو) میں نیوٹریشن سوسائٹی آف انڈیا کی تین روزہ 58 ویں سالانہ قومی کانفرنس کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں بھاگلپور چیپٹر نے فعال اور نمایاں نمائندگی کی۔ کانفرنس کا مرکزی موضوع "خوراک اور غذائیت: کوئی بھی پیچھے نہ رہے" رکھا گیا تھا، جس میں ملک و بیرونِ ملک سے مجموعی طور پر 820 مندوبین نے شرکت کی۔ 8 سے 10 اکتوبر تک جاری رہنے والے اس علمی پروگرام میں 140 زبانی تحقیقی مقالے (اورل پریزنٹیشن) اور 400 پوسٹر پیش کیے گئے، جن کے ذریعے ماہرین نے غذائیت، صحت اور جدید سائنسی تحقیق کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بھاگلپور چیپٹر کے کنوینر پروفیسر (ڈاکٹر) فاروق علی نے تجرباتی غذائیت کے زبانی تحقیقی سیشن کی صدارت کی، جبکہ اختتامی تقریب سے خطاب میں انہوں نے خواتین کی علمی و عملی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے اسے ترقی یافتہ بھارت کی اہم کڑی قرار دیا۔ بھاگلپور چیپٹر سے ریسرچ اسکالر گل افشاں پروین کی تحقیقی پیشکش کو سامعین نے بے حد سراہا، جبکہ دیگر شرکاء میں نتیش کمار، راہل کمار، مکیش اور محمد ارشال رہے۔ کانفرنس کے اختتام پر اعلان کیا گیا کہ سوسائٹی کی 59 ویں سالانہ کانفرنس 11 تا 13 نومبر 2027 کو ایس این ڈی ٹی یونیورسٹی، ممبئی میں اور 60 ویں کانفرنس 2028 میں این آئی این حیدرآباد کے ہیڈکوارٹر میں منعقد کی جائے گی۔

لکھن پور شریف میں سالانہ عرسِ مقدس آج سے شروع

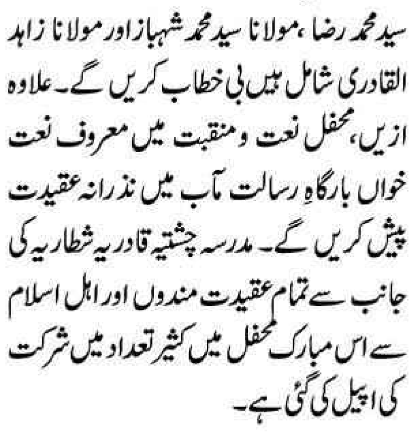

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) خانقاہ چشتیہ قادریہ شطاریہ، لکھن پور شریف (ضلع مونگیر) کے زیر اہتمام 13 اکتوبر سے 17 اکتوبر 2026 تک پانچ روزہ سالانہ عرسِ مقدس اور عظیم الشان اجلاس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تقریب کی سرپرستی خانقاہ کے سجادہ نشین سید شاہ محمد نورالہدیٰ شطاری فرما رہے ہیں۔ اس موقع پر ولی عہد سید شاہ قمر الہدی شطاری بھی موجود ہوں گے۔ پروگرام کے مطابق، 13 اور 14 اکتوبر کو حضرت خواجہ خدا بخشؒ المعروف شاہ چندن اولیاء کا قل شریف، 15 اکتوبر کو حضرت سید شاہ سجاد احمد شطاریؒ المعروف بھیک شاہ کا قل شریف، 16 اکتوبر کو قاضی مبارک شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا فاتحہ مبارکہ، اور 17 اکتوبر کو حضرت شاہ محمد علی شاہ مستانہؒ کی فاتحہ خوانی کی محافل منعقد ہوں گی۔ اس روح پرور اجتماع سے مقامی و بیرون کے ممتاز علمائے کرام اور مقررین بی جن میں مولانا سید شاہ احمد رضا، مولانا سید ثقلین اشرف، مولانا صدیق حسن، مولانا عظمت رضا، مولانا سید محمد رضا، مولانا سید محمد شہباز اور مولانا زاہد القادری شامل ہیں بی خطاب کریں گے۔ علاوہ ازیں، محفل نعت و منقبت میں معروف نعت خواں بارگاہِ رسالت مآب میں نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ مدرسہ چشتیہ قادریہ شطاریہ کی جانب سے تمام عقیدت مندوں اور اہل اسلام سے اس مبارک محفل میں کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

خانقاہ عالیہ سمرقندیہ کا 4 روزہ عرس شروع

دربھنگہ 12 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) رحم گنج میں واقع خانقاہ عالیہ سمرقندیہ کا 133 واں سالانہ 4 روزہ عرس شروع ہوا۔ چار روزہ عرس کے دوران متعدد پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ تقریب میں ملک بھر سے نامور علماء کرام اور نعت خواں حضرات شرکت کریں گے۔ عرس کا آغاز حضرت سید شمس اللہ جان مشواہی المعروف بابو حضور سرپرست خانقاہ سمرقندیہ رحمن گنج کی صدارت اور سرپرستی میں ہوگا۔ خانقاہ سمرقندیہ عالیہ، رحیم گنج کے سکریٹری اور میڈیا انچارج نادر خان نے بتایا کہ اس چار روزہ عرس کے لیے ملک بھر سے اور پڑوسی ملک نیپال سے بھی بڑی تعداد میں زائرین آتے ہیں۔ پچھلے سال تقریباً 10,000 زائرین نے عرس میں شرکت کی تھی۔ اس سال 12000 سے 15000 زائرین کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے دن عرس کا آغاز صبح 9 بجے سے 10 بجے تک نماز فجر کے بعد ایک پروگرام سے ہوتا ہے جس کا اختتام تلاوت کلام پاک سے ہوتا ہے۔ خصوصی پروگرام شام 7 بجے شروع ہوں گے۔ عرس کے تیسرے دن صبح قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ نادر خان نے بتایا کہ اس 133 ویں عرس پر ملک کے نامور مولاناوں اور نعت خوانوں کی بہترین نعتیں اور خطابات سنائے جائیں گے۔ تیسرے دن کے جلسہ کے دوران خانقاہ کے بچوں کی پگڑی باندھنے کی تقریب جنہوں نے حافظ اور مولوی کی ڈگریاں مکمل کرلی ہیں، حضرت سید شمس اللہ جان مشواہی المعروف بابو حضور خانقاہ کے سرپرست اور عرس کے پریزائیڈنگ آفیسر انجام دیں گے۔ یہ پروگرام تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہتا ہے اور بابو حضور کی خصوصی دعا کے بعد چار روزہ عرس اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس موقع پر خانقاہ کے سکریٹری و میڈیا انچارج نادر خان، منیجر سید آفتاب اشرف، خادم۔ محمد عقیل، محمد فیروز خان، محمد سعود خان، رضا کار۔ محمد منظیر، محمد طیع الرحمن، نعت خواہ، شعائر اسلام، ریاض خان قادری، مولانا مفتی محمد مفتی، مولانا عبدالغفور اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

محکمہ صحت نے 81 جی این ایم سمیت 128 ہیلتھ کیئر ورکرس تعینات کیا

کھگڑیا 12 اکتوبر (محمد عرفان عالم) ضلع کے سرکاری نظام صحت میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کی طویل عرصے سے کمی کو دور کرنے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ محکمہ صحت نے ضلع میں 81 جی این ایم سمیت کل 128 ہیلتھ کیئر ورکرز کو تعینات کیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ فارماسسٹ، او ٹی اسسٹنٹ، ای سی جی ٹیکنیشن، ڈریسرز، اور ایکسرے ٹیکنیشن جیسے ضروری اسامیاں، جن کے لیے ضلع میں عملہ دستیاب نہیں تھا، کو بھی بھر دیا گیا ہے۔ اس سے ادویات کی تقسیم، آپریشن، ٹیسٹنگ اور مریضوں کی دیکھ بھال سے متعلق اسپتال کی خدمات کو تقویت ملے گی۔ سول سرجن ڈاکٹر رامندر کمار نے بتایا کہ ضلع میں 81 جی این ایم، 14 فارماسسٹ، 10 او ٹی اسسٹنٹ، دوا ئی سی جی ٹیکنیشن، 10 ڈریسر اور 11 ایکسرے ٹیکنیشن تعینات کیے گئے ہیں۔ ای سی جی ٹیکنیشن کی تعیناتی سے کارڈیک ٹیسٹنگ میں سہولت ہوگی، اور ایکسرے ٹیکنیشن کی آمد سے ایکسرے ٹیسٹنگ کی سہولیات میں بہتری آئے گی۔ اس کے ساتھ ہی 81 GNMs کی تعیناتی سے نرسنگ خدمات کو مضبوط کیا جائے گا۔ ڈاکٹر راجیش صدر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بن گئے۔ صدر اسپتال کے انتظامی نظام میں بھی اہم تبدیلی آئی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے انچارج ڈاکٹر راجیش چودھری کو محکمہ صحت نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر تعینات کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ جاتی سطح سے مراسلہ جاری کردیا گیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی باقاعدہ تعیناتی سے ہسپتال کے انتظامی کاموں اور صحت کی خدمات کو چلانے میں مدد ملے گی۔

لڑکی کو اغوا کرنے والا گرفتار، جیل رسید

کھگڑیا 12 اکتوبر (محمد عرفان عالم) چوتھم پولیس نے نوادہ سے لڑکی کے اغوا کے معاملے میں ملزم کو گرفتار کرلیا۔ اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ملزم کی شناخت ابھیجیت عرف اگو ولد دھرمیندر سنگھ ساکن نوادہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر اسے گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاری مقدمہ نمبر 25/26 سے متعلق ہے۔ چوتھم پولیس اسٹیشن کے افسر اجیت کمار نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے عدالت کے حکم پر ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس ان ملزمین کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے جن کے خلاف مقدمات درج ہیں یا وارنٹ جاری ہوچکے ہیں۔

ہندی فلم "تم میرے ہو" کی تشہیر کے لیے گرمیت چودھری اور عیشہ مالویہ پٹنہ پہنچے

پٹنہ 12 اکتوبر (پریس ریلیز) بالی ووڈ کے اداکار گرمیت چودھری اور اداکارہ عیشہ مالویہ اپنی آنے والی ہندی فلم "تم میرے ہو" کی تشہیر (پروموشن) کے سلسلے میں پٹنہ پہنچے۔ اس موقع پر فلم کی پروڈیوسر آرتی سنگھ اور دیپینہ بنرجی بھی موجود تھیں۔ یہ فلم 23 اکتوبر 2026 کو ملک بھر کے سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ پٹنہ پہنچنے کے بعد فلم کی ٹیم نے مداحوں اور عام لوگوں سے ملاقات کی۔ فنکاروں نے شہر کے مقامی بازاروں کا بھی دورہ کیا اور لوگوں سے مل کر فلم کی ترویج کی۔ ٹیم کے اس دورے کو لے کر مداحوں میں زبردست جوش وخروش دیکھا گیا۔ اداکار گرمیت چودھری نے کہا کہ "پٹنہ آنا میرے لیے ہمیشہ سے خاص ہوتا ہے۔ بہار سے میرا جذباتی لگاؤ ہے اور یہاں کے لوگوں کا پیار مجھے ہمیشہ حوصلہ دیتا ہے۔ اپنی فلم 'تم میرے ہو' کی تشہیر کا آغاز پٹنہ سے کرنا میرے لیے انتہائی خوشی کی بات ہے۔ امید ہے کہ ناظرین کو ہماری فلم پسند آئے گی اور وہ 23 اکتوبر کو سینما گھروں میں اسے دیکھنے ضرور پہنچیں گے۔ اداکارہ عیشہ مالویہ نے کہا کہ "پٹنہ آکر یہاں کے لوگوں سے ملنا اور ان کا جوش دیکھنا بہت اچھا لگ رہا ہے۔ فلم 'تم میرے ہو' ہمارے لیے انتہائی خاص ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ناظرین فلم کی کہانی اور ہمارے کرداروں کے ساتھ اپنا لگاؤ محسوس کریں گے۔ میں چاہوں گی کہ بہار کے ناظرین بھی ہمیں بھرپور پیار دیں اور فلم کو ضرور دیکھیں۔ فلم کی پروڈیوسر آرتی سنگھ اور دیپینہ بنرجی نے کہا کہ "آشیش پانڈا کی ہدایتکاری میں بننے والی فلم 'تم میرے ہو' ہمارے لیے ایک خاص پروجیکٹ ہے۔ فلم کو ناظرین تک پہنچانے کے لیے پٹنہ سے تشہیر کا آغاز کرنا ہمارے لیے اہم ہے۔ بہار کے ناظرین کی سینما سے محبت اور ان کا جوش ہمیشہ سے تحریک دینے والا رہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ناظرین ہماری فلم کو اپنا پیار دیں گے اور سینما گھروں میں اسے دیکھنے پہنچیں گے۔"

سیاست کا مقصد صرف عہدہ نہیں بلکہ خدمتِ خلق ہے: زیڈ حسن

بھاگلپور 12 اکتوبر (سید ابن الحسن) بھاگلپور میں راجد رہنما اور ناتھ نگر اسمبلی حلقے سے سابق امیدوار شیخ ضیاء الحسن عرف زیڈ حسن نے پندار سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے سیاسی نظریات اور عوامی مسائل پر کھل کر اظہارِ خیال کیا۔ پارلیمانی یا آئندہ انتخابات لڑنے کے سوال پر انہوں نے دوٹوک کہا کہ سیاست میں آنے کا اصل مقصد محض رکنِ پارلیمان (ایم پی)، ایم ایل اے یا ایم ایل سی بننا نہیں ہوتا، بلکہ سیاست کی اصل روح سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنا اور خدمتِ خلق کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب عوام چاہتی ہے اور پارٹی قیادت فیصلہ کرتی ہے تبھی کوئی الیکشن لڑتا ہے، لیکن اگر خدمت کا سچا جذبہ دل میں ہو تو انسان بنا کسی آئینی عہدے کے بھی عوام کی مدد کرسکتا ہے۔ اُنہوں نے اپنی خدمات کو لے کر لوگوں کے ذریعہ کی جارہی تعریف پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ ہی عزت دینے والا اور مستقبل کی راہیں ہموار کرنے والا ہے، میں نے صرف اپنا کام کیا ہے، لوگ اگر اسے بہتر سمجھ کر کچھ بول رہے ہیں تو ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں، انہوں نے بالخصوص گلوکار شہزور اختر کے انٹرویو پران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہزور بھائی کی باتیں ایک بزرگ رہنما کی باتیں ہیں جسے سن کر اور پڑھ کر کسی بھی انسان کا حوصلہ بلند ہوسکتا ہے۔ میں یہ کوشش کروں گا کہ عوام کی خدمت کے لیے ہمیشہ آگے بڑھ کر کام کروں اور ان کی پریشانیوں کو دور کرسکوں۔ حالیہ سیلاب اور کٹاؤ کے دوران کی گئی امدادی سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ناتھ نگر اور سبور بلاک میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے دوران وہ مسلسل ایک مہینے تک عوام کے درمیان رہے اور ان کے مسائل حل کرانے کی کوشش کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے متاثرین کو جی آر رقم کی دوسری قسط نہ ملنے اور گنگا کے کٹاؤ میں گھر بار گنوانے والے خاندانوں کو اب تک زمین اور اعلان کردہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے معاوضہ فراہم نہ کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک میں جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے عوام کا بیدار ہونا بے حد ضروری ہے، اور لوگوں کو ڈر کر خاموش بیٹھنے کے بجائے غلط پالیسیوں اور انتظامی غفلت کے خلاف بلاخوف وخطر آواز اٹھانی چاہیے کیونکہ ناانصافی کی مخالفت ہی سچی جمہوریت کی بنیاد ہے۔

کلش یاترا میں کرنٹ لگنے سے 2 بچوں کی موت، 21 زخمی

بگہا،12 اکتوبر (ایم شکیل) نوراتری کے پہلے دن ماں درگا کی کلش استھاپنا کے لیے پانی بھر کر واپس لوٹ رہی کلش یاترا کے دوران بجلی کا کرنٹ لگنے سے 2 بچوں کی موت ہوگئی، جبکہ 21 افراد زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ رام نگر بلاک کی کھٹوری پنچایت کے قریب پیش آیا۔ واقعے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ متوفی بچوں کی شناخت بھیرون گنج تھانہ علاقے کے سرسراؤ گاؤں کے رہنے والے بسنت بین کے 9 سالہ بیٹے سرویش کمار اور پربھو کمہار کے 9 سالہ بیٹے نیرج کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سرسراؤ گاؤں کے لوگ دون نہر سے کلش یاترا کے لیے پانی بھر کر ٹریکٹر ٹرالی سے واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران ٹرالی پر جھنڈا لے کر بیٹھے ایک شخص کا جھنڈا اوپر سے گزرنے والے 11 ہزار وولٹ کے بجلی کے تار سے چھو گیا۔ اس کے بعد ٹرالی پر سوار بچے اور دیگر افراد بجلی کے کرنٹ کی زد میں آگئے۔ اس حادثے میں 2 بچوں کی موت ہوگئی، جبکہ 19 بچے اور 2 دیگر افراد زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو رام نگر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پہنچایا گیا۔ ڈاکٹروں نے شدید طور پر زخمی 65 سالہ مرلی دھر چودھری کو بہتر علاج کے لیے جی ایم سی ایچ ریفر کر دیا۔ حادثے کی خبر ملتے ہی متوفی بچوں کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ نوراتری کی خوشیوں کے درمیان گاؤں میں غم کی لہر دوڑ گئی اور ہر طرف ماتم کا ماحول چھا گیا۔ ادھر محکمہ بجلی کے بگہا سپلائی ڈویژن کے ایگزیکٹیو انجینئر آلوک امرتانشو نے متوفی بچوں کے اہل خانہ کو 4، 4 لاکھ روپے معاوضے کی رقم فراہم کی۔ اس موقع پر بگہا کی ایس ڈی ایم چاندنی کماری، بگہا ایک کے بی ڈی او پردیپ کمار اور رام نگر کے بی ڈی او، سی او سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

آدھی رات کو پولیس دلشاد کو گھر سے لے گئی، صبح اسپتال میں ملی لاش

دلشاد کے سر پر گہری چوٹ کے نشان، پولیس کی کارروائی پر اہل خانہ برہم، غیر جانب دارانہ تحقیقات کا مطالبہ

بیتیا،12 اکتوبر (ایم شکیل) مغربی چمپارن میں ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جس نے پولیس کی کارروائی اور حراست میں لوگوں کی حفاظت کے حوالے سے کئی سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ الزام ہے کہ رات تقریباً 2 بجے پولیس دلشاد انصاری کے گھر پہنچی، دروازہ کھلوایا اور اسے اپنے ساتھ گاڑی میں لے گئی۔ لیکن چند گھنٹے بعد ہی اہل خانہ کو فون آیا کہ دلشاد کی طبیعت خراب ہے۔ جب گھر والے اسپتال پہنچے تو ان کے پیروں تلے زمین کھسک گئی۔ جس دلشاد کو اہل خانہ نے رات میں زندہ پولیس کے ساتھ جاتے دیکھا تھا، صبح اس کی لاش اسپتال میں پڑی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق اس کے سر پر گہری چوٹ لگی تھی اور پیشانی پھٹی ہوئی تھی۔ آخر چند ہی گھنٹوں میں ایسا کیا ہوا کہ پولیس کے ساتھ لے جائے گئے دلشاد کی موت ہوگئی۔ یہی سوال اب پورے معاملے کو مشکوک بنا رہا ہے۔ متوفی کی شناخت دلشاد انصاری ولد اکبر انصاری، ساکن اوریا، تھانہ بانوچھپر، ضلع مغربی چمپارن کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کی اہلیہ نگما خاتون اور والد اکبر انصاری نے پولیس کی کارروائی پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق رات تقریباً 2 بجے بانوچھپر اور سہودرا تھانوں کی پولیس ان کے گھر پہنچی۔ دروازہ کھٹکھٹایا گیا اور دلشاد کے بارے میں پوچھا گیا۔ گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر میں سو رہا ہے۔ اس کے بعد اسے باہر بلایا گیا اور پولیس اپنے ساتھ گاڑی میں لے گئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ پولیس رات کی تاریکی میں بغیر وارنٹ کے گھر پہنچی تھی۔ خاندان کا سوال ہے کہ اگر دلشاد کو کسی معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے لے جایا جا رہا تھا تو انہیں پوری معلومات کیوں نہیں دی گئیں۔ آخر ایسی کیا مجبوری تھی کہ پولیس کو رات 2 بجے اسے گھر سے لے جانا پڑا۔ اہل خانہ کے مطابق صبح تقریباً 5 بجے فون آیا کہ دلشاد کی طبیعت خراب ہے اور انہیں اسپتال پہنچنے کے لیے کہا گیا۔ جب گھر والے اسپتال پہنچے تو دلشاد کی موت ہو چکی تھی۔ اس کے سر پر گہری چوٹ دیکھ کر اہل خانہ بدحواس ہو گئے۔ گھر سے زندہ لے جائے گئے نوجوان کی چند گھنٹوں بعد موت کی خبر نے خاندان کو توڑ کر رکھ دیا۔ اب اہل خانہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ دلشاد کے ساتھ آخر کیا ہوا اور اس کے سر پر گہری چوٹ کن حالات میں لگی۔ متوفی کی اہلیہ نگما خاتون اور والد اکبر انصاری پولیس کے کردار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب دلشاد پولیس کے ساتھ گیا تھا تو اس کی حفاظت کی ذمہ داری کس کی تھی۔ اگر راستے میں کوئی واقعہ پیش آیا تو اس کی اطلاع اہل خانہ کو بروقت کیوں نہیں دی گئی۔ خاندان کا مطالبہ ہے کہ واقعے سے متعلق تمام حقائق سامنے لائے جائیں اور ذمہ دار افراد کی جواب دہی طے کی جائے۔ اس واقعے کا سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ دلشاد کی شادی 25 مارچ 2025 کو ہوئی تھی اور اس کی صرف 4 ماہ کی ایک بیٹی ہے۔ جس معصوم نے ابھی اپنے والد کو ٹھیک سے پہچاننا بھی نہیں سیکھا تھا، اس کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا۔ اہلیہ کے سامنے زندگی کا سب سے بڑا بحران کھڑا ہو گیا ہے، جبکہ والد اکبر انصاری اپنے بیٹے کی موت کا جواب مانگ رہے ہیں۔ اس معاملے میں کئی سنگین سوالات پیدا ہو رہے ہیں۔ اگر دلشاد کو پوچھ گچھ کے لیے لے جایا جا رہا تھا تو گاڑی میں اس کے ساتھ کیا ہوا۔ اس کے سر پر گہری چوٹ کیسے لگی۔ پولیس کو اس کی طبیعت خراب ہونے کی اطلاع کب ملی۔ اہل خانہ کو اسپتال بلانے سے پہلے اس کی حالت کیا تھی۔ کیا گاڑی سے متعلق سی سی ٹی وی فوٹیج، طبی ریکارڈ، پوسٹ مارٹم رپورٹ اور دیگر شواہد کی جانچ کی جائے گی۔ کیا پورے واقعے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کر کے خاندان کو حقیقت سے آگاہ کیا جائے گا۔ اس معاملے میں صدرون کے ڈی ایس پی اجیت کمار کا سرکاری موقف بھی اہم ہے۔ پولیس کی کارروائی پر اٹھنے والے سوالات کے درمیان متعلقہ افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ واقعے کی مکمل تفصیلات سامنے رکھیں اور تحقیقات کو شفاف بنائیں۔ پولیس کی جانب سے دستیاب معلومات کے مطابق دلشاد انصاری کو این ڈی پی ایس مقدمہ نمبر 65/25 میں پوچھ گچھ کے لیے لایا جا رہا تھا۔ پولیس کے بیان کے مطابق اسی دوران وہ گاڑی سے چھلانگ لگا بیٹھا، جس سے اس کی پیشانی پھٹ گئی۔ اس کے بعد اسے علاج کے لیے جی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا، جہاں دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ تاہم پولیس کے اس بیان کے بعد بھی کئی سوالات برقرار ہیں۔ اگر دلشاد گاڑی سے کودا تھا تو اس دعوے کی تائید میں کون سے شواہد موجود ہیں۔ کیا گاڑی میں موجود پولیس اہلکاروں کے بیانات، طبی ریکارڈ اور دیگر ثبوتوں کا باہمی موازنہ کیا گیا ہے۔ اہل خانہ کے الزامات اور پولیس کے بیان کے درمیان اصل حقیقت کیا ہے، اس کا انکشاف غیر جانب دارانہ تحقیقات کے بعد ہی ہو سکے گا۔ دلشاد انصاری کی موت محض ایک خاندان کا ذاتی صدمہ نہیں بلکہ پولیس کی تحویل میں حفاظت، جواب دہی اور شفافیت سے متعلق ایک سنگین معاملہ ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہر شخص کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور کسی بھی مشتبہ صورت حال میں ہونے والی موت کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائیں۔ اہل خانہ نے انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تحقیقات میں کیا حقائق سامنے آتے ہیں، کس کی ذمہ داری طے ہوتی ہے اور کیا متاثرہ خاندان کو اپنے سوالات کے جواب مل پاتے ہیں۔ سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ رات میں پولیس کے ساتھ جانے والا دلشاد صبح مردہ حالت میں کیسے ملا۔ اہل خانہ کو جواب چاہیے، معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات چاہیے اور اگر کسی کی غفلت یا غلطی سامنے آتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔

ریڈ کراس سوسائٹی کی جانب سے 52 سیلاب متاثرین میں خشک راشن تقسیم

بیتیا،12 اکتوبر (ایم شکیل) بیریا بلاک کی بیجوا اور گوبرہی پنچایت کے وارڈ نمبر 8 میں ریڈ کراس سوسائٹی کی جانب سے 52 سیلاب متاثرین کے درمیان خشک راشن تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں کو ضرورت کی اشیا پر مشتمل تھیلے فراہم کیے گئے، جن میں چورا، مٹھائی، مکسچر، بسکٹ، موم بتیاں، ماچس، پانی کی بوتل اور ماسک شامل تھے۔ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو راحت پہنچانے کے مقصد سے اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ریڈ کراس سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر سشیل پرساد چودھری، نائب صدر وشوناتھ جھن جھون والا اور سکریٹری ڈاکٹر جگ موہن کمار کی رہنمائی میں راحت تقسیم کا یہ پروگرام منعقد ہوا۔ مشترکہ سکریٹری جگدیو پرساد نے اس مہم کی قیادت کی اور متاثرین کے درمیان راشن کے تھیلے تقسیم کیے۔ اس موقع پر جگدیو پرساد نے کہا کہ قدرتی آفات اور مشکل حالات میں ریڈ کراس سوسائٹی متاثرین اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصیبت کی گھڑی میں پریشان حال لوگوں کی خدمت کرنا سوسائٹی کی اولین ترجیح ہے۔ ایسے حالات میں ضرورت مند خاندانوں تک راحت پہنچانا نہایت اہم ہے تاکہ انہیں مشکلات کا سامنا کرنے میں کچھ مدد مل سکے۔ راحت تقسیم کے اس پروگرام میں مشترکہ سکریٹری جگدیو پرساد کے علاوہ انتظامی کمیٹی کے رکن انوج کمار، ریمی پیٹر اور تاحیات رکن اکھلیش کمار بھی موجود تھے۔ تمام اراکین نے راحتی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور متاثرین کی مدد کی۔ خشک راشن حاصل کرنے والوں میں بھارت مکھیا، مہاتم مکھیا، بھولا مکھیا، جیتن مکھیا، صاحب میاں، چھوٹا رام، بنارسی مہتو، شاردا دیوی، اوشا دیوی، سکنتی دیوی، رینا کماری اور پھلجھڑی دیوی سمیت دیگر سیلاب متاثرین شامل تھے۔ راشن ملنے پر تمام متاثرین نے ریڈ کراس سوسائٹی کے عہدیداران اور اراکین کے تئیں اظہار تشکر کیا۔

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی پر جے ڈی یو نے پیش کیا خراج عقیدت

اروال،12 اکتوبر (محمد برکت اللہ راہی) ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی کے موقع پر اروال واقع جے ڈی یو کے ضلعی دفتر میں ضلع صدر آنند کمار ورما کی قیادت میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے ڈاکٹر لوہیا کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور سماجی انصاف، مساوات اور سوشلسٹ نظریات کے فروغ کے لیے ان کی خدمات کو یاد کیا۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر آنند کمار ورما نے کہا کہ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے اپنی پوری زندگی غریبوں، استحصال کے شکار افراد، محروم طبقات اور نظرانداز کیے گئے لوگوں کے حقوق کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کے نظریات آج بھی اتنے ہی اہم اور بامعنی ہیں۔ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے قومی صدر نتیش کمار نے سماجی انصاف، بہتر حکمرانی اور جامع ترقی کو ترجیح دیتے ہوئے سڑک، بجلی، تعلیم، صحت، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی بہبود کے شعبوں میں اہم کام کیے ہیں۔ سماج کے آخری پائیدان پر کھڑے شخص تک ترقی کے ثمرات پہنچانا ہی ڈاکٹر لوہیا کے تئیں حقیقی خراج عقیدت ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی سکریٹری جتیندر پٹیل نے کہا کہ ڈاکٹر لوہیا نے سماجی نابرابری، امتیازی سلوک اور ناانصافی کے خلاف پوری زندگی جدوجہد کی۔ ان کی فکر ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ سیاست کا مقصد صرف اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ سماج کے ہر طبقے کو عزت، یکساں مواقع اور انصاف فراہم کرنا ہے۔ ان کے اصولوں پر چلتے ہوئے نوجوانوں، خواتین، محروم طبقات اور کمزور طبقوں کی ترقی کے لیے کام کرنا ہی ان کے تئیں حقیقی احترام ہے۔ نشست میں مقررین نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں خواتین کو بااختیار بنانے، لڑکیوں کی تعلیم، پنچایتوں اور مقامی اداروں میں خواتین کی شراکت داری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سماجی بہبود کے شعبوں میں کیے گئے اقدامات نے بہار کی ترقی کو نئی سمت دی ہے۔ ڈاکٹر لوہیا کے نظریات ہمیں ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور مساوات کی اقدار کو مضبوط بنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر آنند کمار ورما، ریاستی سکریٹری جتیندر پٹیل، ضلع ترجمان منورنجن کمار عرف گڈو پٹیل، شہری اور بلاک صدور، بجیت رنجن موریہ، ضلع نائب صدر متھلیش کشواہا، ضلعی دفتر کے انچارج وجے کشواہا، مہندر یادو، کامیشور سنگھ، رام کشور ورما سمیت دیگر رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ تمام شرکا نے ڈاکٹر لوہیا کے اصولوں پر چلنے اور سماجی انصاف و مساوات کے قیام کے لیے مسلسل کام کرنے کا عہد کیا۔

کانگریس ایم پی کے خلاف بی جے پی خاتون مورچہ کا احتجاج

اروال،12 اکتوبر (محمد برکت اللہ راہی) جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں طالبات کے مبینہ جنسی استحصال کے معاملے کو لے کر پیر کے روز اروال میں بی جے پی مہیلا مورچہ کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے مجاہد آزادی پارک سے بھگت سنگھ چوک تک احتجاجی مارچ نکالا۔ بی جے پی کے ضلع صدر دھرمیندر تیواری کی موجودگی میں منعقدہ اس مظاہرے کے دوران اندرونی منی پور سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر آنگومچا بیمول اکوئی جام کے خلاف عائد الزامات کے معاملے میں کانگریس سے جواب دہی کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے خواتین کے احترام، سلامتی اور حقوق کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات اور الزامات ثابت ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جے این یو کی 11 طالبات نے مئی 2026 میں اس وقت کے پروفیسر ڈاکٹر آنگومچا بیمول اکوئی جام کے خلاف مبینہ جنسی بدسلوکی کی شکایات درج کرائی تھیں۔ شکایات میں نامناسب تبصروں اور رویے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ معاملے کی تحقیقات کے بعد یونیورسٹی نے 9 اکتوبر 2026 کو انہیں اپنی خدمات سے برطرف کر دیا۔ یہ کارروائی یونیورسٹی کی داخلی کمیٹی کی تحقیقات کی بنیاد پر کی گئی۔ تاہم کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر آنگومچا بیمول اکوئی جام نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کارروائی کے طریقہ کار پر سوالات اٹھائے ہیں۔ اروال میں احتجاج کے دوران بی جے پی مہیلا مورچہ کی خواتین رہنماؤں نے کہا کہ خواتین کی عزت اور سلامتی سے متعلق معاملات کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں غیر جانب داری اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کانگریس قیادت سے بھی اپنے رکن پارلیمنٹ کے خلاف عائد سنگین الزامات پر واضح موقف اختیار کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے ضلع صدر دھرمیندر تیواری نے کہا کہ خواتین کا احترام اور ان کی سلامتی سب سے اہم ہے۔ طالبات سے متعلق اس طرح کے سنگین معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہیے اور الزامات ثابت ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی سلامتی کے معاملے میں تمام سیاسی جماعتوں کو اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ خواتین کو انصاف فراہم کرنا اور ان کی عزت و وقار کا تحفظ یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کے احترام اور سلامتی سے متعلق معاملات میں جواب دہی طے ہونی چاہیے اور کسی کو بھی قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ بی جے پی مہیلا مورچہ کے اس احتجاج کے ذریعے خواتین کی سلامتی، انصاف اور سیاسی جواب دہی کا معاملہ اٹھایا گیا۔ اس موقع پر مہیلا مورچہ کی ضلع جنرل سکریٹری انیتا دیوی، ریکھا کماری، بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری سنجیو کمار، ضلع نائب صدر سنجیت سنگھ، ضلع سکریٹری نتیش پاسوان، کامرس سیل کے علاقائی انچارج دیپک شرما، دفتر سکریٹری دھننجے روی داس، یووا مورچہ کے چنٹو نندن، اقلیتی مورچہ کے سجاد عالم، کلیر مشرقی منڈل کے صدر منوج کمار، امر کانت کمار سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

پریڈ گراؤنڈ سے فرضی فلائنگ آفیسر گرفتار

سیوان12 اکتوبر (پرویز اختر) حیدرآباد میں خود کو ہندوستانی فضائیہ کا افسر ظاہر کر کے گھومنے والے بہار کے ایک نوجوان کو فوجی حفاظتی اہلکاروں نے گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کر دیا۔ ملزم کی شناخت سیوان ضلع کے درولی تھانہ علاقے کے پونک گاؤں کے رہنے والے نیتیش کمار پال کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ حیدرآباد کے نریڈمیٹ علاقے میں رہ کر ڈیلیوری ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ 7 اکتوبر کو دوپہر تقریباً 1:45 بجے سکندرآباد کے پریڈ گراؤنڈ میں پیش آیا۔ یہاں ملزم ہندوستانی فضائیہ کے فلائنگ آفیسر کی وردی پہن کر تصاویر کھنچوا رہا تھا۔ اس کی مشتبہ سرگرمیوں کو دیکھ کر فوجی حفاظتی اہلکاروں نے اسے روک لیا اور پوچھ گچھ شروع کی۔ جانچ کے دوران انکشاف ہوا کہ ملزم ہندوستانی فضائیہ کا افسر نہیں ہے بلکہ وہ فرضی طور پر افسر کی وردی پہن کر تصاویر کھنچوا رہا تھا۔ اس کے بعد فوجی اہلکاروں نے اسے بیگم پیٹ پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

جرائم میٹنگ میں ایس پی نے نظم و نسق برقرار رکھنے کی دی سخت ہدایات

سیوان،12 اکتوبر (پرویز اختر) پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر کی جانب سے 12 اکتوبر 2026 کو کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں ستمبر ماہ کے جرائم کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ بھرت سونی نے تمام پولیس افسران کو جرائم پر قابو پانے اور امن و قانون برقرار رکھنے کے لیے سخت ہدایات دیں۔ آئندہ درگا پوجا اور دیوالی کے پیش نظر حساس مقامات پر حفاظتی انتظامات مزید سخت کرنے کی ہدایت دی گئی۔ پوجا پنڈالوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے، آگ سے حفاظت کے انتظامات کرنے اور خواتین و مرد عقیدت مندوں کے لیے الگ الگ راستوں کا انتظام یقینی بنانے کو کہا گیا۔ رات 10 بجے کے بعد ڈی جے بجانے پر پابندی پر سختی سے عمل کرانے اور غیر قانونی پٹاخوں کی دکانوں کی جانچ کرنے کی ہدایت بھی دی گئی۔ میٹنگ میں قتل، آرمس ایکٹ اور دیگر سنگین معاملات کی تیز رفتار تفتیش اور کارروائی، مطلوب مجرموں کی گرفتاری، وارنٹ اور قرقی کی کارروائی نیز شراب سے متعلق معاملات میں فوری اقدامات پر خصوصی زور دیا گیا۔ پولیس اہلکاروں کو عوام کے ساتھ شائستہ برتاؤ کرنے اور ان کی شکایات کا جلد از جلد ازالہ کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ بھرت سونی نے موجود تمام ایس ڈی پی اوز اور نشان زد تھانوں کے انچارجوں کو بھی کئی اہم ہدایات دیں۔ انہوں نے خاص طور پر سرگرم مجرموں کی گرفتاری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ضلع میں مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث جو افراد جیل سے باہر ہیں، ان پر خصوصی نظر رکھی جائے اور ضرورت کے مطابق ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے شراب کی برآمدگی کے لیے ہر روز چھاپہ ماری کر کے کارروائی کرنے اور درج مقدمات کی زیر التوا تفتیش ہر حال میں مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

نیٹ بال کے انتخابی مقابلے میں سینکڑوں کھلاڑیوں نے دکھایا دم خم

اروال،12 اکتوبر (محمد برکت اللہ راہی) نیٹ بال ایسوسی ایشن آف اروال کے زیر اہتمام پیر کے روز دہلی پبلک اسکول، اروال کے احاطے میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ضلعی سطح کے نیٹ بال انتخابی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں ضلع کے مختلف بلاکوں سے آئے سیکڑوں کھلاڑیوں نے حصہ لیا اور اپنی کھیل کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس انتخابی مقابلے کی بنیاد پر 3 سے 6 دسمبر 2026 تک اندور میں منعقد ہونے والی تیسری سینئر قومی مکسڈ نیٹ بال چیمپئن شپ 27-2026 کے لیے بہار کی ٹیم کے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جائے گا۔ پروگرام میں دہلی پبلک اسکول، اروال کے ڈائریکٹر دھرمیندر کمار نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ کھیلو انڈیا اور فٹ انڈیا جیسی پہل کے تحت نیٹ بال جیسے کھیل دیہی علاقوں کی صلاحیتوں کو قومی سطح تک پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ کھیلوں سے نوجوانوں میں نظم و ضبط، خود اعتمادی اور اجتماعی طور پر کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور کھیل کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ منتظمین کے مطابق کھلاڑیوں کے انتخاب کا عمل مکمل طور پر منصفانہ طریقے سے انجام دیا گیا۔ مقابلے کے دوران کھلاڑیوں کی کارکردگی کی بنیاد پر قومی چیمپئن شپ کے لیے باصلاحیت کھلاڑیوں کے انتخاب کا عمل اپنایا گیا۔ اس موقع پر سورج کمار اور منیش کمار نے ججوں کی ذمہ داری انجام دی۔ اس انتخابی مقابلے کے انعقاد کا بنیادی مقصد ضلع کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنا اور انہیں قومی سطح پر بہار کی نمائندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ منتخب کھلاڑی آئندہ قومی چیمپئن شپ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔

چین پور بازار میں چلا انتظامیہ کا بلڈوزر

سیوان 12 اکتوبر (پرویز اختر) سیوان ضلع کے سیس ون بلاک کے چین پور بازار میں سڑک کے کنارے قائم تجاوزات کے خلاف انتظامیہ نے کارروائی کی۔ نوٹس جاری کرنے اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے اطلاع دینے کے باوجود تجاوزات نہ ہٹائے جانے پر سی او ادین سنگھ کی قیادت میں جے سی بی چلا کر عارضی قبضے ہٹوائے گئے۔ اس دوران پولیس فورس بھی موجود رہی۔ انتظامیہ کی اس کارروائی سے بازار کے علاقے میں غیر قانونی قبضہ کرنے والوں کے درمیان ہلچل مچ گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق چین پور بازار میں سڑک کے کنارے عارضی تجاوزات کی وجہ سے آمد و رفت میں دشواری کا خدشہ رہتا تھا۔ اس کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے متعلقہ افراد کو پہلے ہی تجاوزات ہٹانے کے لیے نوٹس جاری کیا تھا۔ اس کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے بھی قبضہ ہٹانے کی اطلاع دی گئی تھی۔ اس کے باوجود تجاوزات نہ ہٹائے جانے پر انتظامیہ نے سخت موقف اختیار کیا۔ پیر کے روز سی او ادین سنگھ کی قیادت میں پولیس فورس کی موجودگی میں جے سی بی کی مدد سے سڑک کے کنارے کیے گئے عارضی قبضے ہٹوائے گئے۔ انتظامیہ کی اس کارروائی کو بازار میں ٹریفک نظام بہتر بنانے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق تقریباً 3 سال قبل محکمہ تعمیرات سڑک اور مقامی انتظامیہ نے مشترکہ طور پر مہم چلا کر سڑک کے کنارے قائم تجاوزات کو بلڈوزر کی مدد سے ہٹوایا تھا۔ اس وقت تجاوزات کرنے والوں کو دوبارہ قبضہ نہ کرنے کی تنبیہ بھی کی گئی تھی۔ تاہم کارروائی کے چند روز بعد ہی صورت حال دوبارہ بدلنے لگی۔ آہستہ آہستہ سڑک کے دونوں جانب پھر سے تجاوزات قائم ہونے لگیں اور بازار میں پہلے جیسی مشکلات پیدا ہونے لگیں۔ اب انتظامیہ نے دوبارہ کارروائی کرتے ہوئے عارضی قبضے ہٹوائے ہیں۔

سولر میلے کا انعقاد 12 سے 14 اکتوبر تک انڈور اسٹیڈیم اروال میں

اروال،12 اکتوبر (مجاہد حسین) ضلع مجسٹریٹ امریشا بینس کی ہدایت پر ضلع کے زیادہ سے زیادہ بجلی صارفین کو وزیر اعظم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم سے جوڑنے، شمسی توانائی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنے اور عام لوگوں کو بجلی کے بل میں بچت کا فائدہ پہنچانے کے مقصد سے 12 سے 14 اکتوبر 2026 تک اروال کے انڈور اسٹیڈیم میں تین روزہ سولر میلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس میلے کا بنیادی مقصد ضلع کے بجلی صارفین کو سولر پینل لگانے، اس سے بجلی کی پیداوار، سرکاری سبسڈی، بینک قرض، درخواست دینے کے طریقہ کار اور وینڈر کے انتخاب سے متعلق تمام ضروری معلومات اور سہولیات ایک ہی جگہ فراہم کرنا ہے، تاکہ لوگ بغیر کسی پریشانی کے اپنے گھروں کی چھتوں پر سولر پینل لگوا سکیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے منعقدہ اس خصوصی میلے میں دلچسپی رکھنے والے صارفین اسکیم کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے ساتھ درخواست بھی جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بینک قرض کی سہولت، سبسڈی سے متعلق رہنمائی اور اپنی پسند کے رجسٹرڈ وینڈر کا انتخاب کرنے کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ سولر پینل کی صلاحیت کے مطابق بجلی کی پیداوار کے بارے میں بتایا گیا کہ اگر کوئی صارف اپنے گھر کی چھت پر 1 کلو واٹ کا سولر پینل لگواتا ہے تو مناسب موسم اور دھوپ کی دستیابی میں روزانہ تقریباً 4 سے 5 یونٹ بجلی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس طرح ایک ماہ میں تقریباً 120 سے 150 یونٹ بجلی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح 2 کلو واٹ کا سولر پینل لگانے سے روزانہ تقریباً 8 سے 10 یونٹ اور ماہانہ 240 سے 300 یونٹ بجلی پیدا ہو سکتی ہے۔ جبکہ 3 کلو واٹ کے سولر پینل سے روزانہ تقریباً 12 سے 15 یونٹ اور ماہانہ 360 سے 450 یونٹ تک بجلی کی پیداوار ممکن ہے۔ اس طرح صارفین اپنی گھریلو ضرورت اور بجلی کی کھپت کے مطابق سولر پینل کی صلاحیت کا انتخاب کر کے بجلی کے بل میں نمایاں بچت کر سکتے ہیں۔ اسکیم کے تحت سولر پینل لگانے کی حوصلہ افزائی کے لیے مرکزی اور بہار حکومت کی جانب سے اہل صارفین کو مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ میلے میں دی گئی معلومات کے مطابق وزیر اعظم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے 1 کلو واٹ کے سولر پینل پر 30 ہزار روپے، 2 کلو واٹ کے پینل پر 60 ہزار روپے اور 3 کلو واٹ یا اس سے زیادہ صلاحیت کے سولر پینل پر 78 ہزار روپے کی سبسڈی دی جاتی ہے۔ بہار حکومت کی جانب سے بھی گھریلو صارفین کو سولر پینل کی صلاحیت کے مطابق اضافی سبسڈی فراہم کی جاتی ہے۔ 1 کلو واٹ کے پینل پر 10 ہزار روپے، 2 کلو واٹ پر 20 ہزار روپے اور 3 کلو واٹ یا اس سے زیادہ صلاحیت کے پینل پر 20 ہزار روپے کی سبسڈی دی جاتی ہے۔ ریاستی حکومت کی یہ امدادی رقم مرکزی حکومت کی سبسڈی کے علاوہ ہے۔ تاہم سبسڈی کا فائدہ متعلقہ اسکیم کی شرائط اور صارفین کی اہلیت کے مطابق دیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ 3 کلو واٹ کے سولر پینل کی تنصیب پر تقریباً 2 لاکھ سے 2 لاکھ 10 ہزار روپے تک خرچ ہو سکتا ہے۔ اگر مجموعی لاگت 2 لاکھ 10 ہزار روپے ہو اور اہل صارف کو مرکزی اور ریاستی حکومت کی جانب سے مجموعی طور پر 98 ہزار روپے کی سبسڈی ملے تو سبسڈی کی رقم منہا کرنے کے بعد صارف کو تقریباً 1 لاکھ 12 ہزار روپے خرچ کرنے ہوں گے۔ اس طرح سرکاری مالی امداد کے ذریعے سولر پینل لگانے کے اخراجات میں نمایاں کمی ہو سکتی ہے۔ اصل لاگت اور سبسڈی کی رقم کا تعین اسکیم کی شرائط، صارف کی اہلیت اور منتخب وینڈر کے مطابق ہوگا۔

عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جائے: ڈی ایم

سیوان،12 اکتوبر (پرویز اختر) سیوان کلکٹریٹ کے سمواد کمرے میں پیر 12 اکتوبر 2026 کو ضلع مجسٹریٹ وجے پرکاش مینا کی صدارت میں ترجیحی امور کے تال میل سے متعلق میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع کے تمام ضلعی سطح کے افسران نے اپنے اپنے محکموں سے متعلق ترجیحی امور، اہم زیر التوا معاملات، سرکاری منصوبوں کی پیش رفت اور ضروری کارروائیوں سے متعلق تفصیلات پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ضلع مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے مختلف محکموں کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹوں کا جائزہ لیا اور محکمہ تعلیم، صحت، آئی سی ڈی ایس، بجلی، تعمیرات، محکمہ صحت عامہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو مقررہ مدت کے اندر ضروری کارروائی مکمل کر کے زیر التوا معاملات کو نمٹانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مختلف محکموں کے درمیان باہمی تال میل سے متعلق امور پر واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے آپسی تعاون کے ساتھ کام کرنا یقینی بنائیں، تاکہ غیر ضروری تاخیر کی وجہ سے کام متاثر نہ ہوں۔ ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ میں موجود تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے محکموں کے اہم اور ترجیحی کاموں کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔ اس کے ساتھ ہی زیر التوا معاملات کی نشاندہی کر کے مقررہ اہداف کے مطابق طے شدہ مدت میں ان کی تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے آنگن واڑی مراکز، اسکولوں، اجتماعی عمارتوں، پنچایت سرکار بھون اور دیگر محکموں کے اہم زیر التوا منصوبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ہدایت دی کہ عوامی مفاد سے وابستہ معاملات اور حکومت کی ترجیحات سے متعلق منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان منصوبوں پر تیزی سے کام کرتے ہوئے پیش رفت کو یقینی بنایا جائے اور عوام کے مسائل کا فوری حل نکالا جائے۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کے ترجیحی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے ان پر عمل درآمد، زیر التوا معاملات کے تصفیے اور مقررہ مدت میں کارروائی مکمل کرنے کے سلسلے میں ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سیوان صدر کے لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر، مختلف محکموں کے ضلعی سطح کے افسران، متعلقہ محکموں کے انجینئرز، سیوان صدر بلاک کے بلاک ڈیولپمنٹ افسر، سرکل افسر سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

منگل، ۱۳؍اکتوبر ۲۰۲۶ء

کونسل انتخاب دلچسپ مرحلے میں

بہار قانون ساز کونسل کی 8 سیٹوں پر 23/ اکتوبر کو انتخاب ہونا ہے اور 27/ اکتوبر کو ووٹوں کی گنتی کے ساتھ نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔ان سیٹوں کے لیے این ڈی اے کی جانب سے بی جے پی اور جے ڈی یو نے 4-4 امیدوار اتارے ہیں۔ بی جے پی نے پٹنہ ٹیچر سیٹ سے نول کشور یادو، دربھنگہ گریجویٹ سیٹ سے سرویش کمار، کوسی گریجویٹ سیٹ سے ڈاکٹر این کے یادو اور ترہت ٹیچر سیٹ سے نریندر کمار سنگھ کو امیدوار بنایا ہے جبکہ جے ڈی یو نے پٹنہ گریجویٹ سیٹ سے نیرج کمار ترہت گریجویٹ سیٹ سے ابھیشیک جھا، دربھنگہ ٹیچر سیٹ سے گھنشیام رائے اور سارن ٹیچر سیٹ سے آنند پشکر کو امیدوار بنایا ہے۔این ڈی اے سے کوئی مسلم امیدوار نہیں ہے۔ لیکن ایک ایم ایل اے والی نوزائدہ پارٹی جن سوراج نے آٹھوں سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے ہیں۔ پٹنہ گریجویٹ حلقہ سے اس نے جہاں انوج سنگھ کو اپنا امیدوار بنایا ہے وہیں دو مسلم امیدواروں کو بھی اس نے میدان میں اتارا ہے۔ان میں دربھنگہ گریجویٹ حلقہ سے محمد امتیاز نورانی اور سارن ٹیچر حلقہ سے آفاق احمد کے نام شامل ہیں۔قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں جن سوراج کے بانی پرشانت کشور کو بانکی پور اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں جیت حاصل ہوئی تھی جس میں مسلم ووٹروں نے انہیں یکطرفہ ووٹ دیا تھا۔جس سے متاثر ہو کر انہوں نے کونسل کی 8 سیٹوں میں سے 2 پر مسلم امیدوار کھڑا کیا ہے۔ جیت اور ہار الگ بات ہے لیکن جن سوراج نے 2 مسلم کو ٹکٹ دے کر یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ سب سے بڑی اقلیت کو فراموش کر کے سیاست میں آگے نہیں بڑھا جا سکتا ہے۔ وہیں مسلمانوں کی مسیحائی کا دعویٰ کرنے والی پارٹی آر جے ڈی نے 6 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ان میں کوئی مسلم چہرہ نہیں ہے۔جبکہ بہار میں عظیم اتحاد کی حلیف پارٹی کانگریس نے 5 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ان میں پٹنہ گریجویٹ حلقہ سے ایک مسلم امیدوار اسد اللہ خان بھی شامل ہیں۔ پٹنہ کی دونوں سیٹوں پر اس کا دوستانہ مقابلہ ہوگا جبکہ دربھنگہ گریجویٹ، کوسی گریجویٹ اور سارن ٹیچر حلقہ میں بھی آر جے ڈی اور کانگریس کی تور اکشتی طے ہے۔ اس سے یہ انتخاب دلچسپ مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔اس انتخاب کو لے کر جے ڈی یو میں پہلے سے ہی سیاسی گھمسان جاری ہے۔اب این ڈی اے کی دوسری چھوٹی پارٹی آر ایل ایم میں بھی انتخابی دنگل شروع ہوگیا ہے۔اوپندر کشواہا کی اس پارٹی میں ترجمان رہے رام پکار سنہا نے باغیانہ رخ اختیار کرکے اور امیدوار بن کر پارٹی اور حکمران اتحاد کو بڑا چیلنج دیا ہے۔جس کے نتیجے میں پارٹی سپریمو اوپندر کشواہا نے انہیں 6 سال کے لئے باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔کشواہا کے لیے سب سے زیادہ پریشانی کی بات یہ ہے کہ ان کی پارٹی کے 3 اراکین اسمبلی باغی امیدوار رام پکار کے ساتھ کھڑے ہوگئے ہیں۔یہ این ڈی اے کے لیے بھی ایک جھٹکا ہے۔گویا این ڈی اے میں سب کچھ ٹھیک ٹھاک نہیں ہے بلکہ کونسل انتخاب سے قبل جو سیاسی دھما چوکڑی ہورہی ہے۔اس سے اس کو نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔اس کا فائدہ کس کو ملے گا یہ بتانا ابھی قبل از وقت ہوگا۔ یہ انتخاب مکا مہ سے جے ڈی یو رکن اسمبلی اننت سنگھ اور جے ڈی یو امیدوار نیرج کمار کے بیچ زبانی جنگ کی وجہ سے ہی سرخیوں میں ہے۔ان دونوں کو آپسی لڑائی نے پٹنہ گریجویٹ سیٹ پر این ڈی اے بالخصوص جے ڈی یو کی جیت پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔اننت سنگھ نے جے ڈی یو امیدوار نیرج کمار کے خلاف انوج کمار کو حمایت دینے کا کھلا اعلان کر رکھا ہے۔انوج کمار جن سوراج کے امیدوار ہیں۔اگر اننت سنگھ انہیں جیت دلانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو کونسل میں جن سوراج کا کھاتہ کھل جائے گا اور دونوں ایوانوں میں اس کے 1-1 رکن ہو جائیں گے۔لیکن یہ جے ڈی یو سمیت پورے این ڈی اے کے لیے کسی تازیانہ سے کم نہ ہوگا۔ بانکی پور اسمبلی سیٹ پر بی جے پی کو جھٹکا لگنے کے بعد پٹنہ گریجویٹ حلقہ میں اس کی حلیف جے ڈی یو بنام این ڈی اے کو ایک اور جھٹکا کا خطرہ لاحق ہو چکا ہے۔گویا اس انتخاب میں شہ اور مات کا کھیل جاری ہے۔جس میں کئی سینئر اور دگج رہنماؤں کی پالکی رکھا گئی ہے۔اننت سنگھ کو منانے کی تمام کوششیں ناکام ہوتی جارہی ہیں۔اس سلسلے میں کئی میٹنگوں کا دور چلا لیکن اننت سنگھ ٹس سے مس نہیں ہوئے۔حالانکہ للن سنگھ نے یہ دعویٰ ضرور کیا کہ انہوں نے اننت سنگھ کو شیشے میں اتارنے کی کوشش کی ہے۔لیکن زمینی حقیقت بالکل برعکس ہے۔جس کے نتیجے میں جے ڈی یو کو یہاں نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ بہرکیف 8 سیٹوں کا یہ کونسل انتخاب بہت ہی دلچسپ مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ اس کے نتائج چونکانے والے ہوسکتے ہیں۔

انتخابی کمیشن سے عوام کا اٹھتا اعتماد

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

انتخابی کمیشن کو ایک خود مختار ادارہ کی قانونی حیثیت حاصل ہے، ہندوستانی جمہوریت کی بقا اور استحکام کا سارا مدار غیر جانبدارانہ انتخاب پر ہے، لیکن چیف الیکشن کمشنر مبینہ طور پر اقتدار کی گود میں بیٹھ کر مرکزی اور ریاستی انتخابات میں بی جے پی کو حکومت دلانے کے لیے سرگرم عمل رہے ہیں، ایس آئی آر (SIR) ان معاملات میں سے ایک ہے، جس میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کر کے مخالف پارٹیوں کے ووٹروں اور ایک خاص مذہب کے ماننے والے کو رائے دہی سے محروم کرنے کے لیے ان کے نام کاٹے گیے اور ان سے ثبوت طلب کیے گیے، ان میں کئی ملک گیر سطح کی نامور ہستیاں بھی تھیں، اس کے نتیجہ میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ رائے دہندگی سے محروم ہوگیے، دس بارہ دستاویز پیش کرنے کے بعد بھی حذف شدہ لوگوں کے ناموں کو ووٹر لسٹ میں شامل نہیں کیا گیا، دوسرا طریقہ مخالف پارٹیوں کے امیدواروں کو ہرانے کے لیے ووٹوں کی گنتی کے وقت سرکاری افسران کا رویہ تھا، مغربی بنگال کے نندی گرام سیٹ پر ممتا بنرجی کو ہرانے کے لیے ان کے ساتھ وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے جو سلوک کیا گیا اور مار پٹائی کر کے انہیں گنتی ہال سے نکال دیا گیا یہ اس صورت حال کی بدترین مثال ہے، مبینہ طور پر کہیں کہیں نتائج روک لیے گیے اور ایسا ہیر پھیر کیا گیا کہ بی جے پی اور این ڈی اے کے امیدوار جیت گیے اور جو جیت رہا تھا، وہ منہ دیکھتا رہ گیا، سرکاری وسائل و ذرائع کا استعمال اس سے قبل کسی الیکشن کمشنر نے اس طرح نہیں کیا تھا، گیانیش کمار سب کر رہے ہیں ، اس معاملہ میں ٹی این سیشن کا دور مثالی تھا، الیکشن کمشنر کی حیثیت سے جس غیر جانبدارانہ طریقہ سے انہوں نے انتخاب کرایا تھا، اس کی یاد آج بھی لوگوں کے دلوں میں موجود ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق گیانیش کمار کے اس طریقۂ کار سے الیکشن کمیشن کے دو الیکشن کمشنر سُکھ بیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی نے 29/ اکتوبر 2025 سے 14/ اگست 2026ء تک کوئی دس ماہ کے دوران چودہ بار اختلاف کیا اور اعتراضات جتائے، 16/ اپریل 2026ء کو ان حضرات نے ایک ہی دن میں چار اعتراضات درج کرائے اور ان کی کاپیاں جناب گیانیش کمار کے ساتھ ان افسران اور ذمہ داران کو بھی بھیجی گئیں، جو متعلقہ کاموں کی نگرانی کر رہے تھے، ان اعتراضات کے اہم موضوعات میں سے ایک ایس آئی آر کی شفافیت تھی، دونوں الیکشن کمیشن نے رائے دہندگان کے ناموں کو جوڑنے، حذف کرنے اور بحال کرنے کے طریقۂ کار پر سوالات اٹھائے، ان دونوں نے ایس آئی آر کے لیے استعمال کیے جانے والے فارم 6 میں تبدیلی کو بے ضابطہ اور غیر قانونی بتایا، اسے ہم انتظامی طور پر غیر متفق ہونے کی بات کہہ کر ٹال نہیں سکتے، یہ واضح طور پر انتخابی کمیشن کے فیصلے کے طریقۂ کار، شفافیت اور ادارہ جاتی جواب دہی سے جڑا بڑا اہم سوال ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، دونوں الیکشن کمشنر کا یہ کہنا کہ بہت سارے فیصلے ان کی جانکاری میں لائے بغیر اوپر ہی اوپر جاری کر دیے گیے، یہ اس پورے معاملہ کا سب سے غور طلب پہلو ہے، جس ادارہ کے فیصلے لاکھوں کی تعداد میں رائے دہندگان کے حقوق کو متاثر کر رہے ہیں، ان میں کس قدر اجتماعی فیصلے اور شفافیت کی ضرورت ہے، اس کا اندازہ ہر باشعور آدمی لگا سکتا ہے۔

انتخابی کمیشن پہلے یک نفری ہوتا تھا، 1993ء میں اسے سہ نفری بنایا گیا، یہ ٹی این سیشن کا دور تھا، وہ حکومت کے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ پہونچے، لیکن عدالت نے سہ نفری کمیشن کو باقی رکھا، اس طرح ایم ایس گل اور جی وی جی کرشنا مورتی الیکشن کمیشن میں ٹی این سیشن کے ساتھ جڑ گیے، البتہ سپریم کورٹ نے تینوں انتخابی کمشنر کے اختیارات مساوی رکھے صرف چیف الیکشن کمشنر کو مجلس کی صدارت کا حق دیا اور فیصلے اکثریت یا متفقہ طور پر لینے کا حکم ہوا، لیکن موجودہ حکومت کو یہ بات پسند نہیں آئی، چنانچہ اس نے ایک قانون بنا کر الیکشن کمشنر کے انتخاب کے طریقۂ کار میں تبدیلی کی اور سہ نفری کمیٹی میں جس میں پہلے وزیر اعظم، حزب مخالف کے قائد اور چیف جسٹس کو رکھا گیا تھا، حکومت نے 2023ء میں اس کمیٹی میں چیف جسٹس کی جگہ حکمراں پارٹی کے وزیر کو رکھدیا، اس کے لیے پہلے آرڈننس جاری کروایا اور پھر پارلیامنٹ میں لاکر اسے قانون بنا دیا، اس طرح انتخابی کمیٹی میں دو ارکان حکمراں پارٹی کے ہوگیے اور من مانی کا راستہ صاف ہوگیا، اکیلا حزب مخالف کا قائد دو کے مقابلہ کیا کر سکتا تھا، اس لیے یا تو وہ کمیٹی کی میٹنگ میں شریک نہیں ہو پاتا، یا واک آوٹ کر جاتا ہے، اس لیے الیکشن کمشنر کے انتخاب کا یہ سارا عمل وزیر اعظم کی مرضی پر منحصر ہو کر رہ گیا، اس تبدیلی کا جو اثر ہو رہا ہے، اس سے پوری دنیا واقف ہے، چنانچہ گیانیش کو ہٹانے کے لیے پورے ہندوستان میں احتجاج، مظاہرے شروع ہوگیے ہیں ، کانگریس کی حلیف پارٹیاں اور کاکروچ جنتا پارٹی نے بھی گیانیش کمار کو نہیں ہٹانے کی صورت میں ملک گیر تحریک کا اعلان کر رکھا ہے، اگر یہ تحریک زور پکڑتی ہے تو عوام کا مکمل اعتماد الیکشن کمیشن سے ختم ہو جائے گا، جو نہ ملک کے مفاد میں ہوگا اور نہ حکومت کے۔

رائے دہندگان کی فہرست کو صحیح اور درست کرنا جس قدر ضروری ہے، اس سے کہیں زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ کسی صحیح ووٹر کا نام فہرست سے خارج نہ ہو جائے، اب تک دو مرحلہ میں ایس آئی آر کا کام کرایا جا چکا ہے، جن ریاستوں میں یہ مرحلہ گذر چکا ہے، سب کو یہ شکایت ہے کہ غیر ضروری بلکہ غیر قانونی طور پر ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کا کام کیا گیا اور لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کو رائے دہندگی سے محروم کر دیا گیا ہے، اب تیسرے مرحلے کا کام شروع ہو چکا ہے، جن ریاستوں میں کام جاری ہے، وہاں سے بھی اسی قسم کی شکایتیں موصول ہو رہی ہیں، ایسے میں الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن پر اعتماد کا گراف اور نیچے چلا جائے گا، ضرورت ہے کہ الیکشن کمشنر بعجلت تمام ایسے اقدامات کرے کہ لوگوں کا اعتماد بحال ہو، یہ الیکشن کمیشن کے لیے ایک چیلنج ہے، اس چیلنج کو اگر مواقع میں الیکشن کمیشن بدل پایا تو یہ بڑی بات ہوگی، مودی جی بھی کہا کرتے ہیں کہ ہمیں مصائب اور چیلنجز کو مواقع میں بدلنا چاہیے، اگر گیانیش کمار ایسا کر سکے تو ان کی وفاداری پر بھی حرف نہیں آئے گا اور عوام کا اعتماد بھی بحال ہو جائے گا۔

الیکشن کمشنر کے اس رویہ کے خلاف کئی عرض داشت سپریم کورٹ میں ڈالی گئی ، عدالت میں سماعت بھی ہوئی ، عدالت نے کسی نتیجہ پر پہونچنے اور کسی اقدام کرنے سے پہلے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار دو الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کی ڈائریکٹر جنرل سیما کھنا کو نوٹس جاری کر دیا ہے؛ تاکہ وہ ان تمام معاملات کی وضاحت کریں جو حزب مخالف اور دوسروں کی طرف سے ان پر لگائے جا رہے ہیں، عدالت نے گیانیش کمار کے اس دعوی کی سختی سے تردید کر دی کہ عدالت نے ایس آئی آر سے متعلق فارم چھ میں ترمیم کی منظوری دی تھی، چیف جسٹس سوریا کانت کی بینچ کا صاف اور واضح لفظوں میں انکار یہ واضح کرتا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر نے اپنے پریس نوٹ میں دروغ گوئی سے کام لیا تھا اس کے باوجود عدالت عظمی نے چیف الیکشن کمیشن کی عارضی اور عبوری معطلی سے انکار کر دیا ہے، چیف الیکشن کمیشن کو برخواست کرنے کا اختیار عدالت کے پاس نہیں ہے؛ البتہ جرم ثابت ہونے کے بعد وہ سزا دے سکتی ہے؛ چنانچہ حزب اختلاف نے اپنا احتجاج جاری رکھا ہے، 10/ اکتوبر کو کاکروچ جنتا پارٹی اور جین زی نے جنتر منتر پر دھرنا اور احتجاج کا اعلان کر رکھا تھا، حکومت نے اس احتجاج کو ناکام کرنے کے لیے دہلی 10/ کی صبح سے سہ پہر تک پہنچنے والی تمام ٹرینوں کو رد کر دیا، پٹنہ سے راجدھانی، سمپرن کرانتی وغیرہ جیسی ٹرینیں رد کر دی گئیں ، دہلی میٹرو اسٹیشن کو بند رکھا گیا اور پوری دہلی کو پولیس چھاؤنی بنا دیا گیا، پھر بھی احتجاج ہوا، الگ الگ جگہوں پر ہوا ، کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت دیپکے کو فلائٹ کے اندر سے اٹھا لیا گیا، حکومت آواز دبانا چاہتی تھی؛ لیکن اس کاروائی کی وجہ سے احتجاج کی آواز ملک اور بیرون ملک پہنچ گئی ، غیر ملکی میڈیا نے اس پر خوب تبصرے کئے، جس سے ملک کی شبیہ خراب ہوگئی واقعہ یہ ہے کہ احتجاج میں اگر تشدد نہ ہو تو مخالفت کا یہ طریقہ قانونی اور دستوری ہے، حکومت کو زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھ کر حکمت عملی تیار کرنی چاہیے کہ اس ملک کی جمہوریت کو استحکام ملے، نہ یہ کہ اس کی بنیاد ہی ہلا کر رکھ دی جائے۔

☆☆☆

طاقت ور حکومت، کمزور ادارے، بے بس عوام

اختر جمال عثمانی (بارہ بنکی)
Mob: 9450191754

آزاد ہندوستان کی تاریخ میں کوئی بھی حکومت احتجاج کے سامنے اتنا خوف زدہ نظر نہیں آئی جتنی کہ موجودہ حکومت دکھائی دے رہی ہے۔ جمہوریت کی مظبوطی عوام کے اعتماد، آئینی اداروں کی آزادی اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ سے پیدا ہوتی ہے۔کسی بھی جمہوری ملک میں حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں اور جمہوری اداروں کی مضبوطی ہی ملک کے مستقبل کو محفوظ بناتی ہے۔ اگر حکومت طاقت ور ہوتی جائے، آزاد ادارے کمزور ہوتے جائیں اور حکومت کے تابعدار بن جائیں، عوام اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے سے ڈرنے لگیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ جمہوریت کمزور ہورہی ہے۔ ہمارا ملک آج اسی قسم کے اہم سوالات سے دوچار ہے۔کسی بھی ملک کے عوام کی زندگی کا اصل مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے بچوں کو اچھی تعلیم ملے، نوجوانوں کو روزگار حاصل ہو، ضروری اشیاء مناسب قیمت پر دستیاب ہوں، علاج عام آدمی کی پہنچ میں ہو، کسان اپنی پیداوار کی مناسب قیمت حاصل کرسکیں اور محنت کرنے والا انسان عزت کے ساتھ زندگی گزار سکے۔لیکن جب سیاسی بحث کا بڑا حصہ مذہبی نعروں، عبادت گاہوں کے تنازعات، کھانے پینے، لباس، زبان اور فرقہ وارانہ شناخت کے گرد گھومنے لگے تو روزمرہ زندگی کے یہ مسائل اہم نہیں رہتے۔ اگر عوام کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کر دیا جائے تو ان کے لیے یہ سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے کہ ان کی پریشانیوں کے اصل اسباب کیا ہیں اور ان کا ذمہ دار کون ہے۔جمہوری سیاست کا کام لوگوں کو بہتر زندگی فراہم کرنا ہے، نہ کہ انہیں مستقل طور پر خوف رکھنا، نفرت اور باہمی کشمکش میں مبتلا رکھنا ہے۔ جب بڑی کمپنیوں اور سرمایہ داروں کے مفادات کو ترجیح دی جانے لگے، جب چھوٹے کاروبار مشکلات سے دوچار ہوں، جب تعلیم یافتہ نوجوان برسوں ملازمت کے انتظار میں رہ کر ملازمت کی امید کھو چکے ہوں اور جب عام لوگوں کی آمدنی کے مقابلے میں خرچ بڑھتے جاتے ہوں تو حکومت سے سوال کرنا عوام کا جمہوری حق ہے۔ حکومت سے سوال کرنے کا مطلب ملک دشمنی نہیں۔

جمہوریت صرف ہر پانچ سال بعد انتخابات کرانے کا نام نہیں ہے۔ انتخابات جمہوریت کا اہم حصہ ضرور ہیں، لیکن انتخابات کی شفافیت، ووٹر کے حق کا تحفظ اور سیاسی مقابلے کے لیے برابر کے مواقع بھی اتنے ہی ضروری ہیں۔یہیں سے موجودہ تنازع میں الیکشن کمیشن کا کردار اہم ہوجاتا ہے۔اس کی ذمہ داری صرف انتخابات کرانا نہیں، بلکہ یہ اعتماد بھی قائم رکھنا ہے کہ انتخابات کا پورا عمل غیر جانب دار، شفاف اور منصفانہ ہے۔سب سے بڑھ کر عام ووٹر کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ اس کا ووٹ محفوظ ہے اگر کسی آئینی ادارے کی غیر جانب داری پر بڑے پیمانے پر سوال اٹھنے لگیں تو ادارے کو اپنے فیصلوں کی وجوہات واضح کرنا، اعتراضات کا جواب دینا اور شفافیت کے ذریعے عوام کا اعتماد بحال کرنا ضروری ہے۔ آج چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف اٹھنے والے اعتراضات اور ان کے استعفے یا عہدے سے ہٹائے جانے کے مطالبے نے اسی بحث کو ایک نئے مرحلے میں پہنچا دیا ہے۔الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظرثانی، یعنی ایس آئی آر، کے عمل پر حزب اختلاف نے سخت اعتراضات کیے ہیں۔ اگر کسی جگہ غلطیاں یا بے ضابطگیاں پائی جاتی ہیں تو ان کی اصلاح ہونی چاہیے۔ایک غریب مزدور، ایک عورت، ایک کسان، ایک اقلیتی طبقے یا کسی دور دراز گاؤں میں رہنے والے شخص کے لیے ووٹ کا حق اتنا ہی اہم ہے جتنا کسی امیر اور بااثر شخص کے لیے۔ اگر کسی ووٹر کو الیکشن کمیشن کی غلطی کی وجہ سے ووٹ دینے سے محروم ہونا پڑے تو یہ معمولی بات نہیں اور اگر کسی علاقے میں بڑی تعداد میں نام حذف ہوں تو اس کی وجوہات کی غیر جانب دارانہ جانچ ضروری ہو جاتی ہے۔الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹوں کی خصوصی نظر ثانی کے دوران ملک بھر میں تقریباً تیرہ کروڑ ناموں کے اخراج کیا گیا ہے۔اتنی بڑی تعداد سے متعلق سوالات کو معمولی معاملہ سمجھ کر ٹال دینا بھی مناسب نہیں ہے۔ یہ بھی دیکھا جانا چاہیے کہ فیصلے قوانین اور قواعد کے مطابق ہوئے یا نہیں۔کسی بھی ادارے کے سربراہ کو تنقید سے بالاتر نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔موجودہ صورت حال میں سب سے زیادہ تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ ایک اہم آئینی ادارے کے بارے میں لوگوں کا بھروسہ ٹوٹا ہے۔اسی پس منظر میں حزب اختلاف کے رہنماؤں، خصوصاً راہل گاندھی نے نہ صرف ووٹ چوری کر کے بنی حکومتوں کو غیر قانونی قرار دیا ہے بلکہ چیف الیکشن کمشنر کے خلاف احتجاج اور ان کے استعفے یا برطرفی کا مطالبہ تیز کیا ہے۔ حالیہ دنوں کے احتجاج، مارچ، دھرنوں اور رہنماؤں کو حراست میں لیے جانے کے واقعات نے اس معاملے کو قومی سیاسی بحث کا مرکز بنا دیا ہے۔احتجاج کا مقصد صرف ایک عہدے دار کی مخالفت نہیں بلکہ انتخابی شفافیت اور جمہوری اداروں کی غیر جانب داری کے بارے میں اٹھنے والے سوالات کو سامنے لانا بھی ہے۔

مختلف جماعتیں اپنے سیاسی اختلافات کے باوجود اس معاملے پر ایک مشترکہ مؤقف اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہیں۔اس پورے معاملے میں دہلی کی صورت حال نے ایک اور اہم سوال کھڑا کر دیا ہے۔آج کے مجوزہ احتجاج سے پہلے دہلی پولیس نے بڑے پیمانے پر حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق دہلی پولیس کے علاوہ مزید تیئیس ہزار سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات کرنے کی تیاری کی گئی ہے اور 47 میٹرو اسٹیشنوں کے داخلی و خارجی دروازے بند کرنے کا فیصلہ بھی سامنے آیا۔دہلی کی طرف آنے والی ٹرینوں کی منسوخی کی اطلاعات بھی ہیں۔چار کیلومیٹر کے دائرے میں انٹرنیٹ بند کر دیا گیا ہے۔دہلی کی حقیقی صورتِ حال سامنے آنے میں مشکلات ہیں۔احتجاج میں شامل ہونے کے شک میں کسی کو بھی حراست میں لیا جا رہا ہے۔ دہلی میں رات میں ہی ہزاروں لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔پلین سے ٹرین سے ذاتی کاریوں سے ہر جگہ سے لوگ گرفتات کئے گئے ہیں۔ ابھجیت دیپکے، دھرو راٹھی وغیرہ بہت سے سرکردہ لوگ حراست میں لئے گئے ہیں۔لوگ برسوں سے سرکار کی من کی بات سنتے آرہے ہیں، لیکن سرکار لوگوں کے من کی بات سن نے کو تیار نہیں ہے۔ پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کو محض اس وجہ سے روکنا کہ وہ حکومت یا کسی آئینی عہدے دار کے خلاف آواز اٹھانا چاہتے ہیں، جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔اسی دوران اگر حکمراں جماعت سے وابستہ تنظیمیں بجرنگ دل وغیرہ کی احتجاج کے خلاف میدان میں اترنے کے امکان کا اظہار کیا جا رہا ہے اگر ایسا ہوا تو صورت حال مزید حساس ہوسکتی ہے۔کسی مخالف گروہ کو طاقت کے ذریعے روکنے یا تشدد پر آمادہ کرنے کی کوشش کسی بھی طرف سے قابل قبول نہیں ہوسکتی۔اس موقع پر ایک اور پہلو پر غور کرنا ضروری ہے۔جب حزب اختلاف کے رہنما کسی معاملے پر پارلیمنٹ، عدالت یا عوام کے سامنے اپنی بات رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں مناسب مواقع فراہم نہیں کیے جاتے ہیں۔اگر ہر احتجاج کو امن و امان کا مسئلہ قرار دے کر روک دیا جائے، ہر تنقید کو سیاسی دشمنی سمجھا جائے اور ہر اختلاف کرنے والے کو ملک کے خلاف کھڑا ہوا قرار دیا جائے تو جمہوریت کا بنیادی مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ عوامی تحریکوں نے کئی مرتبہ حکومتوں کو اپنے فیصلوں پر نظرثانی کرنے پر مجبور کیا ہے۔ ایمرجنسی کے دور میں شہری آزادیوں پر پابندیاں لگائی گئیں، سیاسی رہنماؤں کو گرفتار کیا گیا اور صحافت پر دباؤ ڈالا گیا۔اس دور کا سبق یہی تھا کہ جمہوریت کو صرف حکومت کے دعووں پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔شہری آزادیوں، آئینی اداروں اور قانون کی حکمرانی کا تحفظ مسلسل بیداری اور نگرانی کا تقاضا کرتا ہے۔حکومت کی طاقت اور اداروں کی آزادی کے درمیان توازن جمہوریت کی بنیادی ضرورت ہے۔ عدالتیں حکومت کے فیصلوں کا جائزہ لے سکتی ہیں، پارلیمنٹ سوالات پوچھ سکتی ہے، میڈیا حقائق سامنے لا سکتا ہے اور عوام انتخابات کے ذریعے حکومت تبدیل کر سکتے ہیں۔ اگر ان تمام راستوں کو بند کر دیا جائے تو حکومت کے سامنے جواب دہی کا نظام کمزور ہونے لگتا ہے۔ عدالتوں کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی حکومت، جماعت یا طاقت ور طبقے کے دباؤ کے بغیر قانون کے مطابق فیصلہ کرے۔ آئین کے بجائے آستھا یا عقیدے کی بنیاد پر فیصلہ عدلیہ کی ساکھ پہلے بھی متاثر کر چکا ہے۔ حکومت کے پاس اکثریت ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ اسے حکومت کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ ہر فیصلے میں درست ہے یا اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا۔ اکثریت حکومت بنانے کا اختیار دیتی ہے، آئین سے بالاتر ہونے کا نہیں۔

10 اکتوبر کا احتجاج اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس نے انتخابی شفافیت اور الیکشن کمیشن کی آزادی کے سوال کو ایک بڑے عوامی اور سیاسی تنازع میں تبدیل کر دیا ہے۔اس احتجاج کی کامیابی یا ناکامی کا فیصلہ صرف اس بات سے نہیں ہوگا کہ کتنے لوگ سڑکوں پر نکلتے ہیں یا کتنے رہنما حراست میں لیے جاتے ہیں یا جنتر منتر پر مظاہرہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں ۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ کیا ووٹر لسٹوں سے متعلق اعتراضات کی غیر جانب دارانہ جانچ ہوتی ہے، کیا ووٹروں کے حقوق محفوظ رہتے ہیں، کیا الیکشن کمیشن عوام کے اعتماد کو بحال کرنے میں کامیاب ہو پاتا ہے اور کیا حکومت ان سوالات کا جواب دینے کے لیے تیار ہوتی ہے۔یہ سمجھنا ضروری ہے کہ جمہوریت کسی ایک رہنما، کسی ایک جماعت یا کسی ایک حکومت کی ملکیت نہیں ہے۔ یہ عوام کی امانت ہے۔ حکومتیں بدل سکتی ہیں، لیکن عوام کے حقوق اور آئینی اداروں کی آزادی کو ہر حال میں محفوظ رہنا چاہیے۔اگر الیکشن کمیشن کی غیر جانب داری پر سوال اٹھتے ہیں تو ان کا جواب شفافیت سے دیا جائے۔حزب اختلاف نے الیکشن کمیشن پر حکمراں جماعت بی جے پی کو دانستہ طور پر فائدہ پہونچانے کا الزام لگایا ہے۔اور بہار اور بنگال کے الیکشن کو خاص طور پر ذکر کیا ہے۔صاف نظر آ رہا ہے کہ حکومت شفاف انکوائری کے بجائے چیف الیکشن کمیشن کا ہر قیمت پر تحفظ کرنا چاہ رہی ہے۔حکمراں جماعت بی جے پی کی چیف الیکشن کمیشن کی جارحانہ حمایت حزب اختلاف کے الزامات کو مزید تقویت دیتی ہے۔ایک بات یقینی ہے کہ حکومت اس احتجاج کو دہلی کو ایک قلعے کی شکل دے کر کے، لاکھوں کی تعداد میں پولیس تعینات کرکے، اندھادھند گرفتاریاں کر کے اور اپنی طاقت کے بل پر احتجاج کو کچل کر عوام میں بے بسی کا احساس تو پیدا کرسکتی ہے ان کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتی ہے۔

☆☆☆

ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری کے اچھے دن!

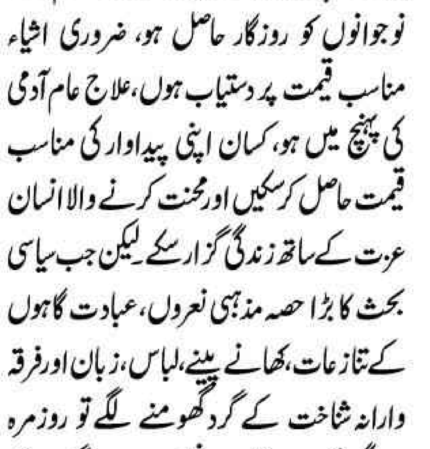

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد
رابطہ:8099695186

(دوسری وآخری قسط)

مسٹر گوہل نے کہا کہ 1991 میں جب کانگریس حکومت بنی تھی، ملک کی معیشت شدید بحران میں تھی اور اس وقت ملک کا سونا باہر گروی رکھا گیا تھا، اس وقت ڈاکٹر منموہن سنگھ وزیر خزانہ تھے، انہوں نے ملک کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اقتصادی اصلاحات کی شروعات کی تھی، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو ہندوستانی مارکیٹ میں آنے کا راستہ دیا جس سے ملک میں غیر ملکی سرمایہ آنے لگا اور معیشت کو مضبوطی ملی، آج صورتحال اس کے برعکس ہے، غیر ملکی سرمایہ کار، ہندوستانی مارکیٹ سے اپنا پیسہ نکال رہے ہیں، انھوں نے سوال کیا کہ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، اب ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اور وزیر اعظم مودی اس پر جواب کیوں نہیں دے رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے شیئر مارکیٹ پر بڑے بڑے دعوے کیے اور عوام سے اس میں پیسہ لگانے کی اپیل کی تھی جس دن شیر مارکیٹ کے اوپر جانے کی بات کہی گئی تھی اس دن سینسیکس 85.836 پر تھا لیکن 29 ستمبر 2026 کو یہ تقریبا 72.500 پر آ گیا ہے، انہوں نے کہا کہ اس سے عوام کے سرمایے کی قدر گھٹ گئی اور عوام کو ٹیکس بھی دینا پڑا، گوہل نے کہا کہ جب ڈاکٹر منموہن سنگھ وزیر اعظم بنے تھے، تب پوری دنیا میں کساد بازاری تھی لیکن اس کا اثر ہندوستان پر نہیں پڑنے دیا گیا، انہوں نے کہا کہ یو پی اے دور میں عالمی کساد بازاری کے باوجود سینسیکس میں تقریبا 398 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔

دوسری طرف ایک ایسے وقت جب بے روزگاری اور سرکاری ملازمتوں کے لیے بڑھتی مسابقت، ملک بھر میں تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے، ایک آر ٹی آئی کے جواب سے مرکزی حکومت کے محکموں میں افرادی قوت کی شدید کمی کا انکشاف ہوا ہے، جواب کے مطابق مرکزی حکومت کے سول اسٹیبلشمنٹ میں 8.23 لاکھ سے زیادہ عہدے خالی ہیں، اس میں بینکوں اور پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگس (پی ایس یوز) آسامیاں شامل نہیں ہیں، یہ اعداد و شمار ریلوے، دفاع اور ہوم منسٹری سے لے کر کابینی سیکریٹریٹ اور وزیر اعظم کے دفتر تک وسیع خلا کو ظاہر کرتے ہیں، مجموعی طور پر 39.23.212 منظور شدہ عہدوں کے مقابلے میں یکم مارچ 2024 کو صرف 30.99.556 ملازمین عہدوں پر فائز تھے۔اس طرح 8.23.656 عہدے خالی تھے جو منظور شدہ سول افرادی قوت کا 21 فیصد بنتے ہیں، دوسرے لفظوں میں حکومت کی جانب سے منظور کیے گئے ہر پانچ عہدوں میں سے ایک عہدہ خالی تھا، یہ معلومات چندر شیکھر گور کی جانب سے دائر کی گئی آر ٹی آئی درخواست کے جواب میں سامنے آئی ہیں، گور نے کہا بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے وقت یہ اعداد و شمار تشویش ناک ہیں، سرکاری ملازمتیں نوجوانوں کا حق ہیں، حکومت کو ان خالی عہدوں کو ترجیحی بنیاد پر پر کرنے کا عمل شروع کرنا چاہیے اور مشن موڈ میں کام کرنا چاہیے، اس سے نوجوانوں کو روزگار ملے گا اور محکموں کی کارکردگی بھی بہتر ہوگی، خالی عہدوں کا یہ مسئلہ ہندوستان کے انتظامی ڈھانچے کی بلند ترین سطح تک پہنچ گیا ہے، آر ٹی آئی کے اعداد و شمار کے مطابق صدر کے سیکریٹریٹ میں 803 منظور شدہ عہدوں کے مقابلے میں صرف 516 افراد کام کر رہے تھے یعنی 287 عہدے یا 35.74 فیصد خالی تھے، دوسرے لفظوں میں حکومت کے اپنے افرادی قوت سے متعلق بیان کے مطابق صدر کے سیکریٹریٹ میں تقریبا ایک تہائی اور پی ایم او میں ایک چوتھائی سے زیادہ منظور شدہ عہدے خالی تھے، 19 اگست کو دیے گئے اپنے جواب میں محکمہ اخراجات کے پے ریسرچ یونٹ نے کہا کہ باقاعدہ مرکزی سرکاری سول ملازمین کی گروپ وار اور حیثیت وار تازہ ترین دستیاب تخمینی تعداد یکم مارچ 2024 تک کی ہے، جواب میں وزارت اور محکمہ وار منظور شدہ افرادی قوت اور ان عہدوں پر حقیقتاً کام کرنے والے افراد کی تعداد بھی فراہم کی گئی جس سے کاغذ پر منظور شدہ انتظامی ڈھانچے اور ان عہدوں پر کام کرنے والی اصل افرادی قوت کے درمیان بہت بڑا فرق ظاہر ہوتا ہے، سب سے بڑا خلاء ملک کے اہم ترین اداروں میں سے ایک میں نظر آتا ہے، وزارت دفاع کے سول اسٹیبلشمنٹ میں 5.56.248 منظور شدہ عہدوں کے مقابلے میں صرف 3.14.005 ملازمین کام کر رہے تھے، جس کے نتیجے میں 243.42.2 عہدے خالی تھے، یہ اس کی منظور شدہ سول افرادی قوت کا تقریبا 5.43 فیصد بنتا ہے، یہ اعداد و شمار صرف دفاعی شعبے کے سول ملازمین سے متعلق ہیں اور انہیں فوج، بحریہ یا فضائیہ میں افرادی قوت کی خالی آسامیوں کے ساتھ خلط ملط نہیں کیا جانا چاہیے۔کانگریس جنرل سیکریٹری اور رکن پارلیمنٹ رندیپ سنگھ سرجے والا نے ملک میں روزگار کی صورتحال کو لے کر مرکزی حکومت پر سخت تنقید کی ہے، انہوں نے نیتی آیوگ کی تازہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں لاکھوں سرکاری آسامیاں خالی پڑی ہیں جبکہ کروڑوں نوجوان روزگار، تعلیم اور ہنرمندی کی تربیت سے محروم ہیں، سرجے والا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں اسے بی جے پی حکومت کی سب سے تلخ حقیقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں لاکھوں سرکاری ملازمتیں خالی ہیں۔ 8.7 کروڑ نوجوان بے روزگار ہیں اور صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ بڑی تعداد میں نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کوئی تربیت بھی نہیں لے رہے ہیں، کانگریس قائد نے کہا کہ یہ اعداد و شمار اپوزیشن کی طرف سے پیش نہیں کیے گئے بلکہ خود حکومت کے ادارے نیتی آیوگ کی تازہ رپورٹ میں سامنے آئے ہیں، ان کے مطابق 15 سے 29 سال کی عمر کے 8.7 کروڑ نوجوان نہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، نہ کوئی ملازمت کر رہے ہیں اور نہ ہی کسی تربیتی پروگرام میں شامل ہیں، سرجے والا نے نوجوانوں کی اس صورتحال کے لیے معاشی مشکلات، مہنگی ٹیوشن فیس اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کو بھی ذمہ دار قرار دیا، سرجے والا کے مطابق ملک میں صرف 8.25 فیصد گریجویٹس ہی ایسے کام کر رہے ہیں جو ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق ہیں، ان کا کہنا ہے کہ بڑی رقم خرچ کر کے ڈگری حاصل کرنے کے باوجود نوجوانوں کو اپنی قابلیت کے مطابق روزگار نہیں مل رہا ہے، سرجے والا نے اس کے لیے اسکل انڈیا اور ہنرمندی کے فروغ کے نام پر حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات پر بھی سوال اٹھایا، انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت بڑے بڑے پروگراموں اور تشہیری مہمات کے ذریعے اپنی کامیابیوں کا ذکر کرتی ہے لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ بہت سے نوجوان، مہنگے تربیتی کورسز کی فیس ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، انہوں نے کہا کہ اگر ملک کی اتنی بڑی نوجوان آبادی تعلیم، روزگار اور ہنرمندی کی تربیت سے محروم ہے تو وکست بھارت کا خواب محض ایک نعرہ بن کر رہ جاتا ہے۔

سرجے والا نے کہا کہ نوجوانوں کو کھوکھلے نعروں کے بجائے مستقل روزگار معیاری اور سستی تعلیم اور ہنرمندی کی تربیت کے بہتر مواقع درکار ہیں، سرجے والا نے اپنی پوسٹ کے ساتھ دو اخباری خبروں کے اسکرین شاٹس بھی شیئر کیے ہیں، ان میں سے ایک خبر میں نیتی آیوگ کی رپورٹ کے حوالے سے 8.7 کروڑ نوجوانوں کے تعلیم روزگار اور تربیت میں شامل نہ ہونے اور صرف 8.25 فیصد گریجویٹس کو ان کی قابلیت کے مطابق روزگار ملنے کا ذکر ہے، دوسری خبر میں مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں خالی سرکاری آسامیوں کی تعداد میں اضافے کی خبر دی گئی ہے جس کے مطابق خالی آسامیوں کی تعداد ایک دہائی میں 4.2 لاکھ سے بڑھ کر 24.8 لاکھ ہوگئی ہے، سرجے والا نے انہی اعداد و شمار کو بنیاد بناتے ہوئے مرکزی حکومت کی روزگار پالیسی پر سوال اٹھایا اور کہا کہ ملک کے نوجوانوں کو دعووں اور نعروں کے بجائے حقیقی مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔سوال یہ ہے کہ ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری کے اچھے دن تو آ گئے لیکن عوام کے اچھے دن کب آئیں گے؟

☆☆☆

سلگتی پیاس کا موسم اور احمد شاذ قادری کی شاعری

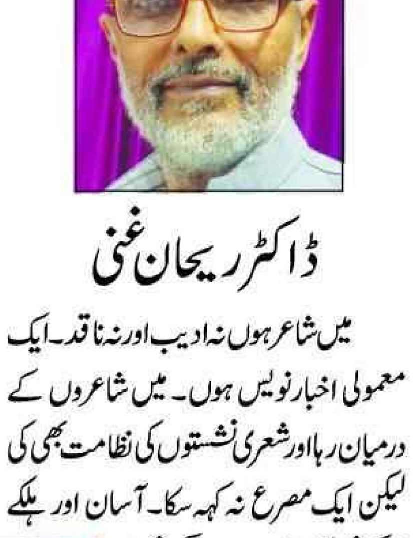

ڈاکٹر ریحان غنی

میں شاعر ہوں نہ ادیب اور نہ ناقد۔ ایک معمولی اخبار نویس ہوں۔ میں شاعروں کے درمیان رہا اور شعری نشستوں کی نظامت بھی کی لیکن ایک مصرع نہ کہہ سکا۔ آسان اور ہلکے پھلکے شعر سمجھ لیتا ہوں۔ کچھ شعری مجموعے پر میں نے تبصرے بھی لکھے ہیں جو شائع بھی ہوئے ہیں۔ اس کے بعد میرے پاس شعری مجموعے بھی تحفے میں آنے لگے۔ لوگ توقع کرتے ہیں کہ میں بھی ان کے مجموعہ کلام پر کچھ لکھوں۔ احمد شاذ قادری ایک دن میرے گھر تشریف لائے اور انہوں مجھے اپنا تازہ شعری مجموعہ "سلگتی پیاس کا موسم" مجھے تحفتاً پیش کیا۔ یہ ان کا پہلا شعری مجموعہ ہے جو اس سال زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آیا ہے۔ میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں اور "ارباب قلم" کے عہدیداروں خاص طور پر خوش فکر شاعر ڈاکٹر توقیر عالم توقیر اور احمد شاذ قادری کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے اس مجموعے کی اجرا کی تقریب کا مجھے بھی حصہ بنایا۔

جب کوئی شخص کسی کو اپنی نگارشات پیش کرتا ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ اس پر اپنے خیالات اور تاثرات کا اظہار کریں اس سے صاحبِ کتاب کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ میں جب احمد شاذ قادری کے شعری مجموعہ "سلگتی پیاس کے موسم" کا مطالعہ کر رہا تھا تو مجھے مرزا غالب کا ایک واقعہ یاد آ گیا، جو میں نے پی ایچ ڈی کے مقالے کی تیاری کے وقت حسرت موہانی کے رسالے "اردوئے معلیٰ" میں پڑھا تھا۔ یہ واقعہ مجھے کسی شاعر کے اشعار پر گفتگو کرتے وقت اکثر یاد آ جاتا ہے۔ اس پس منظر میں میرا خیال ہے کہ شعر گوئی آسان ہے اور شعر فہمی مشکل ہے۔

غالب کا واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ کچھ احباب دہلی میں مرزا غالب سے ملنے گئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب مرزا قوت سماعت سے محروم ہو چکے تھے۔ دوات قلم آگے بڑھا دیا اور فرمایا ارشاد۔ ان میں سے ایک نے اس پر لکھا۔ ہم لوگ آپ کا کلام بلاغت نظام آپ کی زبان سے سننا چاہتے ہیں۔ یہ دیکھ کر فرمایا۔ بہت اچھا، اور اس کے بعد ایک غزل سنانی شروع کی:

جور سے باز آئیں پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا

اور جب یہ مطلع پڑھا

پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے
کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا

پھر فرمایا کہو! کچھ سمجھے بھی۔ ملنے والے میں سے ایک نے کہا کہ ہم نے اس خیال سے کہ ہم جو سمجھتے ہیں اگر وہ ان کا منشا نہ ہوا تو بگڑ جائیں گے۔ عرض کیا مطلق نہیں سمجھا۔

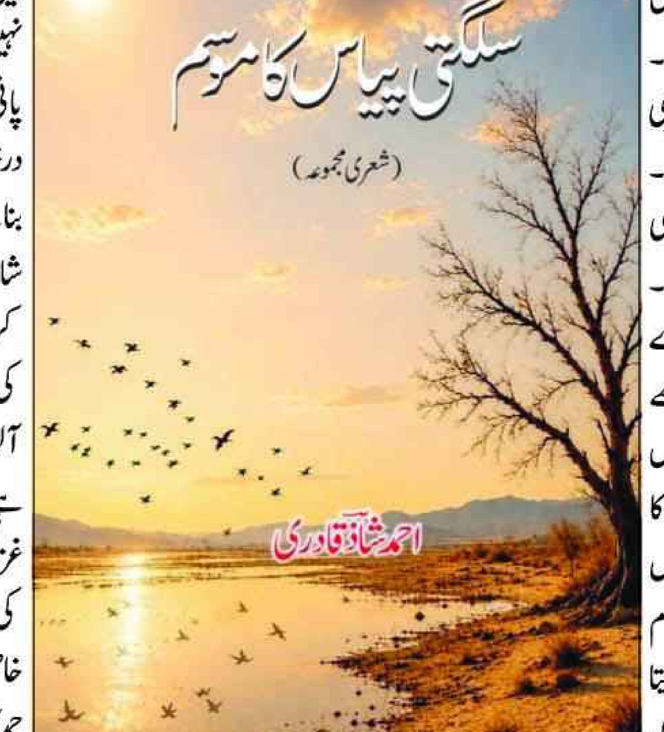

اس پر مسکرا کر غالب نے فرمایا۔ ہاں! نہیں سمجھے ہو گے۔ سنو! ایک زمانہ ہوا جب وہاں گئے تھے۔ جانتے ہو کہاں؟ عرض کیا نہیں۔ کہنے لگے، اجی وہیں اپنے معشوق کے پاس۔ مگر یہ اس زمانے کا ذکر ہے جب ہم جیتے تھے، یعنی جوان تھے۔ چلتے تھے تو در و دیوار ملتے تھے۔ اُس وقت گئے، گئے پھر کب گئے؟ اب جبکہ آنکھوں میں نور، دل میں سرور نہ رہا۔ رنگ کافور ہو گیا۔ منہ پر جھریاں پڑ گئیں۔ کمر جھک گئی۔ اٹھتے ہیں تو پیر تھرتھراتے ہیں۔ چلتے ہیں تو لڑکھڑاتے ہوئے۔ زاہدوں کی طرح سر منڈوایا لیا۔ ڈاڑھی بڑھا لی۔ اب ہم کو اس ہیت میں دیکھ کر پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے۔ کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا۔ اس لمبی تمہید سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کسی شاعر کے کسی شعر کے معنی و مفہوم کو سمجھنا اور اس کی تہہ تک پہنچنا، آسان نہیں ہے۔ اس پس منظر میں جب میں احمد شاذ قادری یا کسی بھی شاعر کے کلام کا مطالعہ کرتا ہوں تو مجھے بار بار مرزا غالب کا یہ واقعہ یاد آتا ہے۔

احمد شاذ قادری نے اپنے اولین شعری مجموعہ کا نام اس شعر سے اخذ کیا ہے:

سلگتی پیاس کا موسم ٹھہر گیا شاید
ندی کو چھوڑ سمندر کے ہو گئے سب لوگ

اس شعر میں اس عہد کی گہری معنوی کیفیت پوشیدہ ہے۔ احمد شاذ قادری نے یہ شعر کس کیفیت اور کس پس منظر میں کہا ہے یہ تو وہ ہی جانیں لیکن میرے خیال میں انہیں شکوہ یہ ہے کہ لوگ اپنے فطری رشتوں، بنیادی انسانی قدروں اور اپنی تہذیب سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ شعر شاعر کی حساس طبیعت کی عکاسی کرتا ہے اور ان کی شاعری کو ذاتی اظہار سے آگے لے جاتا ہے۔

احمد شاذ قادری بہت ہی سنجیدہ شاعر ہیں۔ ان کی شاعری میں کوئی گھن گرج نہیں ہے۔ جس طرح جھیل کا پر سکون پانی، اس کے کنارے سرسبز و شاداب درخت اور آبی پرندے ماحول کو دلکش بناتے ہیں اسی طرح احمد شاذ قادری کی شاعری بھی ایک خاص کیفیت پیدا کرتی ہے۔ انھوں نے جھیل کے پانی کی طرح ہی اپنی شاعری کو ہر طرح کی آلودگی اور کثافت سے پاک رکھا ہے۔ ان کی حمد ہو یا نعت یا ان کی غزلیں ہوں سب میں ان کی شخصیت کی جھلک ملتی ہے اور ان میں ایک خاص کیفیت کا اظہار ہوتا ہے۔ ان کی حمد کا یہ شعر دیکھئے

ننھے دل کو بھی ہے تیری جستجو
میرے بیٹے کے سوالوں میں بھی تو

اور پھر ان کی نعت کا یہ شعر ملاحظہ کیجیے

جراتِ قتلِ نبی، داخلِ اسلام ہوئی
لائے ایمان عمر، آپ پہ شیدا ہو کر

اس شعر میں تراکیب کی تکرار سے جو صوتی حسن پیدا ہوا ہے اس کا جواب نہیں۔

اسی طرح اگر میں ان کی غزلوں کے اشعار کے حوالے سے ان کی شاعری کی فنی اور زبان و بیان کی خوبیوں اور ان میں فکری گہرائیوں کا ذکر شروع کر دوں تو میری گفتگو طویل ہو جائے گی اور آپ اکتا جائیں گے۔ ان کا تازہ ترین شعری مجموعہ آپ کے سامنے ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ جب احمد شاذ قادری کے "پیاس کے موسم" سے لے کر ان کی نظم "نیا سویرا" تک کا مطالعہ کریں گے تو ان کی شاعری میں جا بجا یہ پیغام ملے گا:

میں مومن ہوں، مجھے ہر اک قدم پر
ہمیشہ خوف رہتا ہے خدا کا

حقیقت یہ ہے کہ اس مجموعہ میں جو کچھ بھی ہے وہ احمد شاذ قادری کی دل کی زمین پر اُگا ہے۔

•••

دیوانِ شوق پنڈولوی: ایک گمنام شاعر کی بازیافت

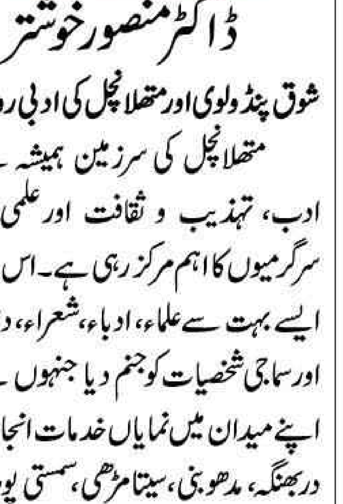

ڈاکٹر منصور خوشتر

شوق پنڈولوی اور متھلانچل کی ادبی روایت

متھلانچل کی سرزمین ہمیشہ سے علم و ادب، تہذیب و ثقافت اور علمی و فکری سرگرمیوں کا اہم مرکز رہی ہے۔ اس خطے نے ایسے بہت سے علماء، ادباء، شعراء، دانشوروں اور سماجی شخصیات کو جنم دیا جنہوں نے اپنے اپنے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ دربھنگہ، مدھوبنی، سیتامڑھی، سمستی پور اور اس کے آس پاس کا وسیع علاقہ صدیوں سے علمی اور ادبی سرگرمیوں کا گہوارہ رہا ہے۔ اسی سرزمین سے تعلق رکھنے والے ایک ایسے شاعر شوق پنڈولوی بھی تھے جن کا نام اپنے زمانے میں ادبی حلقوں میں احترام سے لیا جاتا تھا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ان کی شخصیت اور شاعری عام ادبی منظرنامے سے تقریباً اوجھل ہو گئی۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ پروفیسر عید محمد انصاری اور ڈاکٹر محمد جاوید اختر کی مشترکہ کوشش سے ان کا منتشر اور نایاب شعری سرمایہ اب "دیوانِ شوق پنڈولوی" کے نام سے منظر عام پر آ گیا ہے۔ یہ صرف ایک شاعر کے کلام کی اشاعت نہیں بلکہ ایک بھولی ہوئی ادبی شخصیت کی بازیافت بھی ہے۔

پروفیسر عید محمد انصاری نے اپنے پیش گفتار میں متھلانچل کی علمی و ادبی روایت کا ذکر کرتے ہوئے اس خطے کی کئی معروف شخصیات کے نام گنوائے ہیں۔ لیکن ان کے نزدیک اصل ضرورت ان شخصیات کو سامنے لانے کی ہے جو اپنی زندگی میں ادبی سرگرمیوں سے وابستہ رہیں، مگر بعد کے زمانے میں ان کا ذکر کم ہوتا گیا۔ شوق پنڈولوی اسی سلسلے کی ایک اہم شخصیت ہیں۔

پروفیسر عید محمد انصاری لکھتے ہیں:

"محققین اور ادیبوں نے متھلا سرزمین کے علماء، فضلاء اور شعراء کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے، لیکن جو لوگ گوشہ گمنامی میں ہیں ان کے بارے میں تلاش کرنے کی کوشش نہیں کی اور آج تک وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہیں۔ انہیں میں شوق پنڈولوی صاحب ہیں جو اپنے زمانے کے بہترین شاعر گزرے ہیں۔"

یہ اقتباس دراصل پوری کتاب کی بنیادی روح کو سامنے رکھ دیتا ہے۔ شوق پنڈولوی کو صرف ایک شاعر کے طور پر نہیں بلکہ ایک ایسے تخلیق کار کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے جس کا ادبی سرمایہ محفوظ نہ رہنے کی صورت میں ہمیشہ کے لیے ضائع ہو سکتا تھا۔ شوق پنڈولوی کا تعلق پنڈول سے تھا، جو آج ضلع مدھوبنی کا ایک معروف قصبہ ہے۔ ان کا اصل نام محمد اسحاق بتایا گیا ہے، جب کہ "شوق" ان کا تخلص تھا۔ ان کے والد کا نام عبدالجلیل تھا۔ ان کے خاندان کے بارے میں دستیاب معلومات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے آبائی رشتے ریام اور پنڈول کے علاقوں سے وابستہ تھے۔

شوق پنڈولوی کی زندگی کا ایک اہم پہلو یہ تھا کہ وہ کلکتہ میں کاروبار سے وابستہ رہے۔ کلکتہ اس دور میں اردو ادب، صحافت، مشاعروں اور ادبی محفلوں کا ایک اہم مرکز تھا۔ اردو کے بڑے بڑے نام وہاں آتے جاتے تھے اور طرحی مشاعروں کی روایت بھی مضبوط تھی۔ اسی ماحول نے شوق پنڈولوی کی شاعری کو بھی ایک وسیع ادبی فضا فراہم کی۔ وہ مختلف ادبی محفلوں اور مشاعروں میں شرکت کرتے، اپنا کلام سناتے اور مختلف رسائل و اخبارات میں اپنی تخلیقات شائع کراتے تھے۔ ان کے کلام کی اشاعت صرف مقامی سطح تک محدود نہیں رہی بلکہ دہلی کے رسائل "شمع" اور "بیسویں صدی" جیسے معروف ادبی رسائل تک بھی ان کی آواز پہنچی۔ یہ بات اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ شوق پنڈولوی محض مشاعروں کے شاعر نہیں تھے بلکہ ان کا کلام اس دور کے ادبی رسائل کے معیار پر بھی پورا اترتا تھا۔

شوق پنڈولوی نے اپنے کلام کو ایک بیاض کی شکل میں محفوظ رکھا تھا اور اسے "حدیثِ شوق" کا نام دیا تھا۔ یہی مجموعہ بعد میں پروفیسر عید محمد انصاری کے ہاتھ لگا۔

پروفیسر عید محمد انصاری کو جب شوق پنڈولوی کا قلمی دیوان ملا تو انہوں نے محسوس کیا کہ یہ ایک اہم ادبی سرمایہ ہے، جسے محض ایک ذاتی بیاض سمجھ کر محفوظ رکھ دینا کافی نہیں ہوگا۔ اسے تحقیق، تدوین اور ترتیب کے ساتھ قارئین کے سامنے آنا چاہیے۔ اصل مسئلہ یہ تھا کہ شاعر کے حالاتِ زندگی کے بارے میں مکمل معلومات دستیاب نہیں تھیں۔ کلام موجود تھا، لیکن شاعر کی زندگی کے بہت سے گوشے پردہ اخفا میں تھے۔ یہاں مرتبین نے محض دستیاب مواد پر اکتفا نہیں کیا بلکہ شاعر کے رشتہ داروں، اہلیہ اور معاصرین سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس طرح "دیوانِ شوق پنڈولوی" ایک شعری مجموعے کے ساتھ ساتھ ایک تحقیقی کوشش بھی بن گیا۔ شوق پنڈولوی کی شاعری کا دائرہ خاصا وسیع معلوم ہوتا ہے۔ دیوانِ شوق پنڈولوی میں حمد، نعت، غزلیں، نظمیں، قطعات، رباعیات اور متفرقات شامل ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاعر نے مختلف شعری اصناف میں طبع آزمائی کی۔ ان کا محفوظ کلام تقریباً 1952ء سے 1968ء تک کے عرصے پر محیط بتایا گیا ہے۔ یہ دور ہندوستانی سماج، سیاست اور ادب میں تیزی سے تبدیلیوں کا دور تھا۔ آزادی کے بعد ہندوستان ایک نئے سیاسی اور سماجی سفر سے گزر رہا تھا۔ اسی ماحول کے اثرات اس دور کے شعراء کے کلام میں بھی نظر آتے ہیں۔ شوق پنڈولوی کا کلام بھی اپنے عہد سے جڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ پروفیسر سید شفیق احمد اشرفی نے کتاب کی تقریظ میں شوق پنڈولوی کے کلام کے بارے میں لکھا ہے کہ اس میں: "سادگی، روانی اور تشبیہات و استعارات" کے نمونے موجود ہیں۔

یہ مختصر جملہ شوق پنڈولوی کی شاعری کی ایک اہم خصوصیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ان کی شاعری میں مشکل الفاظ کی نمائش کے بجائے جذبے اور خیال کی ترسیل زیادہ اہم دکھائی دیتی ہے۔ ایک اچھا شاعر وہی ہوتا ہے جو اپنے احساس کو اس انداز میں بیان کرے کہ شعر پڑھنے والے کے دل تک پہنچ جائے۔ شوق پنڈولوی کے کئی اشعار اسی کیفیت کی مثال پیش کرتے ہیں۔

مثلاً:

مٹا مٹا کر زمانہ مجھ کو جو خاک کر دے تو غم نہیں ہے
جو خاک ہوں گا تو خاک سے بھی بگولہ بن کر اٹھا کروں گا

ان اشعار میں شاعر کا عزم، حوصلہ اور زندگی کے مقابلے میں مزاحمت کا جذبہ نمایاں ہے۔ یہاں "خاک" محض مٹی نہیں بلکہ شکست اور فنا کی علامت بھی بن جاتی ہے، جب کہ "بگولہ" دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کی علامت بن جاتا ہے۔ یہ شعر شوق پنڈولوی کے تخلیقی مزاج کی ایک خوب صورت مثال ہے۔

کتاب کی فہرست پر نظر ڈالیں تو شوق پنڈولوی کی غزلوں کے کئی عنوانات سامنے آتے ہیں:

"شکوہ نہیں ہے مجھے مگر شاکی ہے زندگی میری"
"جب رات سہانی آتی ہے"
"اک میری زندگی ہے آنسو بہا رہی ہے"
"ہیں شاہد آسمان کے ستارے"
"نہ اس قدر اداس ہو، جیئے جا انتظار میں"
"ڈھونڈا چاہا بہت مگر تو ملا نہیں"
"کہاں ہے منزل، تلاشِ منزل میں جا رہا ہوں"
"ہم اپنی راہ میں مشکل کو کب مشکل سمجھتے ہیں"
"تمنا ہے نہ حسرت ہے"

ان عنوانات ہی سے شاعر کے احساسات کی ایک پوری دنیا سامنے آتی ہے۔ زندگی، تنہائی، انتظار، تلاش، منزل، امید اور حوصلہ یہ سب موضوعات انسانی زندگی کے بنیادی تجربات سے تعلق رکھتے ہیں۔ خاص طور پر "کہاں ہے منزل، تلاشِ منزل میں جا رہا ہوں" جیسا مصرع شاعر کے فکری سفر کی علامت بن جاتا ہے۔ منزل ابھی سامنے نہیں، لیکن سفر جاری ہے۔ یہی تلاش ایک تخلیق کار کی زندگی کی اصل پہچان بھی ہوتی ہے۔

شوق پنڈولوی کے کلام میں صرف ذاتی جذبات نہیں بلکہ اپنے عہد کے حالات کا عکس بھی موجود ہے۔ مرتبین کے مطابق شاعر نے اپنی نظموں میں ہندوستان اور چین کے درمیان جنگ جیسے اہم واقعات کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شوق پنڈولوی اپنے گرد و پیش سے بے خبر شاعر نہیں تھے۔ وہ اپنے زمانے کے سیاسی اور سماجی واقعات کو دیکھتے، محسوس کرتے اور انہیں شعری اظہار دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا کلام صرف ذاتی جذبات کا مجموعہ نہیں رہ جاتا بلکہ اپنے دور کی ایک ادبی دستاویز بھی بن جاتا ہے۔

شوق پنڈولوی کی ادبی زندگی کا ایک اہم حصہ مشاعرے تھے۔ کلکتہ میں اس زمانے میں طرحی مشاعروں کی مضبوط روایت موجود تھی۔ شاعر ایک دوسرے کا کلام سنتے، استاد شعراء سے اصلاح لیتے اور اپنی تخلیقی صلاحیت کو نکھارتے تھے۔ انہوں نے مختلف مشاعروں میں اپنا کلام پیش کیا۔ یہاں تک کہ دربھنگہ ضلع کے لوام گاؤں میں منعقد ہونے والے مشاعرے میں بھی ان کی شرکت کا ذکر ملتا ہے۔ یہ معلومات اس لیے اہم ہیں کہ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شوق پنڈولوی کا ادبی حلقہ صرف کلکتہ تک محدود نہیں تھا۔ ان کا تعلق اپنے آبائی خطے کے ادبی ماحول سے بھی قائم تھا۔

دیوانِ شوق پنڈولوی کی سب سے بڑی اہمیت شاید یہی ہے کہ یہ کتاب ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ ادبی تاریخ صرف ان لوگوں سے نہیں بنتی جن کے نام بڑے ادبی تذکروں میں مسلسل موجود رہیں۔ ادب کی دنیا میں بے شمار ایسے شاعر، افسانہ نگار، ادیب اور محقق گزرے ہیں جنہوں نے اپنے زمانے میں لکھا، پڑھا، مشاعروں میں شرکت کی، رسائل و اخبارات میں شائع ہوئے، لیکن وقت کے ساتھ ان کے نام دھندلے پڑ گئے۔ شوق پنڈولوی بھی اسی صف میں نظر آتے ہیں۔

مرتبین نے اسی دھند کو صاف کرنے کی کوشش کی ہے۔ پروفیسر عید محمد انصاری کے الفاظ میں یہ کوشش محض ایک کتاب کی اشاعت نہیں بلکہ گمنامی سے ایک شخصیت کو نکال کر علمی دنیا کے سامنے لانے کی کوشش ہے۔ آج جب ادب کی نئی نسل اپنے ماضی کے ادبی سرمائے سے دوبارہ جڑنے کی کوشش کر رہی ہے، ایسے میں پرانے قلمی ذخیرے تلاش کرنا اور انہیں محفوظ کرنا بے حد ضروری ہے۔ خاص طور پر علاقائی اور مقامی ادیبوں کے بارے میں یہ کام اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ بڑے شہروں اور بڑے ادبی مراکز کے معروف ناموں پر تو بہت کچھ لکھا جاتا ہے، لیکن چھوٹے شہروں، قصبوں اور گاؤں سے تعلق رکھنے والے بہت سے اہل قلم تاریخ کے صفحات سے غائب ہو جاتے ہیں۔

شوق پنڈولوی کی مثال ہمیں یہی سبق دیتی ہے۔ ان کے کلام کی اشاعت سے نہ صرف ایک شاعر کا شعری سرمایہ محفوظ ہوگا بلکہ متھلانچل اور کلکتہ کے درمیان قائم ایک قدیم ادبی رشتے کی ایک کڑی بھی سامنے آئے گی۔ دیوانِ شوق پنڈولوی میں شامل کلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ شاعر نے اپنے کلام کے بارے میں بعض مقامات پر یہ معلومات درج کی ہیں کہ کون سا کلام کب لکھا گیا، کہاں شائع ہوا اور کن مشاعروں میں پڑھا گیا۔ یہ تفصیل محققین کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ اس طرح دیوان صرف اشعار کا مجموعہ نہیں رہتا بلکہ شاعر کے ادبی سفر کا ایک بنیادی ماخذ بھی بن جاتا ہے۔

کسی شاعر کا کلام دریافت کر لینا ایک مرحلہ ہے، لیکن اسے تحقیق، ترتیب، تصحیح اور تدوین کے ساتھ شائع کرنا اس سے کہیں زیادہ ذمہ داری کا کام ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں پروفیسر عید محمد انصاری اور ڈاکٹر محمد جاوید اختر نے بنیادی کردار ادا کیا ہے۔

پروفیسر عید محمد انصاری فارسی زبان و ادب کے معروف استاد اور محقق رہے ہیں۔ انہوں نے فارسی کے ساتھ اردو اور تاریخ میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ بہار یونیورسٹی مظفرپور کے شعبہ فارسی میں تدریسی خدمات انجام دیں، صدر شعبہ رہے اور بعد میں مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ کے پرو وائس چانسلر کے عہدے پر بھی خدمات انجام دیں۔ ان کی علمی زندگی تحقیق اور تدوین سے بھی وابستہ رہی ہے۔ ان کی ایک اہم تحقیقی کاوش حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری کے غیر مطبوعہ مکاتیب کا تنقیدی ایڈیشن ہے۔ ایسے محقق کے ہاتھوں شوق پنڈولوی کا قلمی سرمایہ آنا اور پھر اسے کتابی صورت دینا اس دیوان کے لیے ایک اہم علمی پہلو ہے۔ اس کام میں ڈاکٹر محمد جاوید اختر کی شرکت بھی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ وہ مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں اور اردو و فارسی زبان و ادب سے وابستہ ہیں۔

پروفیسر سید شفیق احمد اشرفی نے اپنی تقریظ میں ڈاکٹر محمد جاوید اختر کے بارے میں لکھا ہے:

"عزیز موصوف نوجوان، متحرک و فعال، بیدار مغز، علمی ذوق و شوق سے مملو اور تصنیفات و تالیفات، تخلیقات و تحریرات و نظامت کے میدان میں اپنی شناخت آپ ہیں۔"

ان کے مطابق ڈاکٹر جاوید اختر نے اپنی دوسری علمی و ادبی مصروفیات کے باوجود اس نادر قلمی دیوان کو منظر عام پر لانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

اس طرح یہ کتاب ایک علمی تسلسل کی نمائندگی بھی کرتی ہے، جہاں ایک تجربہ کار محقق اور ایک نوجوان استاد مل کر ایک بھولی ہوئی ادبی شخصیت کو نئی نسل کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

☆☆☆

گیا کی سرزمین کا روشن چراغ: ڈاکٹر محمد نصیر الدین خاں نوری کی حیات و خدمات

مفتی غلام رسول اسماعیلی
استاذ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار
رابطہ: 9572161137

دوسری اور آخری قسط

حق گوئی اور بے باکی:

ڈاکٹر صاحب نرم مزاج ضرور تھے، مگر حق کے معاملے میں انتہائی بے باک تھے۔ چیرکی کے ایک جین ڈاکٹر نے ایک مرتبہ کئی غیر مسلموں کے سامنے بابری مسجد کے حوالے سے یہ بات کہی کہ وہاں مسلمانوں کی آبادی زیادہ نہیں اور نماز بھی زیادہ نہیں ہوتی، اس لیے اگر وہ جگہ ہندوؤں کو مل جائے تو اچھا ہوگا۔ ڈاکٹر صاحب نے نہایت برجستگی سے جواب دیا کہ اگر استعمال نہ ہونے کی بنیاد پر ملکیت بدل سکتی ہے تو پھر آپ کے مذہب میں بیوہ عورتوں کی دوسری شادی نہیں ہوتی، انہیں بھی مسلمانوں کے حوالے کر دیا جائے تاکہ وہ نکاح کر کے زندگی گزاریں۔ اس کے بعد آپ نے مسجد کے بارے میں فرمایا:

"مسجد خدا کا گھر ہے۔ ہم خدا کے گھر کو کسی دوسرے کو دینے کا حق کیسے رکھتے ہیں؟ ہمیں تو صرف اس کی خدمت اور اس میں نماز پڑھنے کا حق ہے۔ جو چیز میری نہیں، اسے میں دوسرے کو کیسے دے سکتا ہوں؟" یہی ڈاکٹر صاحب کا مزاج تھا: ادب اپنی جگہ، مگر حق اپنی جگہ۔

بدعقیدگی کے معاملے میں سختی:

آپ مسلک اعلیٰ حضرت کے وفادار تھے اور بدعقیدگی کے معاملے میں نہایت حساس۔

اپنے بعض خاص رشتہ داروں کی نماز جنازہ بھی بدعقیدگی کی وجہ سے نہیں پڑھتے تھے اور اپنے صاحبزادوں کو بھی روکتے تھے۔ ان کے نزدیک مسلک محض نام نہیں بلکہ عقیدہ، عمل اور وفاداری کا تقاضا تھا۔

تصویر اور غیر شرعی رسوم سے اجتناب:

آپ ڈاکٹروں کی میٹنگوں میں بھی بلا ضرورت شریک نہیں ہوتے تھے، خصوصاً جہاں تصویر کشی، ربن کاٹنے یا کسی تصویر کے سامنے موم بتی جلانے جیسی رسوم کا امکان ہو۔ آپ اپنی شرعی حساسیت کے باعث ایسی چیزوں سے حتی الامکان دور رہتے۔

اولاد کے لیے دین کو ترجیح:

ملٹری کیمپ کے میجر کی بیٹی آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئی۔ اس نے آپ کے بڑے صاحبزادے کو ملیٹری میں ملازمت دلانے کی پیش کش کی۔ ڈاکٹر صاحب نے صاف فرمایا:

"نہیں، میں نے اسے عالم بنانے کا ارادہ کیا ہے۔" اور واقعی انہوں نے اپنے صاحبزادے کو عالم بنایا۔ یہ صاحبزادہ آج مولانا غلام احمد رضا قادری کی حیثیت سے الجامعۃ الاسلامیہ فیض الرب، رضا نگر، بیڑو، رانچی کے بانی و ناظم اعلیٰ ہیں۔ یوں ایک ڈاکٹر باپ نے اپنے بیٹے کے لیے دنیا کی ایک اچھی ملازمت کے بجائے دین کی خدمت کو ترجیح دی۔

"سب نہیں، کچھ جانتے ہیں":

ڈاکٹر صاحب مبالغہ سے بچتے تھے۔ وصال سے چند روز قبل ڈاکٹر صاحب کے صاحبزادے مفتی ڈاکٹر غلام اختر رضا نوری نے کہا: "ابی! آپ کو تو سب جانتے ہیں۔" فوراً فرمایا: "سب نہیں، کچھ جانتے ہیں۔" یہ جملہ ان کی تواضع اور حقیقت پسندی کا بہترین نمونہ ہے۔

محبت میں بھی میزان:

وصال سے کچھ دن پہلے مفتی صاحب نے پوچھا:

"ابی! آپ سب سے زیادہ کس سے محبت کرتے ہیں؟" فرمایا:

"حضور پاک ﷺ سے۔" یہ کہتے ہوئے آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر پوچھا گیا: امت میں؟

فرمایا: "پیر سے۔" گھر میں؟ فرمایا: "امی سے۔" "ہم بھائی بہنوں میں؟ فرمایا: "سب سے۔"

جب پوچھا گیا کہ کیا آپ مجھے زیادہ مانتے ہیں؟

فرمایا: "حساب سے سب کو ماننا چاہیے۔" یہ جواب ان کی پوری زندگی کے مزاج کی طرح متوازن اور نپا تلا تھا۔

دو سال کی نابینائی اور پھر روشنی:

2013ء میں دونوں آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔ پٹنہ میں متعدد ڈاکٹروں سے علاج کرایا گیا، لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔

دہلی ایمس لے جانے کی تیاری بھی ہوئی۔ آپ آنکھوں کی روشنی کے لیے بے چین رہتے اور یہ آیت پڑھتے: اردو ترجمہ: "یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، مگر ہم نے تیرے سامنے سے پردہ ہٹا دیا، تو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔" تقریباً دو برس اسی حالت میں گزرے۔ پھر ایک رات خواب میں ایک نورانی چہرے والے بزرگ تشریف لائے، آنکھ نکالی، صاف کی اور دوبارہ اپنی جگہ رکھ دی۔

صبح آنکھ کھلی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے روشنی واپس آ چکی تھی۔ فجر کے بعد اہلیہ نے سورۂ واقعہ پڑھنے کو دی تو آپ نے صاف صاف پڑھنا شروع کر دیا۔

یہ روشنی آخری وقت تک باقی رہی۔ آپ نے اس نورانی بزرگ کا نام ظاہر نہیں فرمایا۔ جب اہلیہ نے کہا کہ شاید پیر و مرشد ہوں گے تو فرمایا: "ممکن ہے۔"

آخری ایام اور "اللہ کا فضل ہے":

آپ سے طبیعت دریافت کی جاتی تو فرماتے: "اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔" کسی کو یہ کہتے سنتے کہ "میں ٹھیک ہوں" تو پسند نہ فرماتے اور تلقین کرتے کہ "اللہ کا فضل ہے" کہا کریں۔ وصال کے روز آئی سی یو میں بھی آپ کا چہرہ غیر معمولی طور پر روشن تھا۔ ڈاکٹر نے بھی کہا: "بابا! آج کتنے اچھے لگ رہے ہیں۔" آکسیجن لگی ہوئی تھی۔ "یا اللہ، یا رحمن، یا سلام" کا ورد جاری تھا۔ طبیعت دریافت کی گئی تو پھر فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔" پھر اچانک پیشانی اور جسم پر پسینہ آیا اور کچھ ہی لمحوں میں آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

وصال سے کچھ روز قبل آپ نے فرمایا تھا: "جب آدمی سویا رہتا ہے، غافل رہتا ہے، تو اللہ اسے آگاہ کرتا ہے۔ بلا اور مصیبت جو آتی ہے، اس میں مصلحت ہوتی ہے تاکہ آدمی جاگے۔"

جب پوچھا گیا کہ بیدار آدمی پر مصیبت آئے تو؟ فرمایا:

"تو وہ اپنے رب کی طرف اور متوجہ ہو جائے۔"

یہ شاید ان کی زندگی کا آخری بڑا سبق تھا۔

ایک روشن چراغ جو بجھا نہیں:

25 ربیع الثانی 1441ھ، مطابق 23 دسمبر 2019ء کو ایس ایس ہاسپیٹل، انیس آباد، پٹنہ کے آئی سی یو میں تقریباً تین بج کر تیس منٹ پر ڈاکٹر محمد نصیر الدین خاں نوری علیہ الرحمہ نے آخری سانس لی۔

ان کے دنیا سے جانے کے بعد ان کے پیچھے تین صاحبزادے، چار صاحبزادیاں، شریک حیات، شاگرد، مریض، عقیدت مند اور بے شمار محبین رہ گئے۔

مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگ صرف اپنے گھر والوں کے نہیں ہوتے وہ اپنے عہد کی امانت ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد نصیر الدین خاں نوری علیہ الرحمہ کی زندگی ہمیں بتاتی ہے کہ: طبابت عبادت بن سکتی ہے، اگر اس میں خدمت خلق ہو۔

علم نور بن سکتا ہے، اگر اس کے ساتھ عمل ہو۔ عمامہ محض لباس نہیں رہتا، اگر اسے محبت مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ پہنا جائے۔

مسلک صرف دعویٰ نہیں رہتا، اگر اس کے لیے دنیاوی نقصان بھی برداشت کیا جائے۔

اور انسان کی زندگی با مقصد بن جاتی ہے، اگر ہر سانس میں رب کی یاد اور ہر قدم میں مخلوق کی خیر خواہی شامل ہو۔

ڈاکٹر صاحب کی زندگی کا سب سے بڑا تعارف شاید یہی ہے کہ وہ دوا کے ساتھ دعا، علم کے ساتھ عمل، محبت کے ساتھ ادب، اور عقیدے کے ساتھ استقامت کی ایک جیتی جاگتی تصویر تھے۔

آج ان کی یاد میں آنکھیں نم ہیں، مگر ان کی زندگی کا پیغام ہمارے سامنے روشن ہے۔ گیا جیسی زمین کو ڈاکٹر محمد نصیر الدین خاں نوری علیہ الرحمہ نے مسلکِ اعلیٰ حضرت کی روشنی سے خوب تاباں کیا۔ انہوں نے اپنی زندگی کے شب و روز پیغام اعلیٰ حضرت اور پیغام مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی ترویج و اشاعت میں صرف کیے اور اس پیغام کو گھر گھر پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

سترہ ماہ بعد قبر کشائی کا ایمان افروز واقعہ:

ڈاکٹر محمد نصیر الدین خان نوری کی حیات مبارکہ کے واقعات میں ایک نہایت ایمان افروز اور قابل ذکر واقعہ ان کے وصال کے تقریباً سترہ ماہ بعد پیش آیا۔ مسلسل بارش کے باعث قبر کے تختے کو درست کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی، چنانچہ اس مقصد کے لیے ان کے بڑے صاحبزادے قبر میں اترے۔

قبر کے اندر کا منظر دیکھ کر وہ اور وہاں موجود دیگر افراد حیرت و عقیدت سے سرشار ہو گئے۔ سترہ ماہ کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود حضرت کا جسم مبارک اور کفن، جس میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا تھا، بحمد اللہ اپنی حالت پر صحیح و سالم تھا۔ یہ منظر حاضرین کے لیے نہایت اثر انگیز اور عبرت آموز تھا۔

اس موقع پر دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک اور مقبول بندوں پر اپنی خاص رحمتوں کے آثار ظاہر فرماتا ہے۔ ایسے واقعات اہل ایمان کے لیے اللہ تعالیٰ کی قدرت، اس کے فضل و کرم اور اپنے نیک بندوں سے اس کی خصوصی عنایت کی یاد دہانی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد نصیر الدین صاحب کی زندگی عشق رسول اکرم ﷺ، دین سے وابستگی، خدمت خلق اور مسلکِ اہل سنت سے محبت سے عبارت تھی۔ ان کی زندگی کے یہ روشن نقوش اور ان سے وابستہ ایمان افروز واقعات ان کے متعلقین کے دلوں میں ان کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھتے ہیں۔

یقیناً اصل کرامت انسان کا صالح کردار، اخلاص اور محبت رسول ﷺ ہے اور ڈاکٹر صاحب نے اپنی زندگی اسی محبت و وفا میں گزاری۔

ڈاکٹر محمد نصیر الدین صاحب کی زندگی کا ایک نہایت روشن اور قابل ذکر پہلو ان کی تربیت اولاد ہے۔ انہوں نے اپنی اولاد کو صرف دنیاوی کامیابیوں کی منزل تک پہنچانے کی فکر نہیں کی، بلکہ ان کے دلوں میں عشق رسول اکرم ﷺ، محبت دین اور خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے فرزندان بھی آج اپنے والد محترم کی دینی و ملی وراثت کے امین بن کر ان کے نقش قدم پر گامزن ہیں۔

بڑے صاحبزادے حضرت مولانا غلام احمد رضا قادری، الجامعۃ الاسلامیہ فیض الرب، رضا نگر، بیڑو، رانچی کے بانی و ناظم اعلیٰ ہیں۔ انہوں نے تعلیم و تربیت اور اشاعت دین کے میدان میں ایک اہم ذمہ داری سنبھال رکھی ہے اور اپنے والدِ گرامی کے دینی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف عمل ہیں۔

دوسرے صاحبزادے حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی غلام اختر رضا نوری مرکزی ادارۂ شرعیہ پٹنہ کے استاد ہیں، نیز کمہار شیر شاہ سوری مسجد کے خطیب و امام کی حیثیت سے بھی دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے دینی و عصری علوم سے بہرہ مندی کے ساتھ پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور علمی و تحقیقی میدان میں اپنی ایک نمایاں شناخت قائم کی۔

آپ کی شخصیت میں علم کے ساتھ اخلاق و کردار کی وہ خوبیاں بھی جلوہ گر ہیں جو والد گرامی کی تربیت کا امتیازی حصہ تھیں۔ اخلاق ہو یا کردار، گفتار ہو یا رفتار، سنت مصطفیٰ ﷺ کی پیروی ہو یا علماء و اہل علم کا احترام ہر پہلو میں والد محترم کے نقش قدم کی جھلک نمایاں محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل علم آپ سے علمی استفادے کو اپنے لیے باعث سعادت سمجھتے ہیں۔

حضرت ڈاکٹر مفتی غلام اختر رضا نوری کی علمی سرگرمیاں بھی قابل ذکر ہیں۔ بہار ہی نہیں بلکہ ملک کے مختلف علمی و فکری حلقوں میں منعقد ہونے والے سیمیناروں اور علمی نشستوں میں آپ کی شرکت ہوتی رہتی ہے، جہاں مختلف اہم موضوعات پر آپ کے تحقیقی و علمی مقالات پیش کیے جاتے ہیں۔ تحقیق، مطالعہ، تدریس اور خطابت کے ذریعے آپ نے اپنے والد گرامی سے ملنے والی علمی و دینی میراث کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے آگے بڑھانے کی کوشش کی ہے۔

اور تیسرے صاحبزادے ڈاکٹر عبدالمصطفیٰ رضا، عرف دانش رضا بھی اپنے والد کی فکر و کردار سے متاثر ہو کر دین و ملت کی خدمت اور خلق خدا کی خیر خواہی میں مصروف عمل ہیں۔ ان کے مزاج میں خدمت، اخلاص اور دینی وابستگی کی جو جھلک دکھائی دیتی ہے، وہ دراصل اسی تربیت کا ثمر ہے جو ڈاکٹر نصیر الدین صاحب نے اپنی اولاد کے دل و دماغ میں پروان چڑھائی تھی۔

ڈاکٹر نصیر الدین صاحب کی تربیت کا دائرہ صرف اپنے بیٹوں تک محدود نہ تھا بلکہ انہوں نے اپنی صاحبزادیوں کی پرورش بھی اسلامی اقدار، عفت و حیا اور محبت رسول ﷺ کے ماحول میں کی۔ ان کی تمنا تھی کہ ان کی بیٹیاں سیدۂ کائنات حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکیزہ سیرت و کردار سے روشنی حاصل کریں اور اپنے گھروں کو دین، حیا اور سنت کی خوشبو سے معطر رکھیں۔

ان کی دینی بصیرت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اپنی تین صاحبزادیوں کے نکاح کے وقت انہوں نے محض دنیاوی وجاہت، مال و دولت یا ظاہری شان و شوکت کو معیار نہیں بنایا بلکہ ایسے رشتوں کو ترجیح دی جو علم دین، تقویٰ اور عمل صالح سے مزین تھے۔ ان کے نزدیک بیٹی کے لیے سب سے قیمتی جہیز ایک دیندار اور باعمل شریک حیات تھا۔ یہ انتخاب دراصل ان کے دل میں بسے عشق مصطفیٰ ﷺ اور دین نبوی سے گہری وابستگی کا عملی اظہار تھا۔

اور یہ دینی روایت ان کے وصال کے بعد بھی منقطع نہیں ہوئی۔ ان کی اہلیہ محترمہ نے بھی اسی فکر اور اسی نقش قدم کو اختیار کرتے ہوئے اپنی چھوٹی صاحبزادی کا نکاح ایک عالم باعمل سے کر کے اس خانوادۂ علم و عمل کی روایت کو مزید استحکام بخشا۔ یوں ڈاکٹر نصیر الدین صاحب کی زندگی میں بویا گیا دینی شعور ان کے بعد بھی ان کے گھرانے میں پھلتا پھولتا رہا۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان کی اصل میراث اس کی جائیداد، مال و اسباب یا دنیاوی شہرت نہیں، بلکہ وہ علم، عمل، کردار اور صالح نسل ہے جو اس کے بعد اس کے مشن کو زندہ رکھے۔ ڈاکٹر محمد نصیر الدین صاحب نے اپنی زندگی میں یہی قیمتی میراث چھوڑی۔ ان کے فرزندان خدمت دین و ملت میں مصروف ہیں، ان کی صاحبزادیاں دینی و اخلاقی اقدار کی پاسدار ہیں اور ان کا پورا خانوادہ اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ جس دل میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع روشن ہو، اس کی روشنی صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتی، بلکہ نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کسی بزرگ کی سب سے بڑی یادگار صرف اس کی تصانیف یا اس کے قائم کردہ ادارے نہیں ہوتے، بلکہ وہ اولاد اور انسان بھی ہوتے ہیں جن کی تربیت اس نے اپنے خون جگر سے کی ہو۔ ڈاکٹر محمد نصیر الدین خاں نوری علیہ الرحمہ نے اپنے کردار و عمل سے جو چراغ روشن کیا، ان کی اولاد اسی چراغ کو اپنے اپنے میدان میں فروزاں رکھنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔

یوں ڈاکٹر صاحب کی زندگی ایک فرد کی داستان نہیں، بلکہ علم، مسلک، محبت رسول ؐ، خدمت خلق اور تربیتِ نسل کا ایک ایسا روشن باب ہے جس کے نقوش آج بھی نمایاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر محمد نصیر الدین خاں نوری علیہ الرحمہ کی بے حساب مغفرت فرمائے، درجات میں بے پناہ ترقی عطا فرمائے اور اپکی دینی و ملی خدمات کو شرف قبول عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

یمن میں حوثیوں کے خلاف جنوبی جائنٹس بریگیڈز کی جوابی کارروائی میں اہم کردار

دوحہ، 12 اکتوبر (یو این آئی) یمن کی جنوبی جائنٹس بریگیڈز حوثی باغیوں کے خلاف جاری فوجی کارروائیوں میں ایک اہم طاقت بن کر ابھری ہیں۔ پانچ اکتوبر کو سابق جنوبی عبوری کونسل (ایس ٹی سی) سے وابستہ گروپوں، جن میں طاقتور جائنٹس بریگیڈز بھی شامل ہیں اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کی فوج نے آبنائے باب المندب کے قریب حوثیوں کے خلاف بڑا حملہ شروع کیا تھا۔ یہ کارروائی ملک گیر فوجی مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد مسلح گروپ حوثیوں، جنہیں انصار اللہ بھی کہا جاتا ہے، کو ان کے زیر قبضہ علاقوں سے باہر نکالنا ہے۔ ان علاقوں میں اہم ساحلی خطہ بھی شامل ہے، جس پر ایران سے وابستہ اس گروپ نے ستمبر میں قبضہ کیا تھا۔ پیر کی دوپہر تک، جائنٹس بریگیڈز کی قیادت میں حکومت نواز فورسز نے بحیرۂ احمر کے ساحلی شہر موخا کو آبنائے باب المندب سے ملانے والی مرکزی سڑک منقطع کرنے کا دعویٰ کیا۔ باب المندب توانائی کی عالمی ترسیل کے لیے ایک اہم بحری گزرگاہ ہے۔ اس پیش رفت کو حوثیوں کے مخالفین کی کئی برسوں میں پہلی بڑی فوجی کامیابیوں میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ کارروائی یمن کی صدارتی قیادت کونسل (پی ایل سی) کے سربراہ رشاد العلیمی کی جانب سے ایران کی حمایت یافتہ حوثی تحریک کے خلاف بڑے حملے کے اعلان کے بعد شروع ہوئی۔ اس نے یہ بھی ظاہر کیا کہ مختلف سیاسی مقاصد رکھنے والی حوثی مخالف قوتیں مشترکہ کارروائی کے ذریعے مؤثر پیش رفت کر سکتی ہیں۔ اس اتحاد میں ایس ٹی سی سے وابستہ گروپ بھی شامل ہیں، جن میں سے بعض جنوبی یمن کی آزادی اور علیحدگی کے حامی ہیں، جبکہ دوسری جانب مرکزی حکومت کی حمایت کرنے والی قومی فوجی قوتیں موجود ہیں۔ جنوبی یمن میں جنوری کے دوران ان دھڑوں کے درمیان نمایاں تصادم ہوا تھا، جب سعودی عرب کے حمایت یافتہ یمنی حکومتی دستوں نے متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ ایس ٹی سی کو شکست دی۔ اس کے بعد حوثیوں کے مخالف فوجی دھڑوں میں نسبتاً زیادہ مرکزیت پیدا ہوئی۔ حکومت کے حالیہ فوجی اتحاد کی قیادت کرنے والی اہم فورسز میں جائنٹس بریگیڈز شامل ہیں، جن کی جڑیں جنوبی علیحدگی پسند تحریک میں پیوست ہیں۔ اس فورس کی کمان عبدالرحمن ابوزرا المحرمی کے ہاتھ میں ہے، جو سلفی نظریات کے حامل ہیں اور شمالی گورنری صعدہ کے سخت گیر مذہبی مدرسے دماج میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ جائنٹس بریگیڈز بنیادی طور پر سلفی جنگجوؤں پر مشتمل تھیں اور 2015 کی پہلی ششماہی میں جنوبی شہر عدن میں حوثیوں کے خلاف لڑائی کے دوران تشکیل پائیں۔ جنگ کے دوران یہ یمن کی طاقتور ترین فوجی قوتوں میں شمار ہونے لگی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے ان جنگجوؤں کو اسلحہ فراہم کیا، تربیت دی اور مالی مدد کی۔ 2017 میں یہ بریگیڈز اس وقت نمایاں ہوئیں، جب انہوں نے مغربی یمن کے وسیع ساحلی علاقوں کو حوثیوں کے قبضے سے آزاد کرانے کے لیے کارروائی کی۔ تاہم، اقوام متحدہ کی ثالثی میں دسمبر 2018 میں اسٹاک ہوم معاہدہ ہونے کے بعد بحیرۂ احمر کے ساحلی شہر حدیدہ کے مضافات میں ان کی پیش قدمی رک گئی۔ جنوری 2022 میں جائنٹس بریگیڈز نے حوثیوں کے خلاف ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے جنوبی گورنری شبوا کے تین اضلاع پر قبضہ کیا اور پڑوسی صوبے مآرب کی جانب پیش قدمی کی۔ تاہم، 17 جنوری 2022 کو حوثیوں کی جانب سے ابوظہبی پر حملے کے بعد ان کی کارروائی رک گئی۔ اس کے باوجود، جائنٹس بریگیڈز کے جنوبی علیحدگی پسند عزائم سے متعلق خدشات کو مکمل طور پر بے بنیاد نہیں کہا جا سکتا۔ موجودہ فوجی کارروائی کا مرکز سابق جنوبی یمن کی سرحدوں کے اندر واقع علاقے ہیں، جن میں آبنائے باب المندب بھی شامل ہے۔ اس کارروائی میں شریک بعض جنگجوؤں نے سابق جنوبی یمن کا پرچم لہرایا ہے، جبکہ محاذ پر موجود صحافیوں نے ایسی ویڈیوز بھی شیئر کی ہیں جن میں فوجی جنوبی علیحدگی کے حق میں جذبات کا اظہار کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایس ٹی سی کے صدر عیدروس الزبیدی، جو جنوری میں اپنی فورسز کی شکست کے بعد سے عوامی سطح پر سامنے نہیں آئے، نے بھی اس معاملے پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کارروائی میں ہلاک ہونے والے جنگجوؤں کو خراج عقیدت پیش کیا اور جنوبی فورسز کی کامیابیوں کا سہرا دوسروں کے سر باندھنے پر تنقید کی۔ الزبیدی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ جنوب اپنی مسلح افواج کی کامیابیوں کو ایسے نعروں کے تحت ہتھیانے کی اجازت نہیں دے گا جو اس کی حقیقت کی عکاسی نہیں کرتے۔ ایس ٹی سی کے ترجمان انور التمیمی نے الجزیرہ کو بتایا کہ مہم میں جنوبی فورسز کی شرکت کا مقصد باب المندب اور اس کے آس پاس کے علاقوں پر قبضہ کر کے انہیں محفوظ بنانا ہے۔ علیحدگی پسند ان علاقوں کو اس ریاست کا حصہ سمجھتے ہیں جسے وہ دوبارہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق، جنوبی فورسز کی شرکت کا مقصد جنوب کی سرحدوں کا تحفظ اور سلامتی یقینی بنانا ہے۔ یہ اصول جنوبی فوجی نظریے میں گہری جڑیں رکھتا ہے اور جنوبی تحریک کے لیے مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ باب المندب سابق عوامی جمہوریہ یمن کے علاقے میں واقع ہے۔ التمیمی نے اس امکان کو بھی مسترد نہیں کیا کہ جنوبی فورسز اپنی کامیابیوں اور سرحدوں کو محفوظ بنانے کے لیے شمالی یمن میں مزید آگے بڑھ سکتی ہیں، جیسا کہ ماضی کی فوجی کارروائیوں میں بھی دیکھا گیا ہے۔

نئے آزاد تجارتی معاہدوں سے ملک میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے: پیوش گوئل

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ ہندوستان کے نئے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) سے ملک کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔ مسٹر گوئل نے پیر کو نئی دہلی میں منعقدہ ایک مباحثے کے دوران کاروباری اداروں، اسٹارٹ اپس اور نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے، اپنے اسٹارٹ اپس کے لیے نئے امکانات پیدا کرنے اور نوجوانوں کو نئے خیالات پیش کرنے کا موقع دینے کے لیے عالمی بازار کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ اس پروگرام کا موضوع دہلی ڈائیلاگ: مستقبل کے لیے تیار ہندوستان کی خاطر پالیسیاں تھا۔ وزیر تجارت نے کہا کہ آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے عالمی بازاروں کے ساتھ بھارت کے بڑھتے ہوئے روابط سے ہندوستانی کاروباری اداروں کے لیے تجارت اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے دنیا کی بہترین ٹیکنالوجیز سے استفادہ کرنے اور ان شعبوں کی نشاندہی کرنے کے لیے دوہری حکمت عملی اپنانے پر زور دیا، جن میں روزگار اور کاروبار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ معیشتوں کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری دونوں فریقوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ بھارت کو جدید ٹیکنالوجیز اور اعلیٰ معیار کے الیکٹرانک آلات تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے، جبکہ ٹیکسٹائل، جوتوں، زراعت اور غذائی مصنوعات کی پروسیسنگ کے شعبوں میں بھی بھارت کے پاس پیش کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ عالمی روابط اور خود انحصاری کے حوالے سے بھارت کے نقطۂ نظر پر زور دیتے ہوئے مسٹر گوئل نے کہا کہ ہم دنیا کے لیے بھارت کے دروازے بند نہیں کر رہے ہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم انہیں پوری طرح کھول رہے ہیں۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ ملک میں درآمدات میں اضافہ گھریلو صنعت اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے مواقع کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرانک مصنوعات اور گھریلو استعمال کے برقی آلات کی بڑھتی ہوئی مانگ سے سیمی کنڈکٹر فیکٹریوں سمیت ملک میں مینوفیکچرنگ کے شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ مل سکتا ہے۔ انہوں نے سیاحت کو بھی ایسا شعبہ قرار دیا جس میں روزگار اور تجارت کے نئے مواقع پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے جرمنی اور جاپان جیسے ممالک میں بھارتی کارکنوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی پیشہ ور افراد میں بین الاقوامی بازاروں میں اپنا کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت ہے۔

روس کی ریاض ہوائی اڈے پر حملے کی مذمت

ماسکو، 12 اکتوبر (اسپوتنک/ یو این آئی) روس نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہوئے حملے کی مذمت کرتے ہوئے تنازع میں شامل تمام فریقوں سے شہریوں کے زیر استعمال تنصیبات کو نشانہ بنانے سے مکمل گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر جاری ایک بیان میں کہا، روس اس حملے کی مذمت کرتا ہے اور جزیرہ نمائے عرب میں تنازع میں شامل تمام فریقوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ عام شہریوں کے زیر استعمال بنیادی ڈھانچے پر حملوں سے مکمل طور پر گریز کریں۔ وزارت کے مطابق، حملے سے متاثر ہونے والوں میں سعودی عرب، بنگلہ دیش، مصر، اردن، شام، فلسطین، سوڈان اور امریکہ کے شہری شامل تھے۔ حملے میں بڑے پیمانے پر مالی نقصان بھی ہوا۔ بیان میں کہا گیا، ماسکو ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ اور عزیزوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہے۔ سعودی عرب میں روسی سفارت خانے نے میڈیا کو بتایا کہ اس کے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ حملے سے متاثر ہونے والوں میں روسی شہری بھی شامل تھے۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

ایسٹرن ریلوے نے "اخلاقی اقدار اور گڈ گورننس" پر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

کولکاتا، 12 اکتوبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ نے آج اڈیشہ آڈیٹوریم، فیئرلی پلیس، ایسٹرن ریلوے ہیڈکوارٹر، کولکاتہ میں "اخلاقی اقدار اور گڈ گورننس" پر ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام دوپہر 12:00 بجے سے 1:00 بجے تک منعقد ہوا۔ ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے مہمان خصوصی تھیں۔ یہ پروگرام ایسٹرن ریلوے کے سینئر ڈپٹی جنرل منیجر مسٹر دیپک نگم کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا تھا۔ صدر پریم سوروپ داس پربھوجی، صدر، کمیونٹی ڈیولپمنٹ اور خیر خواہ کوآرڈینیٹر، اسکون نیو ٹاؤن، کولکتہ نے ایک متاثر کن اور معلوماتی لیکچر دیا۔ اس موقع پر موجود افسران و ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے عوامی انتظامیہ میں اخلاقی اقدار کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے دیانتداری، شفافیت، جوابدہی، اور اخلاقی طرز عمل کو گڈ گورننس کو فروغ دینے کے لیے عوامی اداروں کے بنیادی ستون قرار دیا۔ اس بیداری سیشن میں ایسٹرن ریلوے کے سینئر افسران، مختلف محکموں کے سربراہان اور ملازمین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر سبھی نے عوامی خدمت اور روزمرہ کے کاموں میں ایمانداری اور اخلاقی طرز عمل کے کلچر کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر، ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، مسٹر شبرام ماجھی نے کہا، "ایسٹرن ریلوے اخلاقی اقدار اور شفاف انتظامیہ کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ ہماری تمام آپریشنل سرگرمیوں میں عوامی اعتماد اور ادارہ جاتی سالمیت کو اولین ترجیح دی جاتی ہے۔"

اسنسول ڈویژن نے اسکریپ نپٹارہ کر کے ریوینیو کو فائدہ دیا

آسنسول، 11 اکتوبر (پریس ریلیز) پرانے ریلوے ٹریکس، ناقابل استعمال پرزے، اور دیگر متروک دھاتی مواد اپنی آپریشنل افادیت کو ختم کر چکے ہیں، لیکن ان کی اقتصادی قدر ختم نہیں ہوتی۔ ایسٹرن ریلوے کا آسنسول ڈویژن آمدنی پیدا کرنے کے لیے اس طرح کے مواد کو منظم طریقے سے ٹھکانے لگا رہا ہے۔ یہ اقدام غیر کرایہ کی آمدنی میں اضافے کے لیے ڈویژن کی کوششوں کا ایک اہم حصہ ہے۔ اپریل سے ستمبر 2026 کی مدت کے دوران، آسنسول ڈویژن نے سکریپ کی فروخت سے 36.19 کروڑ کی آمدنی حاصل کی۔ یہ پچھلے مالی سال کی اسی مدت کے دوران کمائے گئے 21.05 کروڑ کے مقابلے میں 71.92 فیصد اضافہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ مالی سال 2026-27 کے لیے مقرر کردہ 69 کروڑ کے سالانہ اندرونی ہدف کے خلاف، ڈویژن نے صرف پہلے چھ مہینوں میں 52.45% حاصل کر لیا ہے۔ یہ کامیابی اسٹورز ڈیپارٹمنٹ کی مسلسل کوششوں اور لوکو مینٹیننس شیڈز، ویگن مینٹیننس اور اوور ہالنگ شیڈز، انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے مختلف مستقل راستے (PWL) یونٹس اور دیگر علاقائی اداروں کے ساتھ موثر کوآرڈینیشن کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ متروک مواد کی شناخت اور علیحدگی سے لے کر ان کی دستاویزات، اکاؤنٹنگ، دیکھ بھال، نقل وحمل اور بروقت ٹھکانے لگانے تک مختلف سطحوں پر مربوط کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ ایسے مواد کو منظم اور منظم طریقے سے ٹھکانے لگانے کو یقینی بناتا ہے جو ریلوے آپریشنز کے لیے ناقابل استعمال ہو چکے ہیں۔ اسکریپ کو ٹھکانے لگانے کی مقدار میں بھی نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اپریل سے ستمبر 2026 کے دوران، ڈویژن نے کل 4,550,063 میٹرک ٹن اسکریپ کو ٹھکانے لگایا، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 91.43 فیصد زیادہ ہے۔ اس مدت کے دوران، فیرس اسکریپ کو ٹھکانے لگانے کی مقدار 935,792 میٹرک ٹن سے بڑھ کر 3,788,095 میٹرک ٹن ہو گئی۔ آمدنی پیدا کرنے کے علاوہ، بروقت اسکریپ کو ٹھکانے لگانے سے ریلوے اداروں میں قیمتی جگہ خالی ہوتی ہے اور انوینٹری اور میٹریل مینجمنٹ کو ہموار کرنے میں مدد ملتی ہے۔ مسافروں کے لیے، ریلوے کی شناخت بنیادی طور پر اس کی ٹرینوں، اسٹیشنوں اور سفری سہولیات سے ہوتی ہے۔ تاہم، اس نظام کے ہموار کام کے لیے متعدد محکموں اور ملازمین کی مسلسل کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

مشرقی ریلوے نے پٹریوں کی مرمت کے لیے نئے ہائیڈرولک آلات کا استعمال کیا

کولکاتا، 12 اکتوبر (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ گیتیکا پانڈے کی مجموعی رہنمائی اور قیادت میں، آسنسول ڈویژن کے تحت ایس ایس ای/ پنوین/ ودیا ساگر ریلوے اسٹیشن پر ریل ٹریک سلیپرز کو ایڈجسٹ اور سیدھ میں لانے کے لیے ایک نئے ہائیڈرولک آلات کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ آسنسول ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر سنگھا موریا کی براہ راست نگرانی میں تیار کیا گیا، یہ ریموٹ کنٹرول آلات بھاری کنکریٹ سلیپر کو آسانی سے پوزیشن میں رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کام اب زیادہ دستی مشقت کی ضرورت کے بجائے مشین کی ہائیڈرولک پاور سے آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ ٹریک کی مرمت کے دوران ریل آپریشن کو روکنے یا ٹرین کی رفتار کم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس سامان کے مکمل سیٹ میں دو ہائیڈرولک اسپیسر، ایک ہینڈ پمپ، ایک سٹاپ، اور چھوٹے پیکنگ کے ٹکڑے شامل ہیں۔ اس مشین کی دھکیلنے کی صلاحیت 15 ٹن ہے، جو پچھلے 10 ٹن ماڈل سے زیادہ ہے۔ یہ بھاری پکی ٹریک والے علاقوں پر بھی مؤثر طریقے سے کام کر سکتا ہے۔ یہ سامان ایک وقت میں سلیپر کو 125 ملی میٹر تک لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ٹریک کے دونوں طرف بیک وقت اس کا استعمال سلیپرز کی درست سیدھ کو یقینی بناتا ہے۔ تقریباً 25 کلوگرام وزنی، یہ سامان اتنا ہلکا ہے کہ اسے آسانی سے اٹھا کر کام کی جگہ پر صرف دو کارکنوں کے ذریعے نصب کیا جا سکتا ہے۔ کارکن ٹریک کے کنارے پر محفوظ مقام پر کھڑے ہوتے ہوئے 5.1 میٹر طویل ہوز پائپ کے ذریعے آلات کو دور سے چلا سکتے ہیں۔ خصوصی 68 گریڈ ہائیڈرولک تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ آلات کی دیگر اہم تکنیکی خصوصیات میں mm-240 بند لمبائی، mm-120 ہائیڈرولک لفٹ، اور mm-450 لمبا آپریٹنگ ہینڈل شامل ہے، جو ٹریک سے متعلق کام میں درستگی اور وشوسنیتا کو یقینی بناتا ہے۔ سامان کی فعالیت کا مظاہرہ جمتارہ میں پوائنٹ 52B پر ایک کامیاب فیلڈ ٹیسٹ کے دوران کیا گیا۔ اس عمل میں سب سے پہلے سلیپر کے اردگرد پتھر کے مجموعے کو کراؤ بار سے ڈھیلا کرنا شامل ہے، لیکن اسے مکمل طور پر ہٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد ہائیڈرولک آلات کو ٹریک کے دونوں طرف نصب کیا جاتا ہے اور سلیپر کو اس کی صحیح پوزیشن پر بحال کرنے کے لیے دور سے چلنے والے پمپ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایڈجسٹمنٹ مکمل ہونے کے بعد، ٹرینیں فوری طور پر معمول کی رفتار سے محفوظ آپریشن دوبارہ شروع کر سکتی ہیں۔ یہ نئی ٹیکنالوجی روایتی دستی ٹریک کی مرمت کے طریقوں کے مقابلے میں تیز، محفوظ، اور زیادہ محنت کرنے والی ہے۔ اس سے پہلے، 18 سے 20 کارکنوں کی ایک بڑی ٹیم کو تمام بجری کو دستی طور پر ہٹانے کی ضرورت تھی، جس نے ٹریک کی بنیاد کو نقصان پہنچایا اور، حفاظتی وجوہات کی بناء پر، ٹرین کی رفتار کو 30 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کم کرنا ضروری تھا۔ اس کے برعکس، نئے ہائیڈرولک اسپیسر کے استعمال کے لیے اب صرف 6 سے 8 کارکنوں کی ضرورت ہے۔ بجری کو مکمل طور پر ہٹا دیا جاتا ہے، اور ٹرین کی رفتار کو کم کیے بغیر کام کیا جا سکتا ہے۔

NF ریلوے کی ستمبر میں 1,094 ریک ان لوڈ کر مال برداری میں بہتر کارکردگی

مالیگاؤں، 12 اکتوبر (ایجنسی) نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے (NFR) نے ستمبر 2026 میں بہترین اتارنے کی کارکردگی کے ساتھ مال بردار نقل وحمل کی اپنی مضبوط رفتار کو برقرار رکھا۔ مہینے کے دوران، پورے زون میں کل 1,094 مال بردار ٹرین ریک اتارے گئے، جو مضبوط اور حوصلہ افزا مال برداری کے آپریشنز کی عکاسی کرتے ہیں۔ NFR نے ستمبر 2026 میں ضروری اور صنعتی سامان کی بلاتعطل نقل وحمل کو یقینی بنانا جاری رکھا۔ اناج، کھانے پینے کی اشیاء، کھاد، چینی، کوئلہ، نمک، ٹینک ویگنوں اور دیگر سامان کو زون کے مختلف گڈز شیڈز میں مؤثر طریقے سے ہینڈل کیا گیا، جس سے بروقت ترسیل ممکن ہوئی اور اس کی مال بردار خدمات کی بھروسے کو مضبوط بنایا گیا۔ مال برداری کا ایک اہم حصہ شمال مشرقی ریاستوں کی ضروریات کو پورا کرنا تھا۔ آسام میں 585 ریک کی سب سے زیادہ اتاری گئی، جس میں ضروری اور غیر ضروری دونوں چیزیں شامل ہیں۔ یہ عوامی تقسیم کے نظام، صنعتی سرگرمیوں اور صارفین کی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے میں ریلوے کے اہم کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس دوران تریپورہ نے 102 ریک، ناگالینڈ نے 15 ریک، منی پور نے 28 ریک، اروناچل پردیش نے 6 ریک، اور میزورم نے 5 ریک اتارے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال نے 208 ریک اتارے، جب کہ بہار نے 145 ریک اتارے، جن میں ضروری اور غیر ضروری سامان شامل تھا۔ اس نقل وحمل نے پورے خطے میں علاقائی سپلائی چین، تجارتی رابطے اور اقتصادی سرگرمیوں کو مزید مضبوط کیا ہے۔ لوگوں کی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ خطے کی اقتصادی سرگرمیوں کو سہارا دینے اور مضبوط کرنے کے لیے ضروری اور دیگر اشیا کی بلاتعطل نقل وحرکت ضروری ہے۔

دہلی کی ووٹر فہرست کی 33 لاکھ انٹریوں میں گڑبڑ، 20 لاکھ معاملات کا حل کرلیا گیا

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) دہلی میں خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے تحت ووٹر فہرست کی 33 لاکھ انٹریوں میں گڑبڑ یا میپنگ کا مسئلہ پایا گیا تھا، جن میں سے 20 لاکھ معاملات کا حل کرلیا گیا ہے۔ دہلی کے چیف انتخابی آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے ذرائع نے پیر کے روز یہ معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ووٹر فہرست میں تقریباً 33 لاکھ اندراجات کو منطقی بے ضابطگی یا غیر میپ شدہ زمرے میں نشان زد کیا گیا تھا۔ ان معاملات کو حل کرنے کے لیے الیکشن ڈپارٹمنٹ نے ایک سرگرم مہم شروع کی تھی، جس کے تحت اب تک تقریباً 20 لاکھ معاملات کا تصفیہ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ معاملات کو بھی طے شدہ طریقہ کار کے تحت حل کرنے کا کام جاری ہے۔ الیکشن ڈپارٹمنٹ کا مقصد ووٹر فہرست کو مزید درست اور اپ ڈیٹ بنانا ہے تاکہ اہل ووٹروں سے متعلق کسی بھی قسم کے مسئلے کو دور کیا جا سکے۔

رام لیلا میدان میں احتجاج کی اجازت نہیں ہونی چاہیے: پرمجیت سنگھ پما

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) ان اطلاعات کے درمیان کہ جنتر منتر کو احتجاجی مقامات کی فہرست سے ہٹا دیا گیا ہے، صدر بازار باری مارکیٹ ٹریڈرس ایسوسی ایشن کے صدر پرمجیت سنگھ پما نے مرکزی وزارت داخلہ سے درخواست کی ہے کہ رام لیلا میدان کو احتجاج کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ مسٹر پما نے وزارت داخلہ پر زور دیا کہ وہ احتجاج کے لیے متبادل جگہوں کا انتخاب کرتے وقت کاروباری سرگرمیوں، ٹریفک مینجمنٹ اور عوامی سہولت کو ترجیح دیں۔ احتجاج کرنے والوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے، لیکن ایک ایسی جگہ کا تعین کیا جانا چاہیے جو کسی بڑے کاروباری علاقے کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں خلل نہ ڈالے۔ پرمجیت سنگھ پما نے کہا کہ تاجروں کے لیے ایک محفوظ، قابل رسائی اور پریشانی سے پاک کاروباری ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔ حکومت کو ایسا فیصلہ لینا چاہیے جو جمہوری احتجاج کی اجازت دے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ پرانی دہلی کے تاجروں، صارفین اور عام لوگوں کو غیر ضروری تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ رام لیلا میدان میں احتجاج پرانی دہلی کی تجارت، ٹریفک اور عوامی نقل وحرکت پر براہ راست اثر ڈال سکتا ہے۔ پرمجیت سنگھ پمانے کہا کہ صدر بازار، چاندنی چوک، آزاد مارکیٹ، کھری باولی اور فتح پوری دہلی کے بڑے کاروباری مراکز ہیں، جہاں سے روزانہ ہزاروں تاجر، گاہک اور سامان سپلائی کرنے والی گاڑیاں آتی ہیں۔ رام لیلا میدان میں بڑے احتجاج اور مظاہروں سے آس پاس کی سڑکوں پر ٹریفک جام ہونے، ٹریفک میں خلل پڑنے اور دکانوں تک صارفین کی رسائی متاثر ہونے کا امکان ہے۔ کاروبار، بڑے اور چھوٹے دونوں، اس کے نتائج بھگتنے کا امکان ہے۔

راہل گاندھی ملک میں پھیلا رہے ہیں انتشار: انوراگ ٹھا

نئی دہلی، 12 اکتوبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس رہنما راہل گاندھی پر ملک میں انتشار پھیلانے، آئینی عہدوں اور اداروں کو نیچا دکھانے اور دنیا بھر میں ملک کی شبیہ کو داغدار کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ بی جے پی کے سینئر رہنما اور ہماچل پردیش کے ہمیر پور سے رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر نے پیر کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی پر شدید تنقید کی اور کہا کہ وہ ایسے رہنما ہیں جنہیں نہ تو حقائق کا علم ہے، نہ ہی منطق کی سمجھ اور نہ ہی قانون کی کوئی جانکاری ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، "انہیں (مسٹر گاندھی کو) صرف انتشار پھیلانا، عدم استحکام پیدا کرنا، آئینی عہدوں اور اداروں کو نیچا دکھانا اور دنیا بھر میں ہندوستان کی شبیہ کو کمزور کرنا آتا ہے۔ یہ ملک کی بدقسمتی ہے کہ اپوزیشن لیڈر کی کرسی پر بیٹھے شخص کا رویہ جاہلانہ، غیر مستحکم اور غیر ذمہ دارانہ ہے۔" ووٹر فہرستوں کے خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کی صدر جمہوریہ سے ہوئی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ (مسٹر گاندھی) صدر جمہوریہ سے ملنے گئے تھے۔ وہاں ان سے شکایت سے متعلق ثبوت مانگے گئے، لیکن وہ خاموشی اختیار کر گئے۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ سپریم کورٹ نے مسٹر گاندھی سے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ عدالت کو اپنی سیاست کا اکھاڑا نہیں بنا سکتے۔ معاملہ عدالت میں زیرِ سماعت ہونے کے باوجود مسٹر گاندھی چیف جسٹس سے ملنا چاہتے تھے۔

مسافر حضرات کے لئے ضروری اطلاع

1. ریلوے ٹریک، اسٹیشن اور سمپار پھاٹکوں گیٹوں کے آس پاس بھیڑ جمع نہ کریں، یہ خطرناک ہو سکتا ہے۔
2. ریل گاڑی کے ڈبوں میں اسٹو وجلانا، آتش بازی کا سامان، بارود سے بنی اشیا، گیس سلینڈر، تیزاب، فلم اور پٹرول جیسے دیگر آتشی اشیا کو ساتھ لے کر سفر نہ کریں۔ ان سامانوں سے آگ لگ سکتی ہے۔ یہ بھارتیہ ریل ایکٹ 1989 کی دفعہ 164 کے تحت قابل سزا جرم ہے۔
3. مسافر اس طرح کی آتشی اور خطرناک دھماکہ خیز اشیا کو گاڑی اور اسٹیشن پلیٹ فارم پر دیکھیں تو فوراً اس کی اطلاع گارڈ ر ٹی ٹی ای، اسٹیشن ماسٹر یا ریلوے پولس کو دیں، اسی میں آپ کی اور سبھی مسافروں کی حفاظت ہے۔
4. ٹکٹ چیکنگ، اسٹاف وغیرہ کسی مسافر کو ایسے آتشی اور خطرناک دھماکہ خیز اشیا کے ساتھ سفر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو انہیں اتروا کر ان کے خلاف ضابطہ کے مطابق کارروائی کریں گے۔
5. گاڑی کی چھت اور پائیدان پر سفر نہ کریں، یہ جان لیوا اور قابل سزا ہے۔
6. ایک پلیٹ فارم سے دوسرے پلیٹ فارم پر جانے کے لئے پیدل فلائی اوور برج، لفٹ / ایسکلیٹر / سمپار / انڈر پاس کا استعمال کریں۔
7. سڑک فلائی اوور برج سے ہو کر ریلوے لائن پار کریں۔
8. اسٹیشن احاطہ اور گاڑیوں میں سوچھتا بنائے رکھیں۔

شمال مشرقی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

CPRO/PROTECT-01

nerailwaygkp | nerailwaygkp | nerailwaygkp
@n.e.railwaygkp | www.ner.indianrailways.gov.in

बिहार सरकार

भवन निर्माण विभाग

कार्यपालक अभियंता, केन्द्रीय भवन प्रमण्डल संख्या– 01, पटना का कार्यालय

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना, संख्या– 49 वर्ष 2026–27

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, केन्द्रीय भवन प्रमण्डल संख्या– 01, पटना।
2. परिमाण–विपत्र बिक्री की तिथि एवं समय : दिनांक 21.10.2026 को 12:00 बजे अपराह्न तक।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय : दिनांक 22.10.2026 को 03:00 बजे अपराह्न तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 22.10.2026 को 03:30 बजे अपराह्न।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : (क) अंचल कार्यालय, दक्षिण बिहार अंचल, पटना। (ख) प्रमंडल कार्यालय, केन्द्रीय भवन प्रमंडल संख्या– 01, पटना। (ग) संबंधित अवर प्रमंडल कार्यालय।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक (5) के वर्णित स्थान (क) एवं (ख) पर।

कार्य का विवरणी :–

क्र०	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख रू० में)	अग्रधन की राशि (रू० में)	परिमाण विपत्र का मू० (रू० में) (अप्रत्यर्पणीय)	कार्य समाप्ति की अवधि
1.	Supplying and Assembled Open Cell Ceiling in Corridor of Health Deptt. 1st Floor of Vikash Bhawan, Patna For the Year 2026-27. (Part- 03)	1.99	4,000=00	500=00	02 माह

विशेष सूचना के लिए सूचनापट्ट या बेबसाईट www.state.bihar.gov.in/prd.bihar देखें या अधोहस्ताक्षरी कार्यालय में सम्पर्क करें।

कार्यपालक अभियंता,
केन्द्रीय भवन प्रमण्डल संख्या– 01, पटना

PR. No. 013467 (BCD) 2026-27

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

अगर मन में हो एच.आई.वी. अथवा यौन जनित रोग से जुड़े सवाल तो तुरन्त 1097 पर करें कॉल।

बिहार सरकार

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत भवन प्रमंडल, मोतिहारी
भवन निर्माण विभाग

पुर्न अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–11 वर्ष: 2026–27

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन प्रमंडल, मोतिहारी भवन निर्माण विभाग।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समय : 23.10.2026 1:00 बजे अप0 तक।
3. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : 24.10.2026 3:00 बजे अप0 तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 24.10.2026 3:30 बजे अप0 तक।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : 1. विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत भवन प्रमंडल, मोतिहारी। 2. विद्युत अधीक्षण अभियंता, विद्युत भवन अंचल, उत्तर बिहार, पटना।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक 5 के अनुरूप।

क्र. सं.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य की अवधि
1	Provision of A.C, Point wiring in Sub-Judge Court (SJC), Fast Track Court, Newly Constructed Court in 16 Court at Motihari and Sub-Divisional Court Building at Sikrahana Dhaka, Distt. East Champaran.	11,58,804.00	25000.00	2500.00	10 days

7. विशेष जानकारी के लिए अधोहस्ताक्षरी से सम्पर्क करें या सूचना पट्ट देखें। विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत भवन प्रमंडल, मोतिहारी
भवन निर्माण विभाग

PR. No. 013504 (BCD) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

बिहार सरकार

जल संसाधन विभाग

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
सिंचाई प्रमण्डल, रजौली (नवादा)।
email:- eesinchairajauli2016@gmail.com

निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–05/2026–27

(केवल ई–टेन्डर पद्वति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1. कार्य का विवरण :–

ग्रुप संख्या	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख रू0 में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण – विपत्र का मूल्य (अप्रत्यर्पणीय) (केवल ऑन लाईन मोड में) (रू0 में)	बेल्ट्रॉन को देय बिड प्रोसेसिंग फी (अप्रत्यर्पणीय) (केवल ऑन लाईन मोड में) (रू0 में)	कार्य समाप्ति की अवधि
1	सिंचाई प्रमंडल, रजौली अंतर्गत पुरैनी जलाशय के मरम्मति हेतु महत्वपूर्ण कार्य।	48.73190	97,500.00	5,000.00	1180.00	08 (आठ) माह

2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत करने की तिथि :– दिनांक 07.10.2026
3. निविदा कागजात डाउनलोड एवं अपलोड करने की तिथि :– दिनांक 27.10.2026 से दिनांक 05.11.2026 के 3:00 बजे अपराहन तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4 तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय :– दिनांक 05.11.2026 के 3:30 बजे अपराहन। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
5. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय :– सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में घोशित की जायगी। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. निविदा खोलने का स्थान :– www.eproc2.bihar.gov.in पर
7. निविदा की वैधता की अवधि :– 120 दिन
8. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता :– कार्यपालक अभियन्ता, सिंचाई प्रमंडल, रजौली। मो0न0: 9572380396, 7463889589

विशेष जानकारी प्राप्त करने हेतु वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in/state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियन्ता
सिंचाई प्रमंडल, रजौली

PR- 013493 (WRD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

نیا گاؤں سنگھ پور اسکول میں "خوابوں کی بنیاد" کے موضوع پر مذاکرہ منعقد

بیگوسرائے،12 اکتوبر (نور عالم) تیگھڑا بلاک کے اپ گریڈ مڈل اسکول نیا گاؤں سنگھ پور کے احاطے میں "خوابوں کی بنیاد: مجازی دنیا اور حقیقی مقصد" کے موضوع پر ایک مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ کا مرکزی موضوع "تعلیم اور سوشل میڈیا: ذریعہ یا بھٹکاؤ؟" تھا۔ پروگرام کا افتتاح مہمانوں اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر متعلقہ کلسٹر کے تمام اساتذہ اور جماعت ششم سے بارہویں تک کے طلبہ و طالبات موجود تھے۔ مذاکرے کے کلیدی مقرر جی ڈی کالج، بیگوسرائے کے شعبہ ہندی کے صدر ڈاکٹر ابھیشیک کندن نے کہا کہ مجازی دنیا کے حد سے زیادہ اثرات کے باعث بچوں میں باہمی ہمدردی اور حساسیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا کی چمک دمک سے باہر نکل کر اپنے حقیقی مقاصد پر توجہ مرکوز کریں۔ جی ڈی کالج کے شعبہ سیاسیات کے استاد ڈاکٹر رویندر کمار مراری نے کہا کہ روزانہ سوشل میڈیا پر گھنٹوں گزارنے سے قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خواب وہ نہیں ہوتے جو نیند میں دیکھے جاتے ہیں، بلکہ خواب وہ ہوتے ہیں جو انسان کو اپنے مقصد کے حصول کے لیے مسلسل کوشش کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔ اس لیے وقت کا بہتر انتظام انتہائی ضروری ہے۔ ڈگری کالج کے شعبہ تاریخ کے استاد ڈاکٹر موہن کمار نے طلبہ کو نظم و ضبط کے ساتھ تعلیم حاصل کر کے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو ڈیجیٹل بھٹکاؤ سے بچانے کے لیے والدین کی رہنمائی اور ڈیجیٹل کنٹرول ضروری ہے۔ وہیں، بی ڈی کالج، بیگوسرائے کے شعبہ کامرس کے استاد ڈاکٹر نوین کمار نے کہا کہ سوشل میڈیا کو علم حاصل کرنے کے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ شعبہ تاریخ کے استاد ڈاکٹر اکھلیش کمار نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ منفی اثرات سے بچتے ہوئے مثبت سوچ اپنائیں اور اپنے مستقبل کی مضبوط بنیاد تیار کریں۔ پروگرام کی نظامت استاد رکی کمار نے مؤثر انداز میں کی، جبکہ شکریہ کی تجویز ہائی اسکول کے استاد رنجیت کمار نے پیش کی۔

طالبات کو گڈ ٹچ، بیڈ ٹچ اور سائبر سیکورٹی کے بارے میں دی گئی معلومات

بیگوسرائے،12 اکتوبر (نور عالم) کنیا مڈل اسکول دیہا میں پیر کے روز "پولیس دیدی" پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں پولیس دیدی ابھا بھارتی اور پوجا کماری نے اسکول کی طالبات سے براہ راست بات چیت کی اور انہیں تحفظ، دفاع اور قانونی حقوق کے حوالے سے بیدار کیا۔ پولیس دیدی نے طالبات کو آسان زبان میں "گڈ ٹچ" اور "بیڈ ٹچ" کے درمیان فرق سمجھایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی بھی طرح کے نامناسب برتاؤ یا ایسے لمس کا احساس ہو تو بلا جھجک اس کی اطلاع اپنے والدین، اساتذہ یا قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔ انہوں نے ہنگامی صورتحال میں ڈائل 112، خواتین ہیلپ لائن نمبر 181، بچوں کی امدادی ہیلپ لائن نمبر 1098 اور سائبر کرائم پورٹل کے استعمال کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ پولیس دیدی نے طالبات کو سوشل میڈیا کا استعمال کرتے وقت محتاط رہنے اور ذاتی معلومات کسی کے ساتھ شیئر نہ کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے سائبر جرائم سے محفوظ رہنے کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر پر بھی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران طالبات میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا۔ طالبات نے کہا کہ پولیس دیدی سے ملاقات اور بات چیت کے بعد ان کے دل سے پولیس کا خوف ختم ہوا ہے اور ان میں خود اعتمادی اور حوصلہ میں اضافہ ہوا ہے۔

دو الگ الگ مقدمات کے وارنٹی گرفتار

بیگوسرائے،12 اکتوبر (نور عالم) پولیس نے دو الگ الگ مقدمات میں مطلوب وارنٹیوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ صدر پرندر کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر دونوں ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ نگر تھانہ مقدمہ نمبر 39/13 کے وارنٹی راجیو کمار، ولد چندر شیکھر سہنی، ساکن نارائن پیپر گاؤں، تھانہ چھوڑاہی، اور نسی بدھ نمبر 362 سی/2017 کے وارنٹی راجیش کمار، ولد مرحوم منگل یادو، ساکن گاؤں ڈی ہی، کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار دونوں وارنٹیوں کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

لاٹھی چارج کے خلاف اے آئی ایس ایف نے وزیر اعظم کا پتلا نذرِ آتش کیا

بیگوسرائے،12 اکتوبر (نور عالم)۔ دہلی کے جنتر منتر پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کے مطالبے کو لے کر احتجاج کرنے والے طلبہ پر پولیس کی جانب سے کیے گئے لاٹھی چارج کے خلاف اے آئی ایس ایف کی بیگوسرائے ضلع کونسل نے کینٹین چوک پر وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا نذرِ آتش کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے کارکنوں نے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے جمہوریت اور حق رائے دہی کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ پتلا نذرِ آتش کرنے کے بعد اے آئی ایس ایف کے قومی سکریٹری امین حمزہ نے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ملک میں عوام کے ووٹ دینے کے حق کو کمزور کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی حکومتوں کی تشکیل میں ووٹ چوری کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ جب طلبہ اور نوجوان اپنے حق رائے دہی کے تحفظ کے لیے جمہوری اور پُرامن طریقے سے احتجاج کرنے دہلی پہنچتے ہیں تو حکومت تحریک کو دبانے کی کوشش کرتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ احتجاج کو روکنے کے لیے کئی ٹرینوں کی خدمات متاثر کی گئیں، دہلی کے 50 سے زیادہ میٹرو اسٹیشن بند کیے گئے اور بسوں کو راستے میں روک دیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف ریاستوں میں تحریک کی قیادت کرنے والے مظاہرین کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے تحفظ کی لڑائی اب سڑکوں پر لڑی جائے گی۔ اس موقع پر اے آئی ایس ایف کی بہار ریاستی مجلسِ عاملہ کے رکن امریش کمار نے کہا کہ حکومت جمہوری تحریکوں کو لاٹھیوں کے زور پر کچلنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ایس ایف ووٹ چوری اور جمہوریت پر مبینہ حملوں کو کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ تنظیم جمہوریت کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ پروگرام میں ضلع سکریٹری ستیم بھاردواج، ضلع صدر قیصر ریحان، ضلع کے معاون سکریٹری سمیت کمار، راجیو سواراج، سابق ضلع سکریٹری حسام الدین علی بالاجی، انکت کمار، وپن کمار، محمد ذیشان، سفیان، راجا، ساحل کمار، سمن کمار اور بھولا کمار سمیت درجنوں طلبہ موجود تھے۔

سرکل افسر کے خلاف کسانوں کا احتجاج، دھرنا دے کر تحریک تیز کرنے کا اعلان

بیگوسرائے،12 اکتوبر (نور عالم)۔ گرام وکاس سمیتی سہما کے بینر تلے مٹھانی کے سرکل افسر کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا گیا اور پنچایت بھون کے احاطے میں دھرنا دیا گیا۔ دھرنے کی صدارت سمیتی کے صدر پورنیندو کمار نے کی۔ اس موقع پر رام پور سبھا دیارہ کرشک سنگھرش سمیتی کے صدر انیل کمار انجان نے کہا کہ علاقے کے کسانوں کو جان بوجھ کر پریشان کیا جا رہا ہے۔ تھانہ نمبر 426، موضع سہما براری بندوبستی کی درجنوں زمینوں کے کیوالہ کے داخل خارج پر زبانی طور پر روک لگا دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 1970-71 میں ان زمینوں کا منی سروے کیا گیا تھا، جس کی بنیاد پر کھتیان تیار کیا گیا۔ زمین سے متعلق نقشہ سمیت تمام ضروری دستاویزات کسانوں کے پاس موجود ہیں۔ اس کے باوجود داخل خارج پر زبانی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ان زمینوں کی خرید و فروخت جاری ہے اور مال گزاری کی رسیدیں بھی کٹ رہی ہیں، لیکن اس کے باوجود بغیر کسی تحریری حکم یا وجہ بتائے داخل خارج کے عمل کو روک دیا گیا ہے، جس سے کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صدارتی خطاب میں پورنیندو کمار نے کہا کہ سرکل افسر کی مبینہ من مانی کے خلاف 13 اکتوبر کو کسانوں کا سات رکنی وفد ضروری دستاویزات کے ساتھ سرکل افسر سے ملاقات کر کے اپنا موقف پیش کرے گا۔ اگر کسانوں کے مطالبات کو نظر انداز کیا گیا تو 26 اکتوبر کو سرکل دفتر کے سامنے دھرنا و احتجاج کیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی مسئلہ حل نہیں ہوا تو ضرورت کے مطابق غیر معینہ مدت کے لیے دفتر میں تالہ بندی کی تحریک شروع کی جائے گی۔ دھرنے میں سمیتی کے سابق صدر کرشانند سنگھ، سابق سرپنچ بھاسو سنگھ، کسان رہنما و سماجی کارکن اشوک سنگھ، رام چندر سنگھ، شیوکلیان سنگھ، رام ورکش سنگھ، دیویندر سنگھ، سکندر راج، رام تندن سنگھ، منی بھوشن کمار، سریندر پرساد سنگھ، منوج کمار، نوین سنگھ اور مہیشوری یادو سمیت دیگر افراد نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے حکومت اور انتظامیہ کے مبینہ کسان مخالف رویے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کسانوں کے احتجاجی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

آئین کی دھجیاں اڑانے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا: ڈاکٹر خالد انور

موتیہاری/ڈھاکہ،11 اکتوبر (پریس ریلیز): آئندہ 22 نومبر کو موتیہاری میں منعقد ہونے والی تاریخی 'پیغام آزاد کانفرنس' کی تیاریوں کے سلسلے میں آج مدرسہ اسلامیہ ڈھاکہ سمیت ضلع کے مختلف مقامات پر عوامی رابطہ مہم چلائی گئی اور اہم میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ ان موقعوں پر کانفرنس کو کامیاب اور بااثر بنانے کے حوالے سے ساتھیوں اور متعلقہ ذمہ داران کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ تمام حاضرین اور مقامی لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ پورے اخلاص، جوش اور باہمی تعاون کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں اور اس کانفرنس کو تاریخی بنانے میں اپنا بھرپور تعاون دیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل سی ڈاکٹر خالد انور نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج مجاہدین آزادی اور بالخصوص مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار و نظریات اور ان کی قربانیوں کو نصابِ تعلیم سے باہر کرنے کی ایک منظم اور منصوبہ بند کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد ملک کی تعمیر و ترقی اور آزادی میں مسلمانوں کے تاریخی کردار کو مٹانا اور برادرانِ وطن کو گمراہ کرنا ہے۔ یہ حالات ہم سے متقاضی ہیں کہ ہم بیدار ہوں اور متحد ہو کر اپنے حقوق اور ملکی آئین کی حفاظت کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد اور ہمارے دیگر اکابرین نے قیامِ پاکستان کے نظریے کو یکسر مسترد کر دیا تھا کیونکہ ہمارا یہ ملک ایک آئینی معاہدے اور دستور کے تحت وجود میں آیا ہے۔ ہم اس ملک میں کسی کرائے دار کی حیثیت سے نہیں بلکہ برابر کے شہری کے طور پر رہتے ہیں۔ اگر کوئی ملک کے آئین اور جمہوریت کی دھجیاں

اڑانے کی کوشش کرے گا تو ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ 'پیغام آزاد کانفرنس' کے ذریعے ہم یہی پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہم اپنے سیکولر آئین، اتحاد اور ملک کی سالمیت کی حفاظت کے لیے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر پیغام آزاد کانفرنس کی استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین تبریز عزیز، معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر پرویز عزیز، جامعہ امام ابن تیمیہ چندن بارا کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر ارشد فہیم الدین مدنی، بی جے پی رہنما عبدالرحمن، آزاد مدرسہ اسلامیہ کے پرنسپل مولانا جاوید مظاہری، انجمن اسلامیہ کے نائب صدر نجی اللہ خان، ڈاکٹر عبدالخبیر، ڈاکٹر ریاض الدین، ڈاکٹر امام الدین، اکرم راہی، مدرسہ اسلامیہ کے سکریٹری محمد عرفان، شکیل صدیقی، آل بہار اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ابوٹ کے سکریٹری محمد امان اللہ، محمد ظہیر الدین، فیروز خان، جے ڈی یو رہنما شکیل انصاری، شفیق منصوری، نعیم الدین سلفی، ڈاکٹر محمد تمنا، سابق مکھیا محمد فاروق اعظم، سابق مکھیا حیدر عالم، معروف شاعر ظفر حبیبی، وارڈ کونسلر بھولا خاں، نائب چیئرمین سمیع اختر، قاری منور حسین، مولانا امان اللہ مظاہری، ڈھاکہ فینس کلب کے صدر عبدالرحمن، ایڈووکیٹ نور عالم آزاد، محمد عالم، پنچایت سمیتی رکن و جے ڈی یو کے بلاک صدر محمد انصار الحق، بدر الاسلام، مفتی محمد احمد قاسمی، آفتاب زبیر، قمر عالم، مکھیا محمد عبیداللہ، فیروز عالم تیمی، گڈو سکرہنا، رستم سرا، انجمن اسلامیہ کے رکن جاوید خان، ظفر احمد صادق، مولانا مجیب الرحمن، قاری علاؤ الدین، مولانا رضوان ندوی، سابق مکھیا محمد وصید، جے ڈی یو رہنما ضیاء الحق، مفتی زاہد قمر، جمعیت اہل حدیث کے سکریٹری محمد کامران، اصغر علی اور مولانا نور الہدیٰ سمیت دیگر معززین موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران مختلف علاقوں کے لیے انتظامی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور 22 نومبر کے پروگرام میں عوامی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے حکمتِ عملی وضع کی گئی۔

مولانا دبیر احمد قاسمی مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھرواڑہ دربھنگہ کے کارگزار مہتمم منتخب

دربھنگہ 12 اکتوبر (پی این ایس) مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھرواڑہ کے ٹرسٹیز نے باہمی مشاورت اور اتفاقِ رائے سے ادارے کے انتظامی و تعلیمی نظام کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے ہیں۔ گزشتہ شب منعقدہ ٹرسٹیز کی ایک اہم میٹنگ میں تقریباً تمام اراکین نے شرکت کی، جس میں ادارے کے بہتر نظم و نسق اور تعلیمی ترقی کے پیش نظر مختلف ذمہ داریوں کے سلسلے میں فیصلے کیے گئے۔ میٹنگ میں مولانا دبیر احمد قاسمی صاحب کو کارگزار مہتمم کی حیثیت سے منتخب کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جب کہ مدرسے کے موقر استاذ مولانا سہیل احمد قاسمی صاحب کو معاون ناظم منتخب کیا گیا۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مستقل طور پر صدر المدرسین کی ذمہ داری سونپی گئی۔ مولانا مفتی تنویر قاسمی صاحب حسبِ سابق ناظم تعلیمات کی ذمہ داری انجام دیتے رہیں گے، جب کہ مولانا غلام ربانی صاحب کو باضابطہ طور پر استاذ مقرر کرنے کے ساتھ ناظم مالیات منتخب کیا گیا۔ ٹرسٹیز کا یہ فیصلہ ادارے کے انتظامی و تعلیمی امور کو بہتر انداز میں آگے بڑھانے اور باہمی تعاون و ہم آہنگی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ امید ہے کہ تمام ذمہ داران اپنی علمی و انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادارے کی ترقی، تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر کارگزار مہتمم مولانا دبیر احمد قاسمی صاحب، معاون ناظم مولانا سہیل احمد قاسمی صاحب، صدر المدرسین حضرت مولانا احمد سعید صاحب، ناظمِ تعلیمات مولانا مفتی تنویر قاسمی صاحب اور ناظمِ مالیات مولانا غلام ربانی صاحب کو نئی و سابقہ ذمہ داریوں پر عوام و خواص نے دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام حضرات کو اپنی ذمہ داریاں بحسن و خوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھرواڑہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ اس فیصلے کو ادارے، اس کے اساتذہ، طلبہ اور پوری ملتِ اسلامیہ کے حق میں خیر و برکت کا ذریعہ بنائے۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں مولانا حسین احمد قاسمی، مولانا مبین اشرف قاسمی، مولانا عبدالخالق قاسمی، مولانا بلال مظاہری، مولانا دلشاد قاسمی، مولانا اسرار مظاہری، مولانا مولانا ارشاد ضیاء قاسمی، مولانا شہنواز عادل قاسمی، مولانا عرفان مظاہری، حافظ عبدالباری، مولانا تقی احمد قاسمی، انجینئر حماد صدیقی، مولانا طاہر مظاہری، قاری ذکی انور عرفانی، قاری نعمت اللہ رحمانی شامل ہیں۔

شراب پی کر ہنگامہ کرنے کے الزام میں پانچ گرفتار

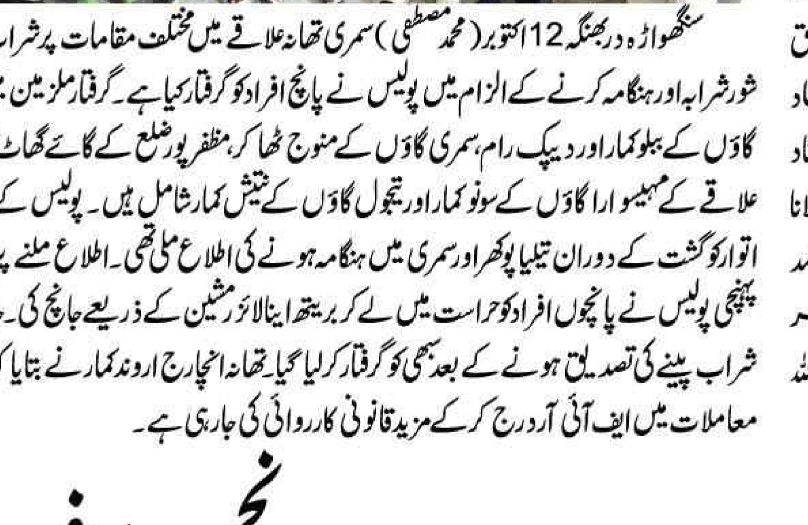

سنگھواڑہ دربھنگہ 12 اکتوبر (محمد مصطفی) سمری تھانہ علاقے میں مختلف مقامات پر شراب پی کر شور شرابہ اور ہنگامہ کرنے کے الزام میں پولیس نے پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین میں بنولی گاؤں کے بلو کمار اور دیپک رام، سمری گاؤں کے منوج ٹھاکر، مظفر پور ضلع کے گائے گھاٹ تھانہ علاقے کے مہیسو ارا گاؤں کے سونو کمار اور تیجول گاؤں کے تیتش کمار شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق، اتوار کو گشت کے دوران تیلیا پوکھر اور سمری میں ہنگامہ ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے پانچوں افراد کو حراست میں لے کر بریتھ اینالائزر مشین کے ذریعے جانچ کی۔ جانچ میں شراب پینے کی تصدیق ہونے کے بعد سبھی کو گرفتار کر لیا گیا۔ تھانہ انچارج اروند کمار نے بتایا کہ دونوں معاملات میں ایف آئی آر درج کر کے مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ریاستی سطح کے انٹر ڈویژنل اسکول رگبی انڈر-17 اور انڈر-19 گرلس مقابلے کا انعقاد

بہار شریف 12 اکتوبر (الیاس خاں) محکمہ کھیل حکومت بہار، بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی پٹنہ اور ضلع انتظامیہ نالندہ کے مشترکہ زیرِ اہتمام 2026-27 کے سیزن کے لیے ریاستی سطح کے انٹر ڈویژنل اسکول رگبی انڈر-17 اور انڈر-19 گرلس مقابلے کا باقاعدہ اور عظیم الشان افتتاح آج نالندہ کی تاریخی سرزمین پر ہوا۔ 12 اکتوبر سے 14 اکتوبر 2026 تک یہ تین روزہ کھیلوں کا ایکسٹرا وگنزا پوری توانائی اور کھیلوں کی مہارت کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح شمع روشن کر کے تقریب کی مہمان خصوصی ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نالندہ محترمہ سارہ اشرف نے مشترکہ طور پر موجود اعلیٰ افسران نے مشترکہ طور پر کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی نشو و نما کا ذریعہ ہیں بلکہ نظم و ضبط، قیادت اور ٹیم اسپرٹ کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ لڑکیوں کی کھیل کی صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار کی بیٹیاں اب ہر کھیل میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کر رہی ہیں۔ اس نے تمام شرکاء کو فتح اور شکست سے اوپر اٹھ کر منصفانہ کھیل کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔ افتتاح کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کے کئی اعلیٰ افسران موجود تھے۔ پروگرام کا افتتاح ایڈیشنل کلکٹر (ڈیپارٹمنٹل انویسٹی گیشن)، ڈی سی ایل آر (بہار شریف) اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، نالندہ، جناب روی رنجن کمار کی موجودگی میں ہوا۔ تمام عہدیداروں نے اسپورٹس گراؤنڈ کا دورہ کیا، دونوں عمر گروپوں کے کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا، اپنا تعارف کروایا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ ریاست بھر کے تمام نو ڈویژنوں کی منتخب ٹیموں اور ایکلویہ اسپورٹس سینٹر کی ٹیم سمیت کل 10 ٹیمیں اس باوقار مقابلے میں حصہ لے رہی ہیں۔ تقریباً 250 باصلاحیت لڑکیاں میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے نالندہ پہنچی ہیں۔ اس کے علاوہ 30 ٹیم انچارجز ٹیموں کی مؤثر رہنمائی اور انتظام میں سرگرم عمل ہیں اور 20 ٹیکنیکل آفیشلز میچوں کے منصفانہ اور تکنیکی انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تندہی سے کام کر رہے ہیں۔ یہ مقابلہ ابھرتے ہوئے رگبی ٹیلنٹ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہو رہا ہے۔ اس تین روزہ ایونٹ کے دوران بہترین کھیل اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنے والے منتخب کھلاڑیوں کو نیشنل اسکول رگبی چیمپئن شپ کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ منتخب کھلاڑی آنے والے قومی مقابلوں میں اپنی نمائندگی کر کے ریاست بہار کا سر فخر سے بلند کریں گے۔ مقابلے کے پہلے روز انڈر 17 اور انڈر 19 دونوں کیٹیگریز میں دلچسپ اور شدید مقابلے دیکھنے کو ملے، میدان تماشائیوں اور ساتھی کھلاڑیوں کی تالیوں سے گونج اٹھا۔ نالندہ ضلع انتظامیہ نے تمام بیرونی اضلاع کے کھلاڑیوں، ٹیم لیڈروں اور عہدیداروں کے لیے اعلیٰ معیار کی رہائش، غذائیت سے بھرپور کھانے، سیکورٹی اور ابتدائی طبی امداد کے وسیع اور فول پروف انتظامات کیے ہیں۔ مقابلہ 14 اکتوبر کو فائنل میچز اور تقسیم انعامات کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔

مجلسِ شعر و ادب کشن گنج کے زیرِ اہتمام تقریبِ تقسیمِ ایوارڈ کا انعقاد

کشن گنج 12/اکتوبر (نامہ نگار) 'مجلسِ شعر و ادب کشن گنج' کے زیرِ اہتمام قلبِ شہر چوری پٹی کشن گنج میں واقع 'کلام ہاؤس' کے وسیع ہال میں ایک پُر وقار تقسیم ایوارڈ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں تین اہم شخصیات کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ سال گزشتہ سے 'مجلسِ شعر و ادب' نے سیمانچل کے قلم کاروں کی علمی، ادبی، شعری، تنقیدی، تحقیقی اور صحافتی خدمات کے اعتراف میں سیمانچل ہی سے تعلق رکھنے والے مشاہیرِ علم و ادب سے منسوب ایوارڈ کی تقسیم کی روایت شروع کی ہے۔ چنانچہ اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے سالِ رواں بھی 'مجلسِ شعر و ادب' نے معروف شاعر، نقاد اور ممتاز ادیب پروفیسر انور ایرج پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج رپولی، پورنیہ کو 'مولانا عیسیٰ فرتاب ایوارڈ برائے شاعری 2026'، ممتاز شاعر، افسانہ نگار، ادبی صحافی اور معروف سہ ماہی ادبی جریدہ 'ابجد' ارریا کے سابق مدیر رضی احمد تنہا کو 'مُمل یزدانی جامعی ایوارڈ برائے صحافت 2026' اور سرزمین ہری پور کے قاضی خانوادے کی علمی و تہذیبی روایت کے امین اور نئی نسل کے محقق، شاعر، ادیب اور عروض داں رضوان ندوی کو 'پروفیسر احمد حسن دانش ایوارڈ برائے تحقیق و تنقید 2026' سے نوازا گیا۔ اس باوقار تقریبِ تقسیمِ ایوارڈ کی صدارت ممتاز عالمِ دین، معروف صحافی اور پندرہ روزہ اخبار 'ضمانت حق' کشن گنج کے مدیر مولانا نعیم الدین قاسمی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض جدید لب و لہجے کے معروف شاعر اور مجلسِ شعر و ادب کے بانی جہانگیر نایاب نے اپنے منفرد انداز میں انجام دیے۔ سب سے پہلے مجلسِ شعر و ادب کے جنرل سکریٹری ممتاز ادیب و شاعر معروف اسلامی اسکالر آفتاب اظہر صدیقی نے ایوارڈ یافتگان اور سیمانچل اور مغربی بنگال سے آئے ہوئے جملہ مہمانانِ خصوصی، شعرا، ادبا اور سامعین کا پُرتپاک استقبال کیا۔ بعد ازاں 'مجلسِ شعر و ادب' کے سکریٹری معروف ادیب، نقاد، انشائیہ نگار، شاعر اور صحافی ڈاکٹر طیب فرقانی نے مجلسِ شعر و ادب کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس کے بعد جہانگیر نایاب نے باقاعدہ تقریب کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے مجلس شعر و ادب کے ذمہ داران کی طرف سے آئے ہوئے مہمانانِ گرامی اور ایوارڈ یافتگان کا گل دستوں سے استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد تقسیم ایوارڈ کا سلسلہ شروع ہوا۔ تینوں ایوارڈ یافتگان پروفیسر انور ایرج، رضی احمد تنہا اور رضوان ندوی کی شال پوشی کی گئی اور انھیں مومنٹوز، منظوم سپاس نامے (شاعر پروفیسر قسیم اختر صدر مجلسِ شعر و ادب) اور توصیفی اسناد پیش کئے گئے۔ اس کے بعد ایوارڈ یافتگان کے تعارف کا سلسلہ شروع ہوا۔ معروف افسانہ، فکشن کے معتبر ناقد اور سہ ماہی ادبی جریدہ 'ابجد' ارریا کے مدیر رفیع حیدر انجم نے رضی احمد تنہا پر نہایت عمدہ خاکہ پیش کیا جو ایک جامع تعارف تھا، جسے سامعین نے کافی سراہا۔ پروفیسر انوار ایرج کی شخصیت شاعری اور ادبی و تنقیدی خدمات حوالے سے معروف شاعر، ادیب، نقاد اور ناول نگار پروفیسر قسیم اختر صدر شعبہ اردو مارواڑی کالج کشن گنج نے بہت عمدہ و دل کش تعارف پیش کیا اور معروف افسانہ نگار، شاعر اور محقق احسان قاسمی نے رضوان ندوی کی علمی، تحقیقی، شعری، عروضی خدمات اور ان کے خاندان کے شعری و ادبی پس منظر کے حوالے سے نہایت جامع اور عمدہ تعارف پیش کیا۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے معروف افسانہ نگار دو افسانوی مجموعے کے خالق رفیع حیدر انجم، معروف شاعر، محقق، نقاد، نصف درجن سے زائد شعری، تنقیدی، افسانوی اور تحقیقی کتابوں کے مصنف احسان قاسمی، معروف شاعر، مصور اور دانشور دین رضا اختر، ممتاز شاعر حشمت صدیقی، پروفیسر احسن عالم، معروف شاعر و ادیب پروفیسر مجاہد حسین صدر شعبہ اردو، پورنیہ کالج، پورنیہ، ممتاز دانش ور ماسٹر زاہد الرحمان پدم پور اسٹیٹ، ماہر تعلیم سفیر الدین راہی ڈائریکٹر اوریکل پبلک اسکول چکلہ کشن گنج، جناب ماسٹر اعجاز رہبر کشن گنج، بہزاد دانش، ڈاکٹر شہزاد دانش، فیضان دانش (فرزندانِ پروفیسر احمد حسن دانش مرحوم، پورنیہ)، تفہیم الرحمان مسلم بھائی اور خواجہ محمد ریحان (فقیر ٹولی امور) نے شرکت کی۔ اس موقع پر رفیع حیدر انجم نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے ایوارڈ یافتگان کو دلی مبارک باد پیش کی اور مجلس شعر و ادب کی خدمات کو سراہا۔ انھوں نے کہا کہ 'مجلس ادب کشن گنج' نے اپنے محدود وسائل کے باوجود یہاں کے قلم کاروں کے اعتراف ہنر اور حوصلہ افزائی کا جو سلسلہ شروع کیا وہ یقیناً لائق ستائش ہے۔ اس کے لیے جملہ ذمہ داران و عہدے داران 'مجلس شعر و ادب' مبارک باد کے مستحق ہیں۔ دین رضا اختر نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اعترافِ ہنر اور پذیرائی سے قلم کاروں میں مزید تخلیقی کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور ادبی سفر کو جاری رکھنے کی تحریک ملتی ہے۔ اس موقع پر احسان قاسمی نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا انھوں نے کہا کہ آج کے اس مصروف دور میں 'مجلس شعر و ادب' اردو شعر و ادب کے فروغ میں نمایاں اور کلیدی کردار ادا کر رہی ہے جس کے لیے ذمہ داران بالخصوص جہانگیر نایاب، پروفیسر قسیم اختر، مولانا آفتاب اظہر صدیقی، ڈاکٹر طیب فرقانی، کمیل احمد بلیوی اور عمران علیمی شاہد (شبو بھائی) مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر مجاہد حسین نے بھی اظہار کرتے ہوئے مجلس شعر و ادب کی فعالیت اور قلم کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے اس کے اس اقدام کی ستائش کی۔ اس موقع پر ایک شاندار شعری نشست بھی منعقد ہوئی جس کی صدارت ارریا سے آیے ہوئے کہنہ مشق شاعر دین رضا اختر نے کی۔ جس میں رضی احمد تنہا، دین رضا اختر، احسان قاسمی، رضوان ندوی، پروفیسر احسن عالم، پروفیسر انور ایرج، عذیق الرحمان صارم، پروفیسر مجاہد حسین، دانش اقبال، حشمت صدیقی، زیڈ رحمان رازی، جہانگیر نایاب، پروفیسر قسیم اختر، آفتاب اظہر صدیقی، ممتاز نیر، ڈاکٹر طیب فرقانی، عمران علیمی شاہد، کمیل احمد بلیوی، نجم السحر ثاقب، آرزو صابر، شہباز مظلوم پردیسی، محسن دیناج پوری، سید جعفر امام، سعید الرحمان، رونق مرشد آبادی اور شمس تبریز نے اپنے کلام پیش کیے جسے سامعین نے کافی سراہا اور شعرا کو داد و تحسین سے نوازا۔ تقریب کے اختتام پر اس تقریب کے میزبان اور مجلسِ شعر و ادب کے نہایت متحرک رکن اور شاعر جناب عمران علیمی شاہد نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جبکہ مجلس شعر و ادب کے صدر پروفیسر قسیم اختر نے 2027 کے ایوارڈ کا اعلان کیا۔ تقریب کے اختتام کے بعد، پرتکلف ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا۔

انجمن باغ و بہار میں یاد کئے گئے "پیاز کے چھلکے" کے تخلیق کار فکر تونسوی

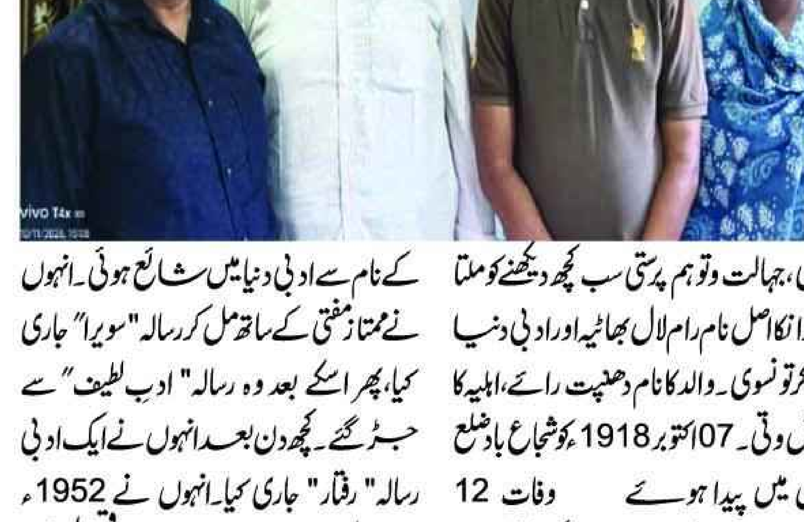

بھاگلپور 12 اکتوبر (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیرِ اہتمام سونبرسہ راج، سہرسہ زبیدہ خاتون کی رہائش گاہ پر ڈاکٹر ارمان انصاری کی صدارت میں فکر تونسوی کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے فکر تونسوی کے حیات و ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فکر تونسوی اردو طنز و مزاح کی تاریخ کا ایک ممتاز و معتبر نام ہے۔ طنز و مزاح کے میدان میں انہوں نے اپنی قلم کا جادو کچھ ایسے بھرپور طور پر اور اتنے شاندار انداز میں جگایا کہ طنز و ظرافت کی دنیا کی عظیم و لافانی شخصیتوں کی صف میں نمایاں مقام حاصل کر لیا۔ وہ بیک وقت نامور شاعر ناول نگار، مضمون نگار، روز نامچہ نگار، رپورتاژ نگار، طنز و مزاح نگار، کالم نگار، ڈراما نگار، مدیر، مزاحیہ خاکہ نگار وغیرہ تھے۔ انکے طنز و مزاح میں سوز، درد، تڑپ، سماجی شعور، غربت و افلاس، بے انصافی، جبر و ظلم، نفرت و عداوت، عیاری و مکاری، جہالت و توہم پرستی سب کچھ دیکھنے کو ملتا ہے۔ انکا اصل نام رام لال بھاٹیہ اور ادبی دنیا میں فکر تونسوی۔ والد کا نام دھنپت رائے، اہلیہ کا کیلاش وتی۔ 07 اکتوبر 1918ء کو شجاع باد ضلع ملتان میں پیدا ہوئے وفات 12 ستمبر 1987ء کو دلی میں۔ تونسہ ہائی اسکول سے میٹرک پاس کیا پھر امیر حسن ملتان کالج میں داخلہ لیا۔ انہوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز شاعری میں غزل سے کیا۔ وہ صاحبِ اسلوب شاعر تھے۔ 1942ء میں انکی نظم تنہائی کے نام سے ادبی دنیا میں شائع ہوئی۔ انہوں نے ممتاز مفتی کے ساتھ مل کر رسالہ "سویرا" جاری کیا، پھر اسکے بعد وہ رسالہ "ادبِ لطیف" سے جڑ گئے۔ کچھ دن بعد انہوں نے ایک ادبی رسالہ "رفتار" جاری کیا۔ انہوں نے 1952ء میں دہلی آئے اور یہاں انہوں نے قلم کے مزدور کے نام سے رسالہ "نیا زمانہ" میں ایک طنزیہ کالم آج کی خبر کے عنوان سے لکھنا شروع کیا۔ 1955ء میں وہ روزنامہ "ملاپ سے" جڑ گئے اور پیاز کے چھلکے کے عنوان سے اپنا طنزیہ کالم لکھنا شروع کیا اور آخر تک لکھتے رہے۔ انکی تصانیف میں ہیولے (شعری مجموعہ)، چھٹا دریا، تیر نیم کش، پروفیسر بدھو، ماڈرن الدین، بدنام کتاب، کفن سے کرتے تک، چھلکے ہی چھلکے، آدھا آدمی، آخری کتاب، فکر نامہ، پیاز کے چھلکے، گھر میں چور، فکر بانی، میری بیوی، ہم ہندوستانی، خد و خال، ساتواں شاستر، چوپٹ راجہ، وارنٹ گرفتاری، بات میں گھات، راجہ راج کرے، گمشدہ کی تلاش وغیرہ اہم ہیں۔ انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ، یو۔ پی اردو اکاڈمی ایوارڈ، میرا اکاڈمی ایوارڈ، بنگال اردو اکاڈمی ایوارڈ، غالب ایوارڈ وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر ارمان انصاری نے کہا فکر تونسوی اردو ادب کا کوئی نا آشنا نام نہیں ہے، طنز انکا اوڑھنا بچھونا تھا۔ نشست میں شامل محمد شاہد انور، محمد ارفان، محمد عابدین، زبیدہ خاتون، بی بی شہزادی خاتون نے فکر تونسوی کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

صدر عالم میموریل اسکول کے طلبا نے نالندہ پوسٹل سرکل کوئز مقابلہ میں جیتا

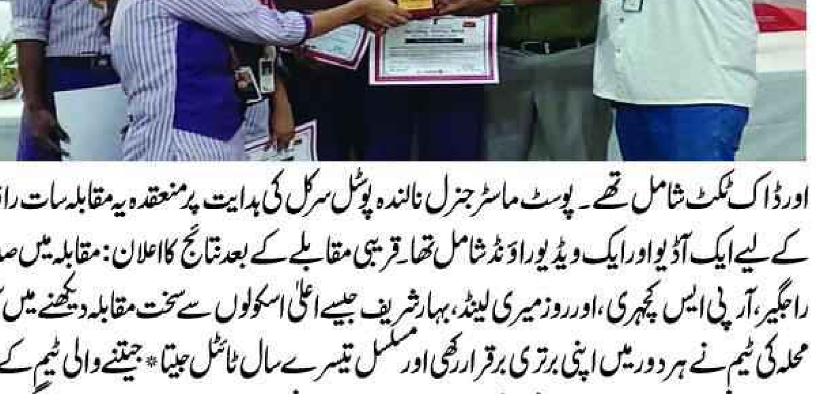

بہار شریف 12 اکتوبر (الیاس خاں) انڈیا پوسٹل ہفتہ کے تحت نالندہ پوسٹل ڈویژن نے آج دوپہر 30:2 بجے ہیڈ پوسٹ آفس، بہار شریف کی پہلی منزل پر واقع کانفرنس ہال میں ایک دلچسپ اور ول کوئز مقابلے کا انعقاد کیا۔ مختلف اسکولوں کے گریڈ 6 سے 9 تک کے طلباء نے مقابلے میں حصہ لیا، ہر اسکول پانچ بچوں کے گروپ پر مشتمل تھا۔ مقابلے کے موضوعات میں عمومی علم، ہندوستانی محکمہ ڈاک، اور ڈاک ٹکٹ شامل تھے۔ پوسٹ ماسٹر جنرل نالندہ پوسٹل سرکل کی ہدایت پر منعقدہ یہ مقابلہ سات راؤنڈ پر مشتمل تھا، جس میں بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے ایک آڈیو اور ایک ویڈیو راؤنڈ شامل تھا۔ قریبی مقابلے کے بعد نتائج کا اعلان: مقابلہ میں صدر عالم میموریل سیکنڈری اسکول کے علاوہ کیندریہ ودیالیہ راجگیر، آر پی ایس کچہری، اور روز میری لینڈ، بہار شریف جیسے اعلیٰ اسکولوں سے سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا* پہلا انعام: صدر عالم میموریل سیکنڈری اسکول کاغذی محلہ کی ٹیم نے ہر دور میں اپنی برتری برقرار رکھی اور مسلسل تیسرے سال ٹائٹل جیتا* جیتنے والی ٹیم کے حصہ لینے والے طلباء:* ابھینو کمار سنہا (کلاس IX 'B'، ایشانی سنہا (کلاس "BIX"، شیجا جبین (کلاس "AIX"، آیوش کمار (کلاس "BIX"* پارتھ سنگھ (کلاس "BIX"، شامل ہے* دوسرا انعام: آر پی ایس کچہری ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ تیسرا انعام: کیندریہ ودیالیہ راجگیر کی ٹیم تیسرے نمبر پر رہی۔ اس شاندار کامیابی پر تمام جیتنے والے طلباء اور اسکول فیملی میں بے پناہ جوش و خروش تھا۔ بچوں کے اس شاندار کامیابی پر صدر عالم میموریل سکنڈری اسکول بہار شریف میں جشن کا ماحول تھا۔ اسکول کے ڈائریکٹر خالد عالم بھٹو اور پرنسپل روبینہ نشاط نے بچوں کے اس کامیابی پر دلی مبارک باد دی اور بہتر مستقبل کی دعا دی۔

معائنے کے دوران ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر پر لٹکا ملا تالا

سنگھواڑہ دربھنگہ 12 اکتوبر (محمد مصطفی) دربھنگہ ضلع کے سنگھواڑہ بلاک کی اتھوا پنچایت کے تحت کورونی ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر کا پیر کے روز اچانک معائنہ کرنے پہنچے جانچ افسر کو مرکز پر تالا لگا ملا۔ مرکز کے سی ایچ او راہل کمار، کندن کمار اور اے این ایم انجلی کماری سمیت دیگر اہلکار مرکز کو بند کر کے غائب تھے۔ انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پریم چند اور ہیلتھ منیجر جمیل احمد کی قیادت میں معائنہ کرنے والی ٹیم کلی گاؤں پنچایت کے چمن پور ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر پہنچی۔ وہاں کے سی ایچ او سونو کمار ایک ہفتے کی پیشگی حاضری درج کر کے مرکز سے غائب پائے گئے۔ بجھورا ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر کی جانچ کے دوران افسران نے پایا کہ اے این ایم پونم کماری اور پھول متی مرکز میں بیٹھی ہوئی تھیں، لیکن کسی بھی مریض کا کام نہیں ہو رہا تھا۔ مرکز کے چاروں طرف گندگی کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔

جامع مسجد باغ پاتو پٹنہ سیٹی ایک نظر میں

پٹنہ سیٹی 12/ اکتوبر (پریس ریلیز) خانقاہ ادبیہ مجیبیہ [illegible] پٹنہ سیٹی کے سجادہ نشین شاہ آصف احمد قادری (آصف عظیم آبادی) نے اپنے پریس بیان میں جامع مسجد، باغ پاتو، پٹنہ سیٹی کا ایک تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ جامع مسجد، باغ پاتو پٹنہ سیٹی عظیم آباد کے قلب میں ایک محلہ دیوان محلہ [illegible] میں ہے۔ اس وقت [illegible] زمین دار گوپال چندی جی ہوا کرتے تھے۔ 1854ء میں یہاں ایک بزرگ حضرت شیخ جعفر علی قدس سرہ اپنے بیٹے اور ایک پوتے کے ساتھ تشریف لائے اور زمیندار گوپال چندی جی [illegible] زمین مانگا، زمین دار گوپال چندی جی نے اپنے لوگوں سے مشورہ کر کے انہیں زمین دیا۔ 1856ء میں حضرت شیخ جعفر علی قدس سرہ نے [illegible] باغ پاتو کہلاتی ہے۔ 1890ء کے آس پاس لطیف حسین اس علاقہ میں رہنے کے لیے آئے اور مسجد کی خدمت کرنے لگے۔ 1922ء میں شہزاد خان عرف بھو خان نے مسجد کی [illegible] زمین خرید کر مسجد میں دیا [illegible] 1940ء تک [illegible] اس فریضہ کو انجام دیا۔ ان کے بعد [illegible] 1966ء میں [illegible] مسجد کی پہلی کمیٹی بنی [illegible] 1983ء میں [illegible] 1993ء میں پھر کمیٹی بنی [illegible] 1998ء [illegible] قادری نسل بعد نسل کرتے آرہے ہیں اور ساتھ ساتھ مسجد کی خدمت میں بھی پیش و پیش رہتے ہیں۔

[illegible]

32 خواتین سمیت 39 قیدیوں کی رہائی کے مطالبہ کو لیکر ایپوا کا احتجاج

پٹنہ 12 اکتوبر (پ س)۔ پٹنہ ضلع کے پھپرا تھانہ علاقے کے [illegible] گاؤں کی 32 خواتین سمیت 39 افراد کی بیور جیل سے رہائی اور تین مہادلتوں کی موت کے معاملے میں ذمہ داری طے کر کے پولیس افسران کے خلاف کارروائی کے مطالبے کو لے کر آل انڈیا پروگریسو ویمن ایسوسی ایشن (ایپوا) نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ [illegible] اور جلسہ منعقد کیا۔ جلسے سے ایپوا کی جنرل سکریٹری مینا تیواری، قانون ساز کونسل کی رکن ششی یادو [illegible] اس دوران خواتین کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔ ان کے مطابق لڑکیوں کے دوپٹے کھینچے گئے، گالیاں دی گئیں اور 32 خواتین کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ [illegible] گرفتار کیا اور رات دیر تک تھانے میں انہیں اذیت دی۔ ان کے مطابق، والدہ اور بہن کے ساتھ [illegible] وزیر اعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گیا، جس میں درج ذیل مطالبات رکھے گئے: بیور جیل میں بند 32 خواتین اور سات مرد قیدیوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ رامو مانجھی، اشوک مانجھی اور راجا پاسوان کی موت کے لیے ذمہ دار پھپرا تھانہ انچارج اور دیگر پولیس اہلکاروں کو معطل کر کے [illegible] خاندانوں کو معاوضہ دیا جائے۔

امیتابھ بچن کی سالگرہ پر جی کے سی کا شاندار ثقافتی پروگرام

پٹنہ 12 اکتوبر (پی این ایس)۔ عالمی سطح کی کائستھ تنظیم گلوبل کائستھ کانفرنس (جی کے سی) کے شعبہ فن و ثقافت کی جانب سے صدی کے عظیم اداکار اور بھارتی سینما کے معروف فنکار امیتابھ بچن کی سالگرہ کے موقع پر ایک خصوصی ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں مختلف فنکاروں نے اپنی شاندار پیش کشوں کے ذریعے موسیقی، فن اور تخلیقی صلاحیتوں کے رنگ بکھیرے۔ پروگرام کا مقصد امیتابھ بچن کے تئیں احترام کا اظہار کرنے کے ساتھ فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینا تھا۔ جی کے سی کے گلوبل صدر راجیو رنجن پرساد نے کہا کہ کائستھ سماج کے قابل فخر سپوت اور صدی کے عظیم اداکار امیتابھ بچن بھارتی سینما کی ایسی شخصیت ہیں، جنہوں نے اپنی منفرد اداکاری، محنت، نظم و ضبط اور جدوجہد کے بل پر ملک و بیرون ملک اپنی الگ شناخت قائم کی ہے۔ انہوں نے اپنے شاندار فلمی سفر سے نہ صرف بھارتی سینما کو نئی بلندیوں تک پہنچایا، بلکہ کائستھ سماج کو بھی فخر کا موقع فراہم کیا ہے۔ ان کی شخصیت، کام کرنے کا انداز اور مسلسل سرگرمی نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان کی سالگرہ پر منعقدہ ثقافتی پروگرام ان کے تئیں احترام اور محبت کے اظہار کا ذریعہ ہے۔ راجیو رنجن پرساد نے کہا کہ فن اور ثقافت سماج کو جوڑنے کا اہم ذریعہ ہیں۔ ثقافتی پروگراموں کے ذریعے فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملتا ہے اور معاشرے میں تخلیقی صلاحیتوں اور باہمی تعاون کے جذبے کو تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی کے سی فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور فن و ثقافت سے متعلق سرگرمیوں کو وسیع پیمانے پر فروغ دینے کے لیے پابند عہد ہے۔ جی کے سی کی منیجنگ ٹرسٹی راگنی رنجن نے کہا کہ امیتابھ بچن بھارتی سینما کا ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔ انہوں نے اپنی غیر معمولی اداکاری، محنت، نظم و ضبط اور ہمہ جہت صلاحیتوں کے ذریعے کروڑوں لوگوں کے دلوں میں خاص مقام بنایا ہے۔ ان کی شخصیت اور طویل فلمی سفر ہر نسل کے فنکاروں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی کے سی کی کوشش ہے کہ ملک اور بیرون ملک مقیم فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر ان کی صلاحیتوں کو پہچان دلائی جائے اور بھارتی ثقافتی روایات کو آگے بڑھایا جائے۔ جی کے سی کے گلوبل ایگزیکٹیو صدر اور شعبہ فن و ثقافت کے ذمہ دار پریم کمار نے پروگرام کی کامیابی پر تمام فنکاروں، معزز مہمانوں، منتظمین، عہدیداروں اور تکنیکی معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ فن اور ثقافت لوگوں کو جوڑنے، صلاحیتوں کو فروغ دینے اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ جی کے سی کے شعبہ فن و ثقافت کے گلوبل جنرل سکریٹری پون سکسینہ نے بھی پروگرام کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام فنکاروں، مہمانوں، عہدیداروں اور تکنیکی معاونین کی مشترکہ کوششوں سے یہ تقریب یادگار بن گئی۔ انہوں نے مستقبل میں بھی فن و ثقافت سے متعلق پروگرام منعقد کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ تقریب میں جی کے سی کے شعبہ فن و ثقافت کے قومی صدر ڈاکٹر نمن کمار ممبئی نے سُر اور موسیقی کے مقابلے "سارے گا ما" کی فاتح شالنی بیراگی، معروف گلوکارہ مرنالنی اکھوری ممبئی کے جوبن سنہا، نوین شریواستو، پٹنہ کے کمار سمبھو، ستوتی شریواستو، آشیش کمار، بھوپال کے ابھیشیک ماتھر، چندن شریواستو، ڈاکٹر مکتی شریواستو، جے پور کے یش ماتھر اور تنشک شریواستو نے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ شالنی بیراگی نے "کبھی کبھی میرے دل میں"، مرنالنی اکھوری نے "تیرے میرے ملن کی یہ رینا"، جوبن سنہا نے "یہ کیا ہوا، کب ہوا، کیسے ہوا"، نوین شریواستو نے "کبھی ایک پل بھی"، کمار سمبھو نے "نہ بچھڑیں گے مر کے بھی ہم"، ستوتی شریواستو نے "ایک دوسرے سے کرتے ہیں پیار ہم" اور آشیش کمار نے "دنیا کا بوجھ ہم اٹھاتے ہیں" جیسے مقبول نغمے پیش کیے۔ بھوپال کے ابھیشیک ماتھر نے ماؤتھ آرگن پر دلکش دھنیں پیش کیں، جبکہ یش ماتھر نے "او ساتھی رے" گا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ تنشک شریواستو نے گٹار پر اپنی پیش کش سے پروگرام کو مزید دلکش بنا دیا۔ پروگرام کے انتظام اور تال میل میں جی کے سی کے شعبہ فن و ثقافت کے گلوبل جنرل سکریٹری پون سکسینہ اور قومی جنرل سکریٹری شوانی گوڑ نے اہم کردار ادا کیا۔ وہیں تکنیکی اور ڈیجیٹل انتظامات کو بہتر بنانے میں آئی ٹی شعبے کے ارکان، بالخصوص نوین شریواستو اور آشوتوش برجیش نے تعاون کیا۔ اس موقع پر جی کے سی کے گلوبل نائب صدر دیپک ابھیشیک، قومی جنرل سکریٹری نوین کمار، قومی نائب صدر اور رکنیت مہم کے کنوینر نلیش رنجن، قومی ترجمان مکیش مہان، کوآرڈینیٹر انیل کمار داس اور قومی ایوارڈ یافتہ سنجیو شریواستو سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ مہمانوں کی شرکت سے تقریب کی رونق میں اضافہ ہوا اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی ہوئی۔ پروگرام کو مزید دلچسپ بنانے کے لیے شرکا کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے دوستانہ مقابلہ بھی کرایا گیا، تاہم دونوں ٹیمیں برابر رہیں۔ تقریب میں فنکاروں کی شاندار پیش کشوں نے حاضرین کو محظوظ کیا اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کا پیغام دیا۔

بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلس اسکول میں دوروزہ بین کبڈی مقابلے کا انعقاد

پٹنہ 12 اکتوبر (پی این ایس)۔ بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلز اسکول، پٹنہ کے زیر اہتمام دو روزہ بین اسکولی طالبات کبڈی مقابلے "شوریہ 2026" کا انعقاد 9 اور 10 اکتوبر 2026 کو اسکول کے اسپورٹس کمپلیکس، برہم پور، جگن پورہ، پٹنہ میں پر جوش ماحول میں کیا گیا۔ اس مقابلے میں 18 اسکولوں کی ٹیموں نے حصہ لیا اور اپنی کھیل کی صلاحیت، مہارت اور مسابقتی جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مقابلے کے دوران کھلاڑیوں نے بہترین ریڈ، مضبوط دفاع اور عمدہ حکمت عملی کے ذریعے دلچسپ مقابلے پیش کیے۔ ہر ٹیم نے جیت حاصل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی۔ کھیل کے میدان میں نظم و ضبط، باہمی تعاون، صبر اور کھیل کے اعلیٰ جذبے کی بہترین مثال دیکھنے کو ملی۔ اس موقع پر پرو کبڈی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی وکاس کنڈولا، امیت کھرب اور اشوک کھرب کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ ان کی موجودگی نے مقابلے میں حصہ لینے والی طالبات کا حوصلہ بڑھایا اور انہیں کھیل کے میدان میں بہترین کارکردگی پیش کرنے کی ترغیب دی۔ اسکول کی پرنسپل محترمہ مانو پما مشرا نے کہا کہ کھیل طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس طرح کے مقابلے طالبات کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی بڑھانے اور نظم و ضبط کے ساتھ صحت مند مسابقت کا جذبہ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ [illegible] نکھارنے اور کھیل کے شعبے میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی گئی۔ مقابلے کے اختتام پر میزبان اسکول بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلز اسکول نے فاتح ہونے کا اعزاز حاصل کیا، جبکہ لوریسٹین پبلک اسکول رنر اپ رہا۔ سینٹ زیویئر اسکول نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ان کی بہترین کارکردگی پر اعزاز سے نوازا گیا، جبکہ تمام شریک کھلاڑیوں کو ان کی بھرپور شرکت اور کھیل [illegible] میں اہم کردار ادا کیا۔ "شوریہ 2026" نے نہ صرف طالبات کی کھیل صلاحیتوں کو نمایاں کرنے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا، بلکہ لڑکیوں کو بااختیار بنانے، کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور صحت مند مسابقت کے جذبے کو مضبوط کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ 18 اسکولوں کی شرکت کے ساتھ یہ پروگرام پٹنہ میں اسکولی کھیلوں کی سرگرمیوں کے لیے ایک متاثر کن پہل ثابت ہوا۔

نقلی دوا معاملے میں بغیر حقائق کی جانچ کے میرے خلاف گمراہ کن تشہیر کی گئی: جیویش

پٹنہ 12 اکتوبر (شعیب قریشی) بی جے پی کے سینئر رہنما اور سابق وزیر جیویش مشرا نے پیر کے روز بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ نقلی دوا معاملے میں کانگریس اور اپوزیشن کے رہنماؤں کی جانب سے ان کے خلاف کی گئی تشہیر بے بنیاد اور سیاسی بدنیتی پر مبنی تھی۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان کے راجسمند کی عدالت نے 29 ستمبر کو اس معاملے میں تمام ملزمین کو باعزت بری کر دیا ہے۔ اب ان تمام لوگوں کو عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے، جنہوں نے عدالتی کارروائی مکمل ہونے سے پہلے انہیں قصوروار ٹھہرانے کی کوشش کی تھی۔ جیویش مشرا نے کہا کہ گزشتہ سال انتخابات سے قبل کانگریس اور بعض دیگر سیاسی جماعتوں نے اس معاملے کو لے کر مسلسل گمراہ کن مہم چلائی۔ کانگریس کی قومی ترجمان سپریہ شرینیت اور دیگر رہنماؤں نے صداقت آشرم میں پریس کانفرنس کر کے انہیں نقلی دوا بنانے والے گروہ کا سرغنہ تک قرار دیا تھا اور ان کے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت معاملہ عدالت میں زیر سماعت تھا اور اپیل کا عمل بھی جاری تھا۔ اس کے باوجود عدالتی فیصلے کا انتظار کیے بغیر سیاسی بیان بازی کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ معاملہ سال 2012 کا تھا، جس کا ذکر انہوں نے سال 2015 کے انتخابی حلف نامے میں شفافیت کے ساتھ کیا تھا۔ ان کے مطابق، یہ معاملہ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ سے متعلق تھا اور وہ متعلقہ دوا کے تیار کنندہ بھی نہیں تھے۔ عدالتی حکم کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شکایت درج کیے جانے سے پہلے ہی متعلقہ دوا کی مدتِ استعمال ختم ہو چکی تھی۔ ایسے میں ایکسپائرڈ دوا کے معیار کو بنیاد بنا کر ان کے خلاف کارروائی کیے جانے پر سوالات اٹھتے ہیں۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ عدالت نے 'میل فارماسیوٹیکلز انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ بنام پی جی آئی ایم ای آر (2020)' کے فیصلے کا بھی حوالہ دیا، جس میں غیر معمولی تاخیر اور دوا کی مدتِ استعمال ختم ہونے کے بعد کی گئی کارروائی سے متعلق اہم تبصرہ کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق، عدالت کے واضح حکم کے بعد یہ بات سامنے آگئی ہے کہ ان کے خلاف الزامات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ جیویش مشرا نے کانگریس، تیجسوی یادو، پپو یادو، روہنی آچاریہ، پرشانت کشور اور ایک ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر سمیت ان تمام لوگوں سے عوامی طور پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا، جنہوں نے اس معاملے میں ان کے اور ان کے خاندان کے خلاف بیان بازی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں نے قانونی نوٹس ملنے کے بعد اپنے بیانات اور ٹوئٹس بھی حذف کر دیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مخالفت جمہوریت کا حصہ ہے، لیکن کسی شخص کی ساکھ کو نقصان پہنچانے والی بیان بازی مناسب نہیں ہے۔ جمہوری نظام میں سبھی کی ذمہ داری ہے کہ وہ عدلیہ پر اعتماد رکھیں اور حتمی فیصلے کا انتظار کریں۔ انہوں نے میڈیا سے بھی اپیل کی کہ معاملے کی مکمل تفصیلات، واقعات کی زمانی ترتیب اور عدالتی حکم عوام کے سامنے رکھا جائے، تاکہ لوگ خود نتیجہ اخذ کر سکیں۔ جیویش مشرا نے کہا کہ جالے کے عوام نے گمراہ کن تشہیر کو مسترد کرتے ہوئے انہیں مسلسل تیسری بار بھرپور حمایت دی ہے۔ عوام کا اعتماد ہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے اور وہ آئندہ بھی پوری لگن کے ساتھ جالے کے عوام کی خدمت کرتے رہیں گے۔ پریس کانفرنس میں بی جے پی کے ریاستی میڈیا کے معاون انچارج امیت پرکاش بلو بھی موجود تھے۔

انیس آباد میں کجریوال سویٹس اینڈ ریسٹورنٹ کا افتتاح

پٹنہ، 12 اکتوبر (پی این ایس)۔ انیس آباد واقع کجریوال سویٹس اینڈ ریسٹورنٹ کا شاندار افتتاح پیر کے روز پُرجوش ماحول میں عمل میں آیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنجیو چورسیا، چیف وہپ اور رکن اسمبلی نے ریسٹورنٹ کا افتتاح کیا۔ تقریب میں سکم اور میگھالیہ کے سابق گورنر شری گنگا پرساد اور پدم شری ایوارڈ یافتہ ومل جین کی باوقار موجودگی رہی۔ وہیں 'چارلی-2' کے نام سے مشہور اداکار راجن جی کی فنکارانہ پیش کش نے تقریب میں رنگ بھر دیے۔ پروگرام میں کئی معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر ادارے کی دلکش آرائش و زیبائش اور بہتر سہولیات کی خوب تعریف کی گئی۔ کجریوال سویٹس اینڈ ریسٹورنٹ کا مقصد صارفین کو لذیذ مٹھائیاں، مزیدار پکوان، صاف ستھرا ماحول اور بہترین خدمات فراہم کرنا ہے۔ ادارے کے منتظم شری پون کجریوال نے تمام مہمانوں اور خیر خواہوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صارفین کا اطمینان، معیاری اشیاء اور صفائی ستھرائی ان کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ صارفین کو بہترین خدمات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

رام ولاس پاسوان کی یوم پیدائش سرکاری تقریب کے طور پر منانا خوش آئند قدم: چراغ

پٹنہ 12 اکتوبر (پی این ایس)۔ حکومت بہار کے محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کی جانب سے بہار کے عظیم سپوت، سابق مرکزی وزیر اور پدم بھوشن ایوارڈ سے سرفراز آنجہانی رام ولاس پاسوان کے یوم پیدائش ہر سال 5 جولائی کو سرکاری تقریب کے طور پر منانے کی منظوری سے متعلق تجویز پیش کرنے کے اقدام کا لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نے خیر مقدم کیا ہے۔ پارٹی نے اسے رام ولاس پاسوان کی تاریخی سماجی خدمات اور عوامی خدمت کے تئیں ان کی لگن کا اعتراف قرار دیا ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان نے کہا کہ بہار حکومت کی جانب سے ان کے رہنما اور والد، پدم بھوشن سے سرفراز رام ولاس پاسوان کی یوم پیدائش 5 جولائی کو سرکاری تقریب کے طور پر منانے کی منظوری دینا ان کی تاریخی سماجی خدمات کے احترام کی علامت ہے۔ انہوں نے اس اعزاز کے لیے بہار حکومت کا دل سے شکریہ ادا کیا۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ ان کے والد نے اپنی پوری زندگی محروم، مظلوم، دلت، غریب اور سماج کے کمزور طبقات کے حقوق اور عزت و وقار کے تحفظ کی جدوجہد کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کی زندگی، نظریات اور سماجی انصاف کے تئیں عہد و عزم ہمیشہ ملک کے عوام کو ترغیب دیتے رہیں گے۔ آنجہانی رام ولاس پاسوان نے اپنے طویل سیاسی سفر میں سماجی انصاف، مساوات اور عوامی فلاح و بہبود کو ہمیشہ اولین ترجیح دی۔ بہار کی سرزمین سے نکل کر قومی سیاست میں اپنی منفرد شناخت قائم کرنے والے رام ولاس پاسوان نے مرکزی کابینہ میں کئی اہم وزارتوں کی ذمہ داریاں سنبھالتے ہوئے ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ ہمیشہ سماج کے آخری پائیدان پر کھڑے شخص کی آواز بنے رہے۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کا ماننا ہے کہ ہر سال 5 جولائی کو ان کی یوم پیدائش سرکاری تقریب کے طور پر منانے سے ان کے نظریات، جدوجہد اور عوامی خدمت کے اصولوں کو نئی نسل تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ اس سے سماجی انصاف، مساوی مواقع اور جامع ترقی کے تئیں ان کی وابستگی کو بھی وسیع شناخت حاصل ہوگی۔ پارٹی نے بہار حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ رام ولاس پاسوان کی زندگی اور ان کے نظریات سماج کے محروم اور کمزور طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے ہمیشہ تحریک فراہم کرتے رہیں گے۔

ڈاکٹر شاہدہ خانم کی رحلت پر شعبۂ فارسی، پٹنہ یونیورسٹی میں تعزیتی نشست کا انعقاد

مرحومہ کی وفات فارسی زبان وادب اور علمی وتدریسی حلقوں کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان: پروفیسر محمد صادق حسین

پٹنہ 12/ اکتوبر (پریس ریلیز): شعبۂ فارسی، پٹنہ یونیورسٹی میں مگدھ مہیلا کالج کی سینئر استاذِ فارسی ڈاکٹر شاہدہ خانم کے انتقالِ پُرملال پر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں شعبے کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے شرکت کی اور مرحومہ کی علمی وتدریسی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر صدرِ شعبۂ فارسی، پٹنہ یونیورسٹی، پروفیسر محمد صادق حسین نے اپنے تعزیتی کلمات میں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شاہدہ خانم نہایت خلیق، ملنسار، خوش مزاج اور اعلیٰ انسانی اوصاف کی حامل خاتون تھیں۔ وہ تدریسی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ علمی و تعلیمی سرگرمیوں میں بھی نہایت متحرک اور فعال رہتی تھیں۔ ان کی خوش اخلاقی، شائستہ مزاجی اور مشفقانہ رویہ انہیں اپنے رفقائے کار اور طلبہ کے درمیان ممتاز مقام عطا کرتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مرحومہ کچھ عرصے سے علیل تھیں اور علاج کی غرض سے دہلی گئی ہوئی تھیں، جہاں گزشتہ جمعہ کو نمازِ جمعہ سے قبل ان کا انتقال ہوگیا۔ ڈاکٹر صادق حسین نے کہا کہ ان کی رحلت نہ صرف شعبۂ فارسی بلکہ فارسی زبان وادب کے علمی وتدریسی حلقوں کے لیے ایک عظیم اور ناقابلِ تلافی خسارہ ہے۔ انہوں نے بارگاہِ الٰہی میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بے حساب مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ شعبۂ فارسی کے استاد ڈاکٹر محمد ابوالکلام آزاد نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ بلند اخلاق اور نہایت شفیق طبیعت کی مالک تھیں۔ وہ ہمیشہ خندہ پیشانی اور خوش دلی سے پیش آتی تھیں۔ ان کا حسنِ سلوک اور خوش گوار اندازِ گفتگو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈاکٹر محمد محمود عالم نے مرحومہ سے وابستہ اپنی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شاہدہ خانم سے ان کی پہلی ملاقات مگدھ مہیلا کالج کے شعبۂ فارسی میں ہوئی تھی، جہاں انہوں نے نہایت گرم جوشی سے استقبال کیا اور بے حد مسرت کا اظہار کیا۔ وہ فطرتاً خوش مزاج، کشادہ دل اور محبت و اخلاص سے پیش آنے والی خاتون تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر دارِ فانی سے دارِ بقا کی جانب رخصت ہوگئیں۔ ان کی وفات بلاشبہ دنیائے فارسی کے لیے ایک بڑا علمی وتدریسی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کا نعم البدل عطا کرے۔ شعبے کے استاد ڈاکٹر غلام عمر نے بھی مرحومہ کے انتقال پر اپنے گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شاہدہ خانم کی رحلت فارسی زبان وادب کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ ان کی تدریسی خدمات، خوش اخلاقی اور علمی وابستگی کو ہمیشہ قدر واحترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر شاہدہ خانم فارسی زبان وادب کی ایک سینئر اور تجربہ کار استاذ تھیں اور مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ کے شعبۂ فارسی میں صدرِ شعبہ کی حیثیت سے تدریسی فرائض انجام دے رہی تھیں۔ انہوں نے اپنی ابتدائی اعلیٰ تعلیم مگدھ مہیلا کالج سے حاصل کی اور بعد ازاں ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۶ء کے دوران شعبۂ فارسی، پٹنہ یونیورسٹی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ بی اے اور ایم اے دونوں امتحانات میں انہوں نے امتیازی کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد معروف استاد و محقق پروفیسر افسر الدولہ فیاض الدین حیدر کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری مکمل کی۔ ۱۹۹۰ء میں مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ میں فارسی زبان وادب کی استاذ کی حیثیت سے ان کا تقررعمل میں آیا، جہاں وہ تقریباً تین دہائیوں تک درس وتدریس کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ اس طویل تدریسی سفر کے دوران انہوں نے فارسی زبان وادب کی تعلیم وترویج میں قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔ تعزیتی نشست کے اختتام پر مرحومہ کی روح کو ایصالِ ثواب کیا گیا اور ان کے حق میں اجتماعی دعائے مغفرت کی گئی۔ اس موقع پر شعبۂ فارسی کے تمام اساتذہ، طلبہ وطالبات نے مرحومہ کے اہلِ خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا جی کو وزیر اعلیٰ کا خراج عقیدت

پٹنہ، 12 اکتوبر (پی این ایس)۔ عظیم سوشلسٹ رہنما آنجہانی ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی برسی کے موقع پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے ان کے قد آدم مجسمہ پر گل پوشی کر کے اپنا پرخلوص خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجیندر پرساد یادو، دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار، کوآپریٹو کے وزیر رام کرپال یادو، سائنس، ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کی وزیر مسز شیلا کماری، بی جے پی کے ریاستی صدر و رکن اسمبلی سنجے سراوگی، رکن اسمبلی شیام رجک، رکن اسمبلی سنجے کمار، رکن قانون ساز کونسل جناب سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، بہار ریاستی کسان کمیشن کے صدر روپ نارائن مہتا، سابق رکن اسمبلی ستیش کمار، سابق رکن قانون ساز کونسل مسز کمود ورما، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر لوکیش کمار سنگھ، پٹنہ رینج کے انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر جتیندر رانا، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، ایس ایس پی مسٹر کارتیکیہ کے۔ شرما سمیت متعدد سماجی وسیاسی کارکنان اور دیگر معزز شخصیات نے بھی آنجہانی ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے قدِ آدم مجسمے پر گل پوشی کر کے خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ کے فن کاروں نے آرتی پوجا، قومی نغمہ، قومی ترانہ، بہار گیت اور حب الوطنی کے نغمے بھی پیش کیے۔

01 کروڑ روپے کا چیک وزیر اعلیٰ کو سونپا

پٹنہ، 12 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار میں آئے سیلاب کے پیشِ نظر متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے بہار اسٹیٹ ٹورزم ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے 01 کروڑ روپے کا چیک وزیر اعلیٰ راحت فنڈ کے لیے وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری لوک سیوک آواس واقع 'سنکلپ' آڈیٹوریم میں سونپا۔ وزیر اعلیٰ نے اس تعاون کے لیے بہار اسٹیٹ ٹورزم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ رقم ریاست میں قدرتی آفات اور مشکل حالات کے دوران ضرورت مند لوگوں کی مدد کے کام آئے گی۔ اس موقع پر سیاحت کے وزیر کیدار پرساد گپتا، محکمہ سیاحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، بہار اسٹیٹ ٹورزم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر نند کشور اور محکمہ سیاحت کے اسپیشل سکریٹری پردیپ سنگھ موجود تھے۔

فارم بھرنے کی تاریخ میں توسیع

پٹنہ: 12 اکتوبر (پریس ریلیز) دلشاد مستقیم، ناظم امتحانات بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ نے تمام ملحقہ مدارس کی انتظامیہ، پرنسپل، صدر المدرسین وانچارج صدر المدرسین کو مطلع کیا ہے کہ سبھی درجات کے رجسٹریشن، پرائیویٹ پرمیشن، امتحان فارم بھرنے کی سبھی تاریخ مکمل ہو چکی ہے۔ لیکن مختلف اضلاع سے مدارس کے ذمہ داران کے ذریعہ تاریخ میں مزید توسیع کی گزارش کی جارہی ہے ان گزارشات اور ریاست بہار کے باڑھ کے متاثرہ علاقہ کے حالات کو دیکھتے ہوئے چیئرمین محترم نے فارم کی تاریخ میں درج ذیل توسیع کی ہے۔ 1۔ پرائیویٹ پرمیشن ۔22-10-2026 تک۔ 2۔ درجہ وسطانیہ ایویلیوشن رجسٹریشن مع امتحان فارم ۔30-10-2026 تک۔ 3۔ درجہ فوقانیہ ومولوی رجسٹریشن فارم ۔26-10-2026 تک۔ 4۔ درجہ فوقانیہ ومولوی امتحان فارم ۔01-11-2026 تک۔ ناظم امتحانات نے تمام متعلقین کو ہدایت دی ہے کہ چیئرمین محترم کے ذریعہ فراہم کرائے گئے موقع کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے اپنے اپنے مدارس کے طلبا وطالبات کا فارم پُر کرانا یقینی بنائیں تاکہ کوئی بھی طلبا وطلبات امتحانات میں شامل ہونے سے محروم نہ رہ جائیں۔

بہار میں اسکول لائبریرین بننے کا سنہرا موقع

اہلیتی امتحان کے لئے درخواست کی آخری تاریخ 21 اکتوبر: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 12 اکتوبر (پریس ریلیز) بہار کے سرکاری اسکولوں میں لائبریرین بننے کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کے لیے ایک اہم اطلاع ہے۔ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ (BSEB) نے اسکول لائبریرین اہلیتی امتحان 2026 کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ آن لائن درخواست کا عمل یکم اکتوبر سے شروع ہو چکا ہے اور درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ 21 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ امتحان میں شرکت کے لیے امیدوار کا بہار کا باشندہ ہونا اور کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے لائبریری سائنس میں گریجویشن کی ڈگری حاصل کرنا ضروری ہے۔ جنرل زمرے کے لیے کم از کم 45 فیصد نمبر کی شرط بتائی گئی ہے۔ مختلف زمروں کے امیدواروں کے لیے نمبرات میں رعایت اور عمر سے متعلق شرائط کی تفصیلات سرکاری اشتہار سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ امتحان کمپیوٹر پر مبنی ہوگا۔ اس میں مجموعی طور پر 150 معروضی سوالات پوچھے جائیں گے۔ لائبریری سائنس سے 100 نمبر اور جنرل نالج سے 50 نمبر کے سوالات ہوں گے۔ امتحان کے لیے ڈھائی گھنٹے کا وقت دیا جائے گا اور شائع شدہ اطلاع کے مطابق منفی مارکنگ نہیں ہوگی۔ امتحان کی متوقع مدت 19 نومبر سے 10 دسمبر 2026 کے درمیان بتائی گئی ہے۔ کم از کم کامیابی کے نمبرات جنرل زمرے کیلئے 50 فیصد، پسماندہ طبقے (BC) کے لیے 45.5 فیصد، انتہائی پسماندہ طبقے (EBC) کیلئے 42.5 فیصد اور ایس سی/ ایس ٹی، معذور اور خواتین امیدواروں کے لیے 40 فیصد بتائے گئے ہیں۔ خواہش مند امیدوار درخواست دینے اور تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے مقررہ پورٹل https://sletregistration.cbrt.co.in/ پر جائیں۔ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر درخواست جمع کریں اور لائبریری سائنس کے ساتھ جنرل نالج کی تیاری بھی شروع کر دیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار آئی جی آئی ایم ایس کی ویب سائٹ سے دیگر تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

बिहार सरकार

जिला खनन कार्यालय, बक्सर

आम सूचना

सर्वसाधारण बक्सर जिला के ईंट भट्ठा संचालकों को सूचित किया जाता है कि राज्य सरकार बिहार द्वारा ईंट सत्र 2024–25 तक की बकाया राशि के लिए एक एक मुश्त समाधान (वन टाईम सेटलमेंट) योजना लागू की गई है। यह योजना दिनांक 21.09.2026 से 20.12.2026 तक प्रभावी रहेगा। इसके अन्तर्गत ईंट भट्ठा संचालक अपनी कुल बकाया राशि में से ब्याज की राशि छोड़कर शेष बकाया राशि एक मुश्त जमा कर सकते है।

जिन ईंट भट्ठों की विरूद्ध बकाया की वसूली हेतु नीलाम पत्र दायर किया जा चुका है वे भी इस योजना का लाभ ले सकते है। ऐसे संचालक देय राशि के साथ जिला खनिज फाउन्डेशन एवं आयकर की राशि जमा कर भुगतान प्रमाण जिला खनन कार्यालय, बक्सर में प्रस्तुत करें। इसके आधार पर संबंधित नीलाम पत्र पदाधिकारी को आवश्यक प्रतिवेदन भेजा जायेगा।

अतः सभी पात्र ईंट भट्ठा संचालकों से अनुरोध है कि निर्धारित अवधि के भीतर बकाया राशि जमा कर योजना का लाभ उठाए। अधिक जानकारी के लिए जिला खनन कार्यालय, बक्सर से सम्पर्क करें।

उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

खनिज विकास पदाधिकारी
बक्सर

PR. No. 013469 (Mines.) 2026-27

सुरक्षित जीवन अपनाओ, अपनी नियमित एच.आई.वी. जाँच कराओ।

حکومت بہار

محکمہ کابینہ سکریٹریٹ

اردو ڈائرکٹوریٹ

اختر اورینوی یادگاری تقریب وبزم سخن

اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام اردو کے ممتاز افسانہ نگار اختر اورینوی کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف میں بتاریخ ۱۴/ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز بدھ، بوقت ۱۰:۳۰/ بجے دن تا ۲:۳۰/ بجے دن، پھنیشور ناتھ رینو ہندی بھون، نزد آکاش وانی، چھجو باغ، پٹنہ میں یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد کیا جائے گا۔

آپ مذکورہ پروگرام میں بصد خلوص مدعو ہیں۔

ایس. ایم. پرویز عالم
ایڈیشنل سکریٹری بشمول ڈائرکٹر

اروِند کمار چودھری
ایڈیشنل چیف سکریٹری

PR. No. 012946 (Cabinet)2026-27

میچ کے دوران ٹیم میٹنگ میں جارحانہ رویہ اپنانے پر بات ہوئی: ابھیشیک شرما

اندور، 12 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر بلے باز ابھیشیک شرما نے تسلیم کیا کہ ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ اپنے جارحانہ کھیل سے کسی بھی وقت میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ یہ بات ہمارے ذہن میں تھی۔ میچ سے پہلے ہوئی میٹنگ میں ہم نے جارحانہ رویہ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اتوار کو ویسٹ انڈیز کو 14 رن سے شکست دینے کے بعد ابھیشیک نے کہا کہ ××ویسٹ انڈیز ایک ایسی ٹیم ہے جس کے خلاف آپ کبھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ میچ ہماری مٹھی میں آ گیا ہے۔ یہ بات ہمارے ذہن میں بھی تھی، کیونکہ ہم نے پچھلے میچ میں دیکھا تھا کہ اس کے بعد آنے والے بلے بازوں کے لیے یہاں کے حالات میں کسی بھی صورت حال سے میچ چھین لینا بہت آسان ہوتا ہے۔ اس لیے کھیلتے وقت یہ بات ہمارے ذہن میں تھی۔ ٹیم میٹنگ میں ہم اسی بارے میں بات کر رہے تھے کہ ہمیں جارحانہ رویہ برقرار رکھنا ہے، ڈھیل نہیں دینی ہے اور انہیں واپسی کا ایک بھی موقع نہیں دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ نے آج بھی دیکھا ہو تو شمار اسپرنگر نے جس طرح بلے بازی کی، ہم واقعی حیران تھے کہ انہوں نے وہ شاٹس کیسے کھیلے۔ وہ آسان شاٹس نہیں تھے۔ اس لیے آپ کو ہر لمحہ چوکس رہنا پڑتا ہے۔ چاہے ان کا اسکور 50 رن پر 5 وکٹ ہو، مجھے لگتا ہے کہ ان میں میچ کا رخ پلٹنے کی صلاحیت ہے۔ ایسے میں اس بار ہم پوری طرح تیار تھے۔ اگر ہمیں گیند بازی میں اچھا پاور پلے ملا تھا تو اس وقت ہم انہیں ایک بھی خراب گیند نہیں پھینک سکتے تھے۔ ہم صرف اپنی حکمت عملی پر عمل کرنا چاہتے تھے اور ہم نے وہی کیا۔ ابھیشیک نے بلے بازی میں شاندار شروعات کرتے ہوئے 30 گیندوں میں 69 رن بنائے، جس سے ہندوستان کا اسکور 223 رن تک پہنچ گیا۔ حالانکہ میزبان ٹیم کی شروعات کچھ سست رہی۔ انہوں نے اننگز کی پہلی 14 گیندوں میں محض 13 رن بنائے اور اسی دوران سنجو سیمسن بھی 6 گیندوں میں 3 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اپنی اس سست شروعات کے بارے میں ابھیشیک نے کہا کہ میرے ذہن میں یہ بات تھی کہ انہوں نے میرے خلاف کوئی حکمت عملی بنائی ہے۔ ظاہر ہے کہ پہلے اوور میں انہوں نے آف اسپنر روسٹن چیز کو گیند بازی دی۔ اس لیے یہ بس میرے اور ان کے درمیان مقابلہ تھا۔ میں نے پہلے اوور میں انہیں احترام دیا، کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ وہ اس سیریز میں بہت اچھی گیند بازی کر رہے ہیں۔ اس لیے بات بس اتنی ہے کہ میرے لیے بھی حکمت عملی کافی اچھی رہی، کیونکہ پاور پلے میں میں صرف کچھ رن بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ان کے پاس میرے لیے ایک منصوبہ تھا اور مجھے اس سے بہتر کھیلنا تھا۔ حالانکہ تیسرے اوور کے درمیان میں انہوں نے تیزی دکھانی شروع کر دی۔ انہوں نے کور پوائنٹ کے اوپر سے ایک شاندار ڈرائیو لگا کر باؤنڈری حاصل کی اور اس کے بعد چیز کی گیندوں پر 2 چھکے جڑے۔ ایشان کشن کے ساتھ مل کر انہوں نے دوسرے وکٹ کے لیے صرف 40 گیندوں میں 108 رن جوڑے، جس سے بڑا اسکور کھڑا کرنے کی بنیاد پڑی۔ کشن نے بھی 18 گیندوں میں 37 رن کی تیز اننگز کھیل کر اپنا تعاون دیا۔ چھوٹے میدان پر دونوں بلے بازوں نے اپنی اننگز میں چھکوں کے مقابلے میں زیادہ چوکے لگائے، لیکن ابھیشیک نے اسے بلے بازوں کی کسی سوچی سمجھی حکمت عملی ماننے سے انکار کیا۔ انہوں نے اس کا سہرا کشن کو کھیل کے آغاز میں ہی بہتر انداز میں کھیلنے کے لیے تیار کرنے کی ضرورت کو دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ایشان کو ہنسانا ہوتا ہے اور اسے تھوڑا پرسکون کرنا ہوتا ہے، کیونکہ جب وہ بلے بازی کرنے آتا ہے تو اسے اسی کیفیت میں رہنا پسند ہوتا ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم دونوں کے درمیان اچھا تال میل ہے۔ ہم نے کئی بار شراکت داری کی ہے، آئی پی ایل میں بھی۔ اس لیے ہم ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب کوئی وکٹ گرتا ہے تو ایشان بلے بازی کرنے آتا ہے۔ ابتدائی 3 یا 4، یا 2 گیندوں پر تھوڑا دباؤ ہوتا ہے۔ میں بس یہی چاہتا ہوں کہ وہ اس دباؤ سے باہر نکلے اور اسی طرح کھیلے جیسے وہ ہمیشہ کھیلتا ہے۔ اور مجھے لگتا ہے کہ جس طرح اس نے پچھلے سال کیا تھا۔۔۔ جب ہم میدان پر ہوتے ہیں تو ہم حالات وغیرہ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کرتے۔ ہم بس ایک دوسرے کی بلے بازی سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔

منسکھ مانڈویا نے برکس کھیلوں کا افتتاح کیا

احمد آباد، 12 اکتوبر (یو این آئی) کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے پیر کو یہاں برکس کھیلوں کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان مستقبل کی ضروریات کے مطابق کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے میں سرمایہ کاری کر کے کھیلوں کو ملک کی تعمیر کے مرکز میں رکھ رہا ہے۔ آج یہاں ویر ساورکر اسپورٹس کمپلیکس، نارن پورہ میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں گجرات کے نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی بھی موجود تھے۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں برکس ممالک کی کھیلوں کی وراثت، ثقافتی تنوع اور عوام کے درمیان باہمی تعلقات کا جشن منانے کے لیے معزز شخصیات، مختلف ممالک کے وفود، کھلاڑی، کھیلوں کے ماہرین، تکنیکی افسران اور معاون ادارے ایک ساتھ جمع ہوئے۔ اس موقع پر 10 برکس ممالک کے نمائندوں اور دیگر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مانڈویا نے کھیلوں سے محبت کرنے والا ملک بنانے کے ہندوستان کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ملک کی تعمیر میں کھیلوں کو مرکزیت دے رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کھیل کے میدان سے لے کر انعامات کے پوڈیم تک مواقع پیدا کر کے اپنے کھیلوں کے نظام کو تبدیل کر رہا ہے۔ ایک جامع 360 ڈگری نقطۂ نظر کے تحت، جس میں بنیادی سطح پر شرکت، صلاحیتوں کی شناخت، تربیت، کھیلوں کی سائنس، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود اور بین الاقوامی تجربات شامل ہیں، ہندوستان مستقبل کے لیے ایک پائیدار کھیلوں کا نظام تیار کر رہا ہے۔ اس تبدیلی میں مدد کے لیے ہم نے اپنی کھیلو انڈیا پہل کے تحت تقریباً 3.76 بلین امریکی ڈالر کی رقم مختص کی ہے۔ ڈاکٹر مانڈویا نے روایتی اور مقامی کھیلوں کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے کے لیے برکس ممالک کے درمیان تعاون کے 3 عملی شعبوں کی تجویز بھی پیش کی۔

بقیہ: مودی کی مہربانی سے بہار میں ترقی کی بہار

وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ مرکز کی مودی حکومت نے 2047 تک بھارت کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا نشانہ مقرر کیا ہے اسے پورا کرنے میں بہار کے بھی اہم و نمایاں کردار کو یقینی بنانے کی سمت میں ہر ممکن تعاون مرکز کی جانب سے دینے کی گزارش وزیر اعظم سے کی گئی۔ اس سے متعلق بھی ایک تجویز ریاستی کابینہ نے منظور کی۔ انہوں نے کہا کہ 7 اکتوبر ایک تاریخی دن ہے جب 2001 میں نریندر مودی نے گجرات کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا اور حکومت و عوامی خدمت کا نایاب کارنامہ انجام دیتے ہوئے پورے ملک میں نظیر قائم کر دی۔ قومی مفاد کو فوقیت اور عوام کی خدمت کو اپنا شعار بناتے ہوئے نریندر مودی نے گجرات ریاست کو ترقی کی بلندی پر پہنچا دیا۔ 26 مئی 2014 کو انہوں نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا اور گزشتہ 12 برسوں سے ملک کی بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اس طرح عوامی خدمات کے شاندار 25 سال مکمل کر کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کو بھی فخریہ مقام دلایا ہے۔ ملک اول کی فکر کے ساتھ مودی حکومت نے ملک کے کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور سبھی طبقہ کے لوگوں کے مسائل ترجیح کے ساتھ حل کئے اور ان کی معیار زندگی میں بہتری کو یقینی بنایا۔ وزیر اعظم نے اپنے شاندار ترقیاتی سفر میں کسی بھی طبقہ کو ترقی سے محروم نہیں کیا اور نہ پیچھے رہنے دیا بلکہ سب کو ساتھ لیکر ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے مودی حکومت کے ذریعہ گزشتہ 12 برسوں میں بڑے پیمانے پر بہار کو دی گئی مالی امداد کا تفصیل سے تذکرہ کیا اور دعویٰ کیا کہ کانگریس قیادت والی یو پی اے حکومت نے 10 سال میں بہار کو 2 لاکھ 67 ہزار کروڑ روپئے دیئے تھے جب کہ بی جے پی کی قیادت والی موجودہ این ڈی اے حکومت نے 12 سال میں بہار کو 13 لاکھ کروڑ روپئے کی مالی مدد فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم مودی نے ملک کا اقتدار سنبھالتے ہی 2014 میں یہ اعلان کیا تھا کہ ہر گاؤں اور ہر گھر تک بجلی پہنچا دی جائے گی۔ مرکز کی مودی حکومت نے اپنے وعدے کو محض 4 سال کے اندر ہی پورا کرتے ہوئے سال 2018 میں بہار کے ہر گاؤں اور ہر گھر تک بجلی پہنچا دی جو مودی حکومت کا شاندار کارنامہ ہے۔

32 منٹ کی اپنی پریس کانفرنس میں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے ریاست کے ترقیاتی و فلاحی منصوبوں سے متعلق اعداد و شمار تفصیل سے پیش کئے۔ بعد میں جب ایک صحافی نے ان سے سوال پوچھا کہ 12 برسوں سے بی جے پی ملک کے اقتدار پر قابض ہے اور وزیر اعظم و وزیر داخلہ سمیت کئی سرکردہ رہنماؤں اور وزرا کا بہار دورہ ہوتا رہا ہے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے بہار کو سیلاب سے مستقل طور پر نجات دلانے کا وعدہ کیا تھا اس پر اب تک کیا عمل کیا گیا؟ اس سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے اعلان کیا کہ بہار کو سیلاب سے مستقل نجات ضرور دلائی جائے گی۔ ہائی ڈیم کی تعمیر کیلئے ڈی پی آر مکمل کر لی گئی ہے جب کہ دیگر ڈیم کی تعمیر کے سلسلے میں بھی ڈی پی آر تیار کی جا رہی ہے۔ ریلوے میں صحافیوں کو طویل عرصے سے کرائے میں ملنے والی 50 فیصد کی رعایت مودی حکومت کے ذریعہ ختم کر دیئے جانے سے متعلق ایک نامہ نگار کے سوال کو وزیر اعلیٰ نے خوبصورتی سے ٹال دیا اور پریس کانفرنس ختم کر دی۔

کوہلی اور اسٹیون اسمتھ کی ویڈیوز دیکھ کر سخت تیاری کی: ناتھن میک سوینی

پڈوچیری، 12 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا اے ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ناتھن میک سوینی نے کہا کہ ان کی کامیابی کا سہرا یوٹیوب پر ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اور اسٹیون اسمتھ کی ویڈیوز دیکھ کر سخت تیاری کرنے کو جاتا ہے۔ سفید گیند کی سیریز ختم ہونے کے بعد اتوار کو میک سوینی نے کہا کہ ××میرا خیال ہے کہ ایک آسٹریلیائی کھلاڑی کے طور پر ہندوستان آنے پر اسپن گیند بازی پر بہت زیادہ توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ سخت محنت کرتے ہیں اور ہندوستان کے عظیم کھلاڑیوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ اسپن گیند بازی کا سامنا کیسے کرتے ہیں۔ یوٹیوب پر وراٹ کوہلی کو دیکھنا اور یہ سمجھنے کی کوشش کرنا کہ وہ کس طرح کھیلتے ہیں، اسٹیو اسمتھ اور دوسرے آسٹریلیائی کھلاڑیوں کو دیکھنا، جو یہاں آئے اور بہت اچھا کھیلے، کافی مفید ہوتا ہے۔ ہمیں بہت سے تجزیے اور اعداد و شمار بھی ملتے ہیں۔ اس لیے میدان پر ان طریقوں کو آزمانا اور اچھی طرح سے اپنانا اچھا لگتا ہے۔ میک سوینی نے اپنی تیاری کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور 3 اننگز میں 66.64 کی اوسط اور 62.83 کے اسٹرائیک ریٹ سے 194 رنز بنائے، جبکہ پچوں پر بلے بازی کرنا آسان نہیں تھا۔ ہندوستان میں کھیلی گئی اپنی پہلی باضابطہ ون ڈے سیریز میں میک سوینی کے بہترین فٹ ورک، جس میں سویپ شاٹ کھیلنے کے لیے آگے بڑھنا اور کریز سے باہر نکل کر کھیلنا شامل تھا، نے ہندوستانی اسپن گیند بازوں کو پریشان کیا۔ انہوں نے اکثر نرم ہاتھوں سے شاٹس کھیل کر گیند کو خالی جگہوں میں پہنچایا۔ میک سوینی نے کہا کہ میں یہاں اچھے حالات میں آ کر اور میدان پر کچھ وقت گزار کر بہت خوش ہوں، کیونکہ یہ ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔ کسی بھی بین الاقوامی ٹیم کے لیے ہندوستان میں سیریز جیتنا آسان نہیں ہے۔ یہاں آ کر سخت مقابلے کے درمیان کرکٹ کھیلنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ہمارے کھلاڑیوں نے بہت اچھا کام کیا اور سیریز جیتنا خوشی کی بات ہے۔

بقیہ: ووٹ چوری کے خلاف

کانگریس کی جانب سے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عرضی داخل کی ہے۔ عرضی میں راہل گاندھی سمیت 11 افراد کے نام شامل ہیں۔ حزب اختلاف کے اتحاد نے الیکشن کمیشن کے ساتھ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور الیکشن کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کو بھی فریق بنایا ہے۔ عرضی میں الیکشن کمیشن کے کام کاج اور ووٹر فہرست سے متعلق معاملات میں عدالتی مداخلت کرنے کے ساتھ ایس آئی آر سے متعلق الیکشن کمیشن کے فیصلوں کی فائلیں، اجلاس کی کارروائی کی تفصیلات اور دیگر دستاویزات عام کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں درخواست کی گئی ہے کہ کسی بھی ووٹر کا نام نوٹس دیے اور سماعت کا موقع فراہم کیے بغیر فہرست سے نہ ہٹایا جائے، فہرست سے نکالے گئے ووٹروں کی بوتھ وار فہرست اور نام ہٹانے کی وجوہات شائع کی جائیں، ووٹر فہرست میں کی گئی تبدیلیوں کی آزادانہ جانچ کرائی جائے اور ایس آئی آر کے عمل پر روک لگائی جائے۔ انڈیا اتحاد کے مطالبات میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو روکنا، ووٹر فہرست سے مبینہ طور پر غلط طریقے سے نکالے گئے ناموں کے معاملے میں سپریم کورٹ کی مداخلت اور انتخابی نظام میں شفافیت یقینی بنانا شامل ہے۔ اتحاد کا کہنا ہے کہ حق رائے دہی کے تحفظ اور انتخابی عمل پر عوام کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے ان معاملات میں عدالتی مداخلت ضروری ہے۔

بقیہ: علاج کے انتظام کو مزید مستحکم بنایا جائے

اس کے بعد انہوں نے ویٹنگ روم، امراضِ نسواں و زچگی آئی سی یو، پیکو، نرس اسٹیشن، طبی کمرے، علاج کے کمرے اور بعد از زچگی وارڈ کا معائنہ کیا اور وہاں دستیاب سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ نے ٹاور-3 کی چھٹی منزل پر واقع ماڈیولر آپریشن تھیٹر (او ٹی)-22 کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مختلف جراحی کمروں، امراضِ نسواں سے متعلق آپریشن تھیٹر اور دیگر طبی یونٹس میں دستیاب سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے پہلی منزل پر واقع ریڈیولوجی ڈپارٹمنٹ کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اسپتال کے مختلف شعبوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرتے ہوئے مریضوں کے علاج کے انتظامات کو مزید مستحکم بنایا جائے۔ پی ایم سی ایچ میں ایک ساتھ 2500 بیڈ پر مریضوں کا جدید طبی سہولیات کے ساتھ علاج ہوگا۔ پی ایم سی ایچ میں دستیاب سہولیات کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے، تاکہ اسپتال کے احاطے میں مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تمام متعلقہ افسران باقاعدگی سے اسپتال کے انتظامات کا معائنہ کریں اور مسائل کا فوری حل یقینی بنائیں۔ پی ایم سی ایچ کو جدید سہولیات سے آراستہ ایک بہتر طبی ادارے کے طور پر ترقی دینے کے لیے ازسرِ نو ترقیاتی اسکیم کے باقی ماندہ تعمیراتی کاموں کے معیار کو برقرار رکھیں۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے ٹاور-3 کے گراؤنڈ فلور پر بچوں میں غذائیت کی کٹس تقسیم کیں۔ اس موقع پر انہوں نے پی ایم سی ایچ کے ڈاکٹروں اور افسران کے ساتھ اجتماعی تصویر بھی کھنچوائی۔ پروگرام کے دوران وزیر صحت نشانت نے وزیر اعلیٰ کو گلدستہ پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی نے گلدستہ اور مومنٹ پیش کر کے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری، نائب وزیر اعلیٰ بجندر پرساد یادو، وزیر صحت نشانت، کوآپریٹو کے وزیر رام کرپال یادو، رکن اسمبلی سنجیو چورسیا، رکن اسمبلی سنجے کمار، چیف سکریٹری پرتیے امرت، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، بہار ریاستی صحت کمیٹی کے ایگزیکیٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر نول کشور چودھری، بی ایم ایس آئی سی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر سبرت کمار سین، پٹنہ میڈیکل کالج و اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو کمار سنگھ سمیت دیگر معزز شخصیات، سینئر افسران اور ڈاکٹرز موجود تھے۔

بقیہ: حقوق انسانی کمیشن کی

عدالت تک پہنچنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حراست میں تشدد اور موت، بندھوا مزدوری نیز محروم طبقات کے حقوق سے جڑے معاملات میں کمیشن کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حقوق کی خلاف ورزی کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ متاثرین کو راحت دینا اور ایسے واقعات کے اعادہ کو روکنا بھی ضروری ہے۔ چیف جسٹس نے پینے کے صاف پانی کو باوقار زندگی کا ضروری حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ صرف نل کا کنکشن دینا کافی نہیں ہے۔ پانی صاف، محفوظ اور ضرورت کے وقت دستیاب ہونا چاہیے۔ آلودہ پانی زندگی اور صحت کے لیے خطرہ ہے۔ پانی کے وسائل کو بچانا آنے والی نسلوں کے تئیں بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انسانی حقوق کے کمیشن مقامی سطح پر شکایات سننے اور متاثرین تک پہنچنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ: معاشی علوم کا نوبل

رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز نے پیر کو انعام یافتگان کے ناموں کا اعلان کیا۔ یہ اعزاز، جس کا باضابطہ نام الفریڈ نوبل کی یاد میں سویڈش رکس بینک انعام برائے معاشی علوم ہے، اس سال دیا جانے والا آخری نوبل انعام ہے۔

دونوں ماہرین نے ایسے نئے میکرو اکنامک ماڈل تیار کیے جن سے معیشت میں نقصان دہ اتار چڑھاؤ کو کم کرنے اور استحکام کی مؤثر پالیسیاں مرتب کرنے میں مدد ملتی ہے۔ معاشی علوم کے نوبل انعام کی کمیٹی کے چیئرمین جان ہاسلر نے ایک بیان میں کہا کہ دونوں ماہرین کے کام نے ایسے ماڈلوں کے لیے مضبوط نظریاتی بنیاد فراہم کی ہے جو اب دنیا بھر کے مرکزی بینک اور حکومتیں استعمال کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ماڈلوں کی مدد سے توانائی کے بحران یا گھریلو صارفین کے اخراجات میں اچانک تبدیلی جیسے معاشی جھٹکوں سے نمٹنے کی صلاحیت بہتر ہوئی ہے۔

بقیہ: دہلی میں جنتر منتر پر

مقام کے طور پر اب ڈی-نوٹیفائی (منسوخ) کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ وزارتِ داخلہ نے شہریوں کے احتجاج کے حق کے لیے موجودہ "مخصوص مقام" کی جگہ مناسب متبادل جگہ تلاش کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر رام لیلا میدان، براڑی گراؤنڈ اور مشرقی دہلی کے سی بی ڈی گراؤنڈ کو مظاہرے کا نیا مقام قرار دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ ان تینوں مقامات پر مظاہرے منعقد کرنے کے لیے تفصیلی اور ترمیم شدہ معیاری طریقہ کار الگ سے جاری کیا جائے گا۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 9386593876
SUNDAY OPEN
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہ
9386593876
• انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
• شیخ گورنمنٹ اسسٹنٹ پروفیسر، عمر 33 سال قد 5 فٹ 9، پٹنہ گھر، ویسٹ بنگال
• عرب میں ڈیزائنر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ
• ڈاکٹر E.N.T) MBBS, M.S)، عمر 33 سال قد 5 فٹ 7، گھر سیوان
• انجینئر نوئیڈا، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، سالانہ 40 لاکھ، گھر سیتامڑھی
• ڈاکٹر MBBS.MS (Era)، عمر 31 سال قد 5 فٹ 6، گھر پٹنہ
• قطر میں انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8،
• ریلوے T.C، عمر 28 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہ
9386593876
• انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا
• انجینئر LLB. M.A (سپریم کورٹ)، عمر 39 سال قد 5 فٹ 6
• ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
• گورنمنٹ پروفیسر، عمر 34 سال قد 5 فٹ 10
• ریلوے افسر کلاس II، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
• گورنمنٹ ٹیچر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر پٹنہ
• MBA+ B.Tech، دہلی، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
• انجینئر بنگلور، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر نالندہ
• انجینئر بنگلور، عمر 33 سال قد 5 فٹ 8، گھر گیا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہ
9386593876
• گورنمنٹ انجینئر I.M.S افسر گجرات، عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ چاہت فیملی اچھی ہو
• انجینئر ڈپٹی ڈائریکٹر بھارت سرکار، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8، گھر جھارکھنڈ
• ڈاکٹر MBBS. M.S، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
• گورنمنٹ لکچرر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8، گھر پٹنہ
• گورنمنٹ کلرک پٹنہ، عمر 30 سال قد 5 فٹ 8
• ریلوے S.M، عمر 32 سال قد 5 فٹ 9
• دوبئی انجینئر، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9، گھر نالندہ

راعین لڑکا جہیز نہ
8210133165
• S.D.O گورنمنٹ، عمر 36 سال قد 5 فٹ 8، گھر مظفر پور
• C.A، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10، گھر پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8
• ریلوے کلرک، عمر 28 سال قد 5 فٹ 9
• گورنمنٹ ٹیچر، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
• ریلوے T.C، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8
• ایس بی آئی، بینک پی او، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
• انصاری BSC . IT، عمر 26 سال قد 5 فٹ 2، گھر نالندہ
• شیخ M.Sc (AMU)، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5، گھر پٹنہ
• انصاری ڈاکٹر B.E.M.S، عمر 22 سال قد 5 فٹ 3، گھر سیوان
• سید شیخ انجینئر B.I.T (Mesra)، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3، گھر پٹنہ
• انصاری انجینئر بنگلور، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4، گھر گیا
• سید شیخ M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 8، گھر دربھنگہ
• راعین ڈاکٹر MBBS (MS) G.S، عمر 35 سال قد 5 فٹ، گھر مدھیہ پردیش
• شیخ M.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر جمشید پور جھارکھنڈ
• ملک گورنمنٹ ٹیچر، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ نوکری پٹنہ
• سید Pune, Chanakya L.L.M میں نوکری سینئر لیگل عمر 29 سال قد 5 فٹ 7، گھر پٹنہ تنخواہ 4 لاکھ ماہانہ
• انصاری ڈاکٹر BAMS، عمر 25 سال قد 5 فٹ 5، گھر پٹنہ
• شیخ انجینئر نوئیڈا، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4، گھر پٹنہ دادر راجی
• خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتامڑھی

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
9386593876
• سید انجینئر بنگلور، عمر 30 سال قد 5 فٹ 3، گھر انگلینڈ پٹنہ چاہت اچھی فیملی ہو
• انصاری MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 2، گھر پھلواری شریف پٹنہ
• شیخ بینک منیجر، عمر 28 سال قد 5 فٹ 4
• سید گورنمنٹ ٹیچر، عمر 43 سال قد 5 فٹ 4، گھر مائی، پٹنہ گھر
• خان انجینئر، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4، گھر سیتامڑھی

ارجنٹ لڑکا دوسری شادی
9386593876
• سید ڈاکٹر MBBS,MRCL FRC، عمر 43 سال قد 5 فٹ 10
• انصاری دوبئی، مینرل کنٹرولر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 2، گھر چمپارن
• شیخ گورنمنٹ انجینئر نوئیڈا، عمر 34 سال قد 5 فٹ، گھر پٹنہ
• انصاری گورنمنٹ Math پروفیسر، عمر 44 سال 5 فٹ 9، گھر اورنگ آباد
• ملک بینک منیجر، عمر 36 سال قد 5 فٹ 5، گھر گیا، پٹنہ

جگہ خالی ہے
9386593876
• لڑکی I.A. 2 پاس کلرک - 9000
• لڑکی کمپیوٹر کلرک 2 - 8000
• میٹرک پاس کلرک 2 - 7000

فوراً رابطہ قائم کریں:- 8210133165
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, बेगूसराय।

शुद्धि–पत्र (वर्ष–2026–27)

एतद द्वारा सूचित किया जाता है कि इस कार्यालय के पत्रांक–1501, दिनांक–09.09.2026 द्वारा आमंत्रित अति अल्पकालीन ई–निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–07 / बेगूसराय / 2026–27 जो दिनांक–12.09.2026 को दैनिक समाचार पत्र में प्रकाशित हुआ है एवं जिसका पी0आर0 सं0–011505 (BCD) 2026-27 है का पूर्व निर्धारित तिथियों में अपरिहार्य कारणवश संशोधन करते हुए अवधि विस्तार किया जाता है। कंडिका–3, 5, 6, 7 एवं 8 में पूर्व में उल्लेखित तिथियों को निम्नवत संशोधित रूप में पढ़ा जाय :–

कार्य का नाम:– बेगूसराय जिलान्तर्गत संचालित पर्यवेक्षण गृह के भवन की मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।

कंडिका		निविदा में निर्धारित तिथि एवं समय	संशोधित तिथि एवं समय
3	परिमाण विपत्र (डाउनलोड करने) की तिथि एवं समय	दिनांक–21.09.2026 से 13.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।	30.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।
5	प्रिबीड मिटिंग की तिथि, समय एवं स्थान	(i) दिनांक–05.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, दरभंगा।	(i) दिनांक–21.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न अधीक्षण अभियंता, भवन अंचल, दरभंगा।
6	निविदा प्राप्ति (अपलोड करने) की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक–14.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।	दिनांक–31.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।
7	निविदा खोलने की तिथि एवं समय	दिनांक–15.10.2026 को 3:30 बजे अपराह्न।	दिनांक–02.11.2026 को 3:30 बजे अपराह्न।
8	अग्रधन की राशि एवं अन्य कागजात मूल में जमा करने की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक– 15.10.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।	दिनांक– 02.11.2026 को 3:00 बजे अपराह्न तक।

अन्य शेष शर्तें एवं कंडिकाएँ यथावत रहेंगी।

PR- 013454 (B C D) 2026-27

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, बेगूसराय।

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

समाहरणालय, दरभंगा
(जिला बाल संरक्षण इकाई)
बिहार सरकार
बलभद्रपुर, डॉ के0.एन0. झा के सामने, लहेरियासराय, दरभंगा

बाल कल्याण समिति, दरभंगा के आदेशानुसार गुमशुदा बच्चों की विवरणी

नाम– शैलजा (काल्पनिक)
लिंग– महिला
मूल नाम– ना मालूम
पिता– ना मालूम
माता– ना मालूम ...
पता– ना मालूम थाना– ना मालूम जिला– ना मालूम
उम्र– 4 दिन.
रंग– गोरा
पहचान चिन्ह– जन्मचिह्न (दाहिने हाथ पर लहसन का निशान)
प्राप्ति स्थल– अहिला गाछी बहादुरपुर थाना
वर्त्तमान में आवासित– विशिष्ट दत्तक ग्रहण संस्थान, दरभंगा
प्रवेश तिथि – 06-10-2026
माध्यम– चाइल्ड हेल्पलाईन, दरभंगा
नोट :– . बच्ची शारीरिक रूप से कमज़ोर है

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि किसी व्यक्ति/संगठन द्वारा इस बच्चे के माता–पता/अभिभावक/परिजन होने का दावा साक्ष्य सहित **विशिष्ठ दत्तकग्रहण संस्थान न्यू खाजासराय, लहेरियासराय दरभंगा संपर्क नं० 9135516503**, दरभंगा/जिला बाल संरक्षण इकाई, दरभंगा/ बाल कल्याण समिति, दरभंगा के समक्ष 60 दिनों के अंदर प्रस्तुत किया जा सकता है।

नोटः–उपरोक्त समयावधि के उपरांत कोई दावा मान्य नहीं होगा एवं इस बच्चे को किशोर न्याय (बालकों के देख–रेख एवं संरक्षण) अधिनियम, 2015 यथा संशोधित एवं दत्तकग्रहण नियमावली 2022 के प्रावधानुसार उपयुक्त दंपति को गोद दे दिया जाएगा।

E-mail: darbhangasaa.skssss@gmail.com /Contact no 9135516503
cwcdarbhanga2015@gmail.com / Contact no- 9102834030

विशेष जानकारी के लिए www.cara.wcd.gov.in पर लॉगिन करें।

किसी व्यक्ति/अस्पताल/नर्सिंग होम से बच्चा गोद लेना एक दंडनीय अपराध है।

सहायक निदेशक
जिला बाल संरक्षण इकाई
दरभंगा

PR- 013440 (B & C) 2026-27

विस्तृत जानकारी वेबसाइट//state.bihar.gov.in/prdbihar पर देखा जा सकता है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

बिहार सरकार
समाहरणालय, गोपालगंज
(जिला कला एवं संस्कृति कार्यालय)
मोबाईल नं0–7982579634 Email – ID:- dacogopalganj@gmail.com

आवेदन की अंतिम तिथि :– 27.10.2026 तक

आम सूचना

राष्ट्रीय युवा महोत्सव– 2026

जिला स्तरीय युवा महोत्सव, गोपालगंज में सहभागिता हेतु आवेदन

गोपालगंज जिला के प्रतिभाशाली युवाओं को कला एवं संस्कृति विभाग, बिहार, पटना एवं जिला प्रशासन गोपालगंज की ओर से आयोजित जिला स्तरीय युवा महोत्सव–2026 में सहभागिता हेतु आवेदन आमंत्रित किए जाते है।

जिला स्तरीय युवा महोत्सव में निम्नलिखित प्रतियोगिताओं का आयोजन दिनांक–28 अक्टूबर, 2026 को अम्बेदकर भवन, गोपालगंज में किया जाएगा –

प्रतियोगी वर्ग के कार्यक्रम (राष्ट्रीय स्तर तक)

क्र0स0	विधा का नाम
1	समूह लोक नृत्य
2	समूह लोक गायन
3	चित्रकला प्रतियोगिता
4	वक्तृता (भाषण)
5	कविता लेखन

❖ आवेदन हेतु जिला की बेवसाईट https://gopalganj.nic.in/ से आवेदन पत्र डाउनलोड कर सकते है या जिला कला एवं संस्कृति कार्यालय (श्याम सिनेमा रोड), गोपालगंजसे प्राप्त कर सकते है।
❖ सहभागिता हेतु आयुवर्ग 15–29 वर्ष के अन्तर्गत होना अनिवार्य है।
❖ आवेदन को भरकर अंतिम तिथि दिनांक–27.10.2026 तक dacogopalganj@gmail.com पर ई–मेल करेंगे या जिला कला एवं संस्कृति कार्यालय, (श्याम सिनेमा रोड), गोपालगंज में जमा करना सुनिश्चित करेंगे। अंतिम तिथि के उपरांत आवेदन स्वीकार नहीं होगा।

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR- 013457 (ART) 2026-27

जिला पदाधिकारी,
गोपालगंज।

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار ۔۔ اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS
9955150722
ONLY 22 CT BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
पिलर 26A के सामने
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ۔4
MD. AZAM
9431013786

پی ایم سی ایچ میں نوتعمیر شدہ عمارت اور طبی خدمات کی افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ سمرات چودھری، وزیر صحت نشانت، وزیر رام کرپال یادو، رکن اسمبلی ڈاکٹر سنجیو چورسیا اور ہیلتھ سکریٹری کمار روی، مرض میں مبتلا معصوم بچی کو پیار کرتے ہوئے وزیر صحت نشانت۔۔۔

انجمن اسلامیہ ہال میں جماعت اسلامی ہند کے امیر مولانا سید سعادت اللہ حسینی کے ساتھ مولانا سعید الرحمٰن، مولانا امانت حسین، مولانا رضوان اصلاحی، قاری صہیب، ڈاکٹر احمد عبدالحئی، عامر سبحانی اور دیگر۔۔۔

صحت خدمات میں بہتری و توسیع جلد: نشانت

تمام سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو علاج کی مکمل سہولت کی دستیابی کو یقینی بنانے کا عزم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

وزیر صحت نشانت نے اپنے بلند عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہار میں صحت خدمات میں بڑے پیمانے پر بہتری اور توسیع کاری کو جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا جس کیلئے ریاستی حکومت ہر ممکن ضروری اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو جانچ، علاج اور دوا کی مفت دستیابی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ مریضوں کو سرکاری اسپتالوں کے اندر جدید تکنیک و آلات پر مبنی معیاری طبی خدمات پوری طرح مفت دستیاب کرائی جائے گی۔ وزیر صحت نشانت سوموار کو پٹنہ میڈیکل کالج و اسپتال میں 536 بستروں کی اہلیت والے نوتعمیر شدہ اور جدید ترین طبی سہولتوں سے آراستہ عالیشان عمارت 'ٹاور۔3' کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں ان تاثرات کا اظہار کررہے تھے۔ وزیر صحت نشانت کی صدارت میں منعقد تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے نوتعمیر شدہ ٹاور کا افتتاح کیا اور تقریب سے خطاب بھی کیا۔ دونوں نائب وزرا اعلیٰ وجئے کمار چودھری اور وبجندر پرساد یادو کے ساتھ وزیر امداد باہمی رام کرپال یادو، دیگھا کے رکن اسمبلی ڈاکٹر سنجیو کمار چورسیا، کمہرار کے رکن اسمبلی سنجئے گپتا، ریاست کے چیف سکریٹری پرتیہ امرت، محکمہ صحت کے سکریٹری کمار روی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، بہار اسٹیٹ ہیلتھ سوسائیٹی کے اکزیکیوٹیو ڈائرکٹر ڈاکٹر نول کشور چودھری، بہار میڈیکل سروسیز اینڈ انفراسٹرکچر کارپوریشن لیمیٹیڈ کے مینیجنگ ڈائرکٹر سبرت کمار سین، پی ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو کمار سنگھ اور تمام شعبوں کے صدور، اساتذہ، ڈاکٹروں، جونیئر ڈاکٹروں اور میڈیکل طلبا وطالبات نے بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر صحت نشانت نے پی ایم سی ایچ کو ورلڈ کلاس اسپتال بنانے اور یہاں بنیادی ڈھانچہ کو عالمی سطح کا بنانے، ریاست بھر میں ڈاکٹروں اور دیگر صحت اہلکار کی بڑے پیمانے پر تقرری کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے مریضوں کے ریفرل میں اپنی ہدایت کے بعد آئی کمی اور ضلع اسپتالوں میں آپریشن کی بڑھ رہی تعداد پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ ضلع اسپتالوں میں ہی ہر طرح کی طبی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنادیا گیا ہے اس لئے بلا وجہ ریفر کرنے سے ڈاکٹروں کو پرہیز کرنا چاہیے اور اپنے ہی اسپتال میں مریضوں کا مکمل علاج کرنا چاہیے تاکہ انہیں راحت مل سکے۔ انہوں نے ریاست میں صحت خدمات کو مضبوط و مستحکم بنانے کی سمت میں اپنی حکومت کے ذریعہ جاری کوششوں کا تفصیل سے تذکرہ کیا اور کہا کہ طبی خدمات میں کسی طرح کی غفلت وتساہلی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر صحت نے نوتعمیر شدہ ٹاور کی پہلی منزل پر ریڈیولاجی شعبہ کا وزیر اعلیٰ کے ساتھ معائنہ کیا اور وہاں دستیاب جدید طبی خدمات اور جانچ سہولتوں کی معلومات متعلقہ ذمہ داران سے حاصل کی۔ پہلی منزل پر ہی قائم کئے گئے او پی ڈی رجسٹریشن کاؤنٹروں کی تعداد میں اضافہ پر بھی وزیر نے اطمینان کا اظہار کیا۔ 5ویں منزل پر قائم کئے گئے پیکو وارڈ 'بچہ وارڈ' کے افتتاح کے موقع پر بھی وزیر صحت نے ویٹنگ ہال، گائینی وارڈ، آئی سی یو، نرس اسٹیشن، میڈیکل وعلاج روم اور دیگر وارڈ کا معائنہ کرکے وہاں دستیاب طبی سہولتوں کا جائزہ لیا۔ وزیر صحت نے بتایا کہ انہوں نے چھٹی منزل پر قائم ماڈیولر آپریشن تھیٹر (او ٹی 22) سمیت مختلف سرجری والے کمروں کا بھی معائنہ کیا۔ وزیر صحت نے کہا کہ 536 نئے بیڈ کی توسیع کے ساتھ اب پی ایم سی ایچ میں ایک ساتھ 2500 بیڈ پر مریضوں کا معیاری علاج جدید طبی سہولتوں کے ساتھ کیا جاسکے گا۔ مستقبل میں اسے 5400 بیڈ کے اسپتال میں تبدیل کیا جائے گا۔ ورلڈ کلاس اسپتالوں کی فہرست میں پی ایم سی ایچ دنیا کا دوسرا سب سے بڑا اسپتال بنے گا۔ افتتاحی تقریب کے آغاز کے موقع پر وزیر صحت نشانت نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو گلدستہ پیش کرکے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ ہیلتھ سکریٹری کمار روی نے بھی وزیر اعلیٰ کو گلدستہ اور میمنٹو پیش کرکے ان کی عزت افزائی کی۔ وزیر صحت نشانت سوموار کو پی ایم سی ایچ کی نوتعمیر شدہ عالیشان عمارت اور وہاں دستیاب جدید طبی خدمات کی افتتاحی تقریب میں بہت خوش ومطمئن نظر آئے۔ انہوں نے معائنہ کے دوران نئے ٹاور کے گراؤنڈ فلور پر قومی اطفال صحت پروگرام (RBSK) کے تحت مختلف جسمانی کمیوں کے ساتھ پیدا ہوئے بچوں اور ان کے پریشان حال گارجین سے بھی وزیر صحت نشانت نے ملاقات کی اور ان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے نہ صرف ان کے احوال دریافت کئے بلکہ ان بچوں کے درمیان غذائی اجناش والے پیکٹ تقسیم کئے۔ واضح ہوکہ محکمہ صحت کے ذریعہ آر بی ایس کے کے تحت کٹے ہوئے ہونٹ، کٹے ہوئے تالو اور ٹنگ ٹائی سے متاثر بچوں کی سرجری کیلئے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے جس کے تحت پی ایم سی ایچ سمیت ریاست کے 12 میڈیکل کالج اسپتالوں میں اب تک 66 بچوں کی کامیاب سرجری کی گئی۔ ان میں کٹے ہونٹ سے متاثر 38، کٹے تالو سے متاثر 20، کٹے ہونٹ اور تالو سے متاثر 3 اور ٹنگ ٹائی سے متاثر 5 بچے شامل ہیں۔

الحاج عبدالرحیم انصاری کی کتاب "حقائق (سوم)" کا اجرا 15 اکتوبر کو

پٹنہ (پی این ایس)

الحاج عبد الرحیم انصاری (سابق جج) کی کتاب" حقائق" (سوم) کے اجرا کی تقریب 15 اکتوبر جمعرات کو 2 بجے دن میں آشیرواد ہال، سانچی پٹی، حاجی پور میں منعقد کی جائے گی۔ کتاب کا اجرا سید اکبر رضا جمشید (سابق ضلع جج) کریں گے اور نائب ناظم امارت شرعیہ مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی تقریب کی صدارت فرمائیں گے۔ تقریب میں محمد سمیع الحق (ریٹائرڈ جج)، گنگا پرساد (ریٹائرڈ جج)، محمد

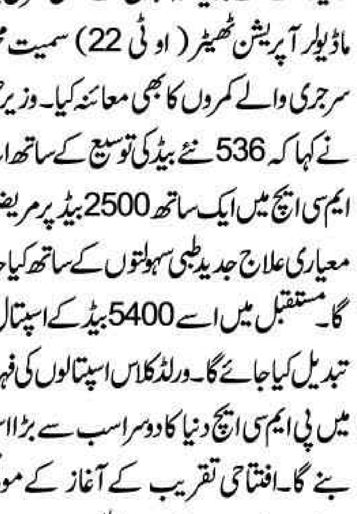

عبیداللہ (ریٹائرڈ ڈی آئی جی)، شمیم اختر (ریٹائرڈ ڈپٹی کمانڈنٹ)، ڈاکٹر ریحان غنی (سینئر صحافی)، ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری (سابق صدر شعبہ اردو، متھلا یونی ورسیٹی دربھنگہ)، ششی بھوشن پرساد (صحافی) اور ڈاکٹر انوارالہدیٰ (صحافی) مہمانان اعزازی کے طور پر شرکت کریں گے۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے محمد شاہد لطیف ایڈوکیٹ، نیر اقبال اور خالد لطیف ایڈوکیٹ نے اہل ذوق حضرات سے تقریب میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

140 کروڑ باشندوں کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کرنا جماعت اسلامی کا اہم فریضہ

سہ روزہ آل بہار اجتماع ارکان کے بعد جلسہ عام سے مولانا سید سعادت اللہ حسینی کا فکر انگیز خطاب

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

جماعت اسلامی ہند، بہار کی جانب سے انجمن اسلامیہ ہال میں منعقدہ سہ روزہ آل بہار اجتماع ارکان پیر کو اختتام پذیر ہوگیا۔ اس موقع پر 'تعمیر ملک وملت اور ہماری ذمہ داریاں' کے عنوان سے اپنے خطاب عام میں امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ مسلمانوں کی ذمہ داری صرف اپنی قوم کی ترقی اور فلاح و بہبود تک محدود نہیں، بلکہ ملک کے تمام 140 کروڑ باشندوں کی بھلائی، انصاف، مساوات اور خوش حالی کے لیے جدوجہد کرنا ان کا دینی اور سماجی فریضہ ہے۔ اسلام پوری انسانیت کی فلاح کا پیغام دیتا ہے اور امت مسلمہ کو اسی وسیع مقصد کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات کئی اعتبار سے تشویش ناک ہیں اور امت مسلمہ مختلف سماجی، معاشی اور سیاسی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے۔ تاہم ان حالات میں مایوسی، خوف اور شکایت کے بجائے مثبت سوچ، عملی جدوجہد اور تعمیری کردار اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ حالات کا ماتم کرنے سے حالات نہیں بدلتے، بلکہ مسائل کے حل کے لیے مؤثر حکمت عملی اور مسلسل کوشش ضروری ہے۔ انہوں نے قرآن مجید کی تعلیمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی اور ہر بڑے چیلنج کے ساتھ نئے مواقع وابستہ ہوتے ہیں۔ قوموں کی تاریخ بتاتی ہے کہ مشکل حالات ہی میں نئی قیادت، نئی سوچ اور ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ امیر جماعت نے کہا کہ کسی قوم کے حالات اس وقت تک نہیں بدل سکتے جب تک وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا نہ کرے۔ ہمیں اپنی سوچ، کردار، اجتماعی مزاج، ترجیحات اور مقاصد کو بدلنا ہوگا۔ صرف حالات بدلنے کی خواہش کافی نہیں، بلکہ خود کو تبدیلی کا اہل بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ امت مسلمہ کو اپنے خواب اور نصب العین بلند کرنے ہوں گے۔ مسلمانوں کی تعلیم، معاشی ترقی، سماجی تحفظ اور انصاف کے لیے جدوجہد یقیناً ضروری ہے، لیکن ہماری فکر صرف مسلمانوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دلتوں، آدی واسیوں، کسانوں، مزدوروں، غریبوں، نوجوانوں اور جنریشن زی (GenZ) سمیت ہر طبقے کی جائز امنگوں اور ضروریات کی تکمیل کے لیے کام کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہر ہندوستانی کو انصاف، مساوات، عزت اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی جدوجہد ہی ملک و ملت کی حقیقی تعمیر کا راستہ ہے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ قرآن مجید نے امت مسلمہ کو خیر امت اور امت وسط قرار دیا ہے، جس کا تقاضا ہے کہ مسلمان پوری انسانیت کے لیے خیر خواہی، عدل اور اعتدال کا نمونہ بنیں۔ انہوں نے نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ محدود مقاصد کے بجائے بڑے خواب دیکھیں، اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیں اور ملک کے تمام باشندوں کی فلاح و بہبود کو اپنی زندگی کا مشن بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسی نسل تیار کرنی ہے جو صرف اپنی ترقی کے لیے نہیں بلکہ پورے ملک کی ترقی، سماجی انصاف اور انسانیت کی خدمت کے لیے آگے بڑھے۔ یہی سوچ ملک و ملت کے روشن مستقبل کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اسی موضوع پر خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے سکریٹری ٹی عارف علی نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند ایک تعمیر پسند و خیر پسند، متحرک اور ہمہ گیر تحریک ہے، جو بدلتے ہوئے حالات اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق اپنی پالیسیوں اور پروگراموں کا مسلسل جائزہ لیتی اور ان میں ضروری تبدیلیاں کرتی رہتی ہے۔ یہی وصف جماعت کو ایک زندہ، فعال اور ارتقا پذیر تنظیم بناتا ہے۔ ٹی عارف علی نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند کی تشکیل 1948 میں ہوئی اور اس نے ابتدا ہی سے ہندوستان کے مخصوص سماجی، سیاسی اور تہذیبی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی پالیسی اور پروگرام مرتب کیے۔ جماعت ہندوستان کے آئین، جمہوری اقدار، سیکولر نظام اور اقلیتوں کے آئینی حقوق کا احترام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند کی ایک نمایاں خصوصیت اس کا جمہوری تنظیمی ڈھانچہ ہے۔ اس میں قیادت کا انتخاب باقاعدہ جمہوری طریقے سے ہوتا ہے۔ مرکزی مجلس نمائندگان، مرکزی مجلس شوریٰ اور امیر جماعت کا انتخابی نظام تنظیم کے اندر مشاورت، جواب دہی اور اجتماعی فیصلوں کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جماعت اسلامی ہر چار سال بعد اپنی کارکردگی کا جائزہ لے کر آئندہ میقات کے لیے نئی پالیسیاں اور عملی پروگرام مرتب کرتی ہے۔ ملک میں آزادی کے بعد سے اب تک سماجی وسیاسی حالات میں متعدد اہم تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور جماعت نے ہر دور کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اپنے طریقہ کار میں مناسب تبدیلیاں کی ہیں۔ یہی مسلسل تجدید اور ارتقا جماعت اسلامی کے ترقی پسند ہونے کی دلیل ہے۔ ٹی عارف علی نے کہا کہ جماعت اسلامی نہ محض ایک مذہبی تنظیم ہے، نہ سیاسی جماعت اور نہ ہی صرف خدمتِ خلق کا ادارہ، بلکہ یہ اسلام کو ایک مکمل نظامِ حیات سمجھتے ہوئے فرد اور معاشرے کی ہمہ جہت اصلاح کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی فقہی اور مسلکی اختلافات کے باوجود باہمی احترام، رواداری اور اتحاد کی قائل ہے۔ مختلف مکاتبِ فکر کے افراد مشترکہ مقاصد کے لیے ایک پلیٹ فارم پر کام کر سکتے ہیں۔ جماعت مسلمانوں کے درمیان اتحاد، تعلیم کے فروغ، معاشی ترقی، اخلاقی تربیت اور سماجی اصلاح کو خصوصی اہمیت دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی کی سرگرمیوں میں انسانی خدمت، تعلیم، دعوت، کردار سازی اور سماجی فلاح و بہبود کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ قدرتی آفات، فسادات اور دیگر مصیبتوں کے مواقع پر جماعت مذہب اور برادری کی تفریق کے بغیر ضرورت مندوں کی مدد کرتی ہے۔ ٹی عارف علی نے کہا کہ جماعت اسلامی اپنے کارکنوں کی روحانی، اخلاقی اور فکری تربیت کے ساتھ انہیں معاشرے کے تمام طبقات سے مثبت روابط قائم کرنے اور عوامی مسائل کے حل میں کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند ایک تعمیر پسند وخیر پسند تحریک ہے جو اپنی بنیادی دینی اقدار پر قائم رہتے ہوئے بدلتے ہوئے زمانے کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ملک وملت کی تعمیر میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند، بہار کے امیر حلقہ مولانا رضوان احمد اصلاحی نے کہا کہ ملک میں مختلف سماجی، معاشی اور اخلاقی مسائل کے باوجود امید افزا بات یہ ہے کہ نوجوان نسل، بالخصوص جنریشن زی (Gen Z)، ملک وملت کی تعمیر، ترقی اور مثبت تبدیلی کے لیے اپنی آواز بلند کر رہی ہے۔ نوجوانوں کے ساتھ ساتھ خواتین اور طالبات میں بھی سماجی شعور اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس بڑھ رہا ہے، جو ملک کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ رضوان احمد اصلاحی نے کہا کہ ملک میں بدعنوانی، ناانصافی، تعلیمی پسماندگی، معاشی مشکلات اور اخلاقی زوال جیسے مسائل ضرور موجود ہیں، لیکن ان حالات سے مایوس ہونے کے بجائے نئی نسل کا آگے بڑھنا خوش آئند ہے۔ آج نوجوان، لڑکے، لڑکیاں اور جنریشن زی ملک کی تعمیر وترقی کی بات کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے وطن کی خوش نصیبی اور بہتر مستقبل کی نوید ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند ملک کو اپنے گھر اور تمام باشندوں کو ایک خاندان کی طرح سمجھتی ہے۔ جس طرح خاندان کا کوئی فرد پریشانی میں مبتلا ہوتو پورا گھر فکر مند ہوتا ہے، اسی طرح ملک کے مسائل اور عوام کی مشکلات کو محسوس کرنا اور ان کے حل کے لیے عملی جدوجہد کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ امیر حلقہ نے کہا کہ ملک وملت کی تعمیر محض ایک نعرہ نہیں، بلکہ اجتماعی ذمہ داری ہے۔ نوجوانوں اور خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں، معاشرے کی اصلاح میں سرگرم کردار ادا کریں اور ملک کی ترقی کے لیے عملی میدان میں آگے آئیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی نسل کا بڑھتا ہوا شعور، مثبت سوچ اور تعمیری جذبہ آنے والے برسوں میں ملک وملت کے حالات بدلنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ خطاب عام کے بعد عمائدین شہر نے جماعت اسلامی ہند کے مرکزی ذمہ داران کے ساتھ غیر رسمی ملاقات کی۔ اس موقع پر عمائدین شہر نے 'بصیرت ایکسپو' کا جائزہ لیا اور پسندیدگی کا اظہار کیا۔ ایکسپو میں جماعت اسلامی بہار کے تمام شعبوں اور یونٹوں کی کارکردگی اور سرگرمیوں کو گرافکس کے ذریعہ نمائش کی گئی ہے۔ ملاقات کرنے اور ایکسپو کا جائزہ لینے والوں میں معروف سرجن ڈاکٹر احمد عبدالحئی، بہار الکٹریسیٹی ریگولیٹری کمیشن کے چیرمین عامر سبحانی، محکمہ اقلیتی فلاح کے ایڈیشنل سکریٹری ڈاکٹر عامر آفاق احمد فیضی، جے ڈی یو ایم ایل سی آفاق احمد خان، آرجے ڈی ایم ایل سی قاری محمد صہیب، بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق کارگزار چیرمین امتیاز احمد کریمی، امارت شریعہ کے ناظم مفتی سعید الرحمان قاسمی، شیعہ اسکالر مولانا سید امانت حسین، ڈاکٹر عباس مصطفیٰ اور سینئر صحافی ڈاکٹر انوارالہدیٰ سمیت کئی شخصیتیں شامل تھیں۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔4
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

Piller No. 24
NO BANCH
FREE HOME DELIVERY With in 2 K/M
AL-BAIK
The Taste of Middle East
AL-BAIK
البیک
S.S Capital Market, Beside Kohinoor Jewellers, Pillar No.24, Ashok Rajpath, Patna - 800004
Enjoy Our Signature
Fried Chicken Buckets, Juicy Burgers, Cheesy Pizza, Crispy Fries & More...!
MD. RAZI & BROTHERS
880-983-4281

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR
Jewellers
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جوئیلرس
دکان نمبر 8، ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ۔800004